DDEC202CCT

ابتدائی بچپن میں اعلی درجے کی منصوبہ بندی اورتدریسیات

(Advanced Planning and Pedagogy in Early Childhood)

ڈپلوما ان ارلی چائلڈ ہوڈ کیئر اینڈ ایجوکیشن

(دوسرا سمسٹر)

نظامت فاصلاتی تعلیم

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

حیدرآباد-32، تلنگانہ-انڈیا

© Maulana Azad National Urdu University, Hyderabad
Course: Advanced Planning and Pedagogy in Early Childhood
ISBN: 978-81-969329-6-1
First Edition :**March, 2024**

Publisher	:	Registrar, Maulana Azad National Urdu University
Publication	:	2024
Copies	:	
Price	:	(The price of the book is included in admission fee of distance mode students.)
Copy Editing	:	Dr. Faheem Anwar, DDE, MANUU, Hyderabad
Cover Designing	:	Dr. Mohd Akmal Khan, DDE, MANUU, Hyderabad
Printer	:	Print Time and Business Enterprises, Hyderabad

Advanced Planning and Pedagogy in Early Childhood
for
Diploma in Early Childhood Care and Education
2nd Semester

On behalf of the Registrar, Published by:
Directorate of Distance Education
Maulana Azad National Urdu University
Gachibowli, Hyderabad-500032 (TS), India
*Director:*dir.dde@manuu.edu.in*Publication:*ddepublication@manuu.edu.in
Phone number: 040-23008314 Website: manuu.edu.in

© All right reserved. No part of this publication may be reproduced or transmitted in any form or by any means, electronically or mechanically, including photocopying, recording or any information storage or retrieval system, without prior permission in writing form the publisher (registrar@manuu.edu.in)

Content and Language Editors	مدیران مواداورزبان
Dr. Sameena Basu Associate Professor (Education) DDE, MANUU	ڈاکٹر ثمینہ باسو ایسوسی ایٹ پروفیسر،(تعلیم) ڈی ڈی ای،مانو
Dr. Khan Shahnaz Bano Associate Professor (Education) MANUU, CTE - Aurangabad	ڈاکٹر خان شہناز بانو ایسوسی ایٹ پروفیسر (تعلیم) مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن،اورنگ آباد

پروگرام کوآرڈی نیٹر
ڈاکٹر ثمینہ بسو
ایسوسی ایٹ پروفیسر (تعلیم)، نظامت فاصلاتی تعلیم، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

مصنفین	اکائی نمبر
ڈاکٹر راغب بابر، اسسٹنٹ پروفیسر (کانٹریکچول)، تعلیم، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، دربھنگا	1
ڈاکٹر افروز ظہیر، اسسٹنٹ پروفیسر (کانٹریکچول)، سی پی ڈی یو ایم ٹی، حیدرآباد	2
ڈاکٹر محمد حسن، اسسٹنٹ پروفیسر، تعلیم، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، دربھنگا	3
ڈاکٹر شائستہ پروین، اسسٹنٹ پروفیسر، تعلیم، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، بھوپال	4
ڈاکٹر شبیر احمد، اسسٹنٹ پروفیسر، تعلیم، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، بھوپال	5
ڈاکٹر ترنم خان، اسسٹنٹ پروفیسر، تعلیم، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، بھوپال	6
ڈاکٹر نجمہ بیگم، اسسٹنٹ پروفیسر (تعلیم)، شعبہ تعلیم وتربیت، مانو، حیدرآباد	7
ڈاکٹر سیدہ ہاجرہ، اسسٹنٹ پروفیسر (تعلیم)، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، اورنگ آباد	8

فہرست

پیغام	وائس چانسلر	7
پیغام	ڈائرکٹر	8
کورس کا تعارف	پروگرام کوآرڈی نیٹر	9

بلاک 1 :ای سی سی ای فن تدریس کو سمجھنا

اکائی 1	فن تدریس اور منصوبہ بندی	11
اکائی 2	تعلقات کی تشکیل	24
اکائی 3	کمرہ جماعت کا انصرام	37
اکائی 4	اکتسابی ماحول کا نظم	60

بلاک 2 :تدریس کے لیے مواد کو ترتیب دینا اور سیاق وسباق کے مطابق بنانا

اکائی 5	درسیات کی تشکیل	80
اکائی 6	مواد مضمون کو منظم کرنے کے طریقے	97
اکائی 7	ٹیچنگ لرننگ میٹریل	111
اکائی 8	کتب اور درسی کتب	127

نمونہ امتحانی پرچہ **141**

پیغام

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی 1998 میں وطنِ عزیز کی پارلیمنٹ کے ایکٹ کے تحت قائم کی گئی۔اس کے چار نکاتی مینڈیٹس یہ ہیں۔ (1)اردو زبان کی ترویج و ترقی (2)اردو میڈیم میں پیشہ ورانہ اور تکنیکی تعلیم کی فراہمی (3)روایتی اور فاصلاتی تدریس سے تعلیم کی فراہمی اور (4) تعلیم نسواں پر خصوصی توجہ۔ یہ وہ بنیادی نکات ہیں جو اِس مرکزی یونیورسٹی کو دیگر مرکزی جامعات سے منفرد اور ممتاز بناتے ہیں۔ قومی تعلیمی پالیسی 2020 میں بھی مادری اور علاقائی زبانوں میں تعلیم کی فراہمی پر کافی زور دیا گیا ہے۔

اُردو کے ذریعے علوم کو فروغ دینے کا واحد مقصد و منشا اُردو داں طبقے تک عصری علوم کو پہنچانا ہے۔ ایک طویل عرصے سے اُردو کا دامن علمی مواد سے لگ بھگ خالی رہا ہے۔ کسی بھی کتب خانے یا کتب فروش کی الماریوں کا سرسری جائزہ اس بات کی تصدیق کر دیتا ہے کہ اُردو زبان سمٹ کر چند ''ادبی'' اصناف تک محدود رہ گئی ہے۔ یہی کیفیت اکثر رسائل و اخبارات میں دیکھنے کو ملتی ہے۔ اُردو قاری اور اُردو سماج دورِ حاضر کے اہم ترین علمی موضوعات سے نابلد ہیں۔ چاہے یہ خود ان کی صحت و بقا سے متعلق ہوں یا معاشی اور تجارتی نظام سے، یا مشینی آلات ہوں یا ان کے گرد و پیش ماحول کے مسائل ہوں، عوامی سطح پر ان شعبہ جات سے متعلق اردو میں مواد کی عدم دستیابی نے عصری علوم کے تئیں ایک عدم دلچسپی کی فضا پیدا کر دی ہے۔ یہی وہ چیلنجز ہیں جن سے اُردو یونیورسٹی کو نبرد آزما ہونا ہے۔ نصابی مواد کی صورت حال بھی کچھ مختلف نہیں ہے۔ اِسکولی سطح پر اُردو کتب کی عدم دستیابی کے چرچے ہر تعلیمی سال کے شروع میں زیرِ بحث آتے ہیں۔ چوں کہ اُردو یونیورسٹی کا ذریعہ تعلیم اُردو ہے اور اس میں عصری علوم کے تقریباً سبھی اہم شعبہ جات کے کورسز موجود ہیں لہٰذا اِن تمام علوم کے لیے نصابی کتابوں کی تیاری اس یونیورسٹی کی اہم ترین ذمہ داری ہے۔

مجھے اِس بات کی بے حد خوشی ہے کہ یونیورسٹی کے ذمہ داران بشمول اساتذہ کرام کی انتھک محنت اور ماہرینِ علم کے بھرپور تعاون کی بنا پر کتب کی اشاعت کا سلسلہ بڑے پیمانے پر شروع ہو چکا ہے۔ ایک ایسے وقت میں جب کہ ہماری یونیورسٹی اپنی تاسیس کی 25ویں سالگرہ منا رہی ہے، مجھے اس بات کا انکشاف کرتے ہوئے بہت خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ یونیورسٹی کا نظامتِ فاصلاتی تعلیم از سرِ نو اپنی کارکردگی کے نئے سنگِ میل کی طرف رواں دواں ہے اور نظامتِ فاصلاتی تعلیم کی جانب سے کتابوں کی اشاعت اور ترویج میں بھی تیزی پیدا ہوئی ہے۔ نیز ملک کے کونے کونے میں موجود تشنگانِ علم فاصلاتی تعلیم کے مختلف پروگراموں سے فیضیاب ہو رہے ہیں۔ گرچہ گزشتہ برسوں کے دوران کووڈ کی تباہ کن صورتِ حال کے باعث انتظامی امور اور ترسیل و ابلاغ کے مراحل بھی کافی دشوار کن رہے تاہم یونیورسٹی نے اپنی حتی المقدور کوششوں کو بروئے کار لاتے ہوئے نظامتِ فاصلاتی تعلیم کے پروگراموں کو کامیابی کے ساتھ روبہ عمل کیا ہے۔ میں یونیورسٹی سے وابستہ تمام طلبا کو یونیورسٹی سے جڑنے کے لیے صمیم قلب کے ساتھ مبارک باد پیش کرتے ہوئے اس یقین کا اظہار کرتا ہوں کہ ان کی علمی تشنگی کو پورا کرنے کے لیے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا تعلیمی مشن ہر لمحہ ان کے لیے راستے ہموار کرے گا۔

پروفیسر سید عین الحسن

وائس چانسلر

پیغام

فاصلاتی طریقۂ تعلیم پوری دنیا میں ایک انتہائی کارگر اور مفید طریقۂ تعلیم کی حیثیت سے تسلیم کیا جا چکا ہے اور اس طریقۂ تعلیم سے بڑی تعداد میں لوگ مستفید ہو رہے ہیں۔ مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی نے بھی اپنے قیام کے ابتدائی دنوں ہی سے اردو آبادی کی تعلیمی صورت حال کو محسوس کرتے ہوئے اِس طرزِ تعلیم کو اختیار کیا۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا آغاز 1998 میں نظامتِ فاصلاتی تعلیم اور ٹرانسلیشن ڈویژن سے ہوا اور اس کے بعد 2004 میں باقاعدہ روایتی طرز تعلیم کا آغاز ہوا اور بعد ازاں متعدد روایتی تدریس کے شعبہ جات قائم کیے گئے۔ نو قائم کردہ شعبہ جات اور ٹرانسلیشن ڈویژن میں تقرریاں عمل میں آئیں۔ اس وقت کے اربابِ مجاز کے بھرپور تعاون سے مناسب تعداد میں خود مطالعاتی مواد تحریر و ترجمے کے ذریعے تیار کرائے گئے۔

گزشتہ کئی برسوں سے یو جی سی۔ ڈی ای بی UGC-DEB اس بات پر زور دیتا رہا ہے کہ فاصلاتی نظامِ تعلیم کے نصابات اور نظامات کو روایتی نظامِ تعلیم کے نصابات اور نظامات سے کماحقہ ہم آہنگ کر کے نظامتِ فاصلاتی تعلیم کے طلبا کے معیار کو بلند کیا جائے۔ چوں کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی فاصلاتی اور روایتی طرزِ تعلیم کی جامعہ ہے، لہٰذا اس مقصد کے حصول کے لیے یو جی سی۔ ڈی ای بی کے رہنمایانہ اصولوں کے مطابق نظامتِ فاصلاتی تعلیم اور روایتی نظامِ تعلیم کے نصابات کو ہم آہنگ اور معیار بلند کر کے خود اکتسابی مواد SLM از سرِ نو بالترتیب یو جی اور پی جی طلبا کے لیے چھ بلاک چوبیس اکائیوں اور چار بلاک سولہ اکائیوں پر مشتمل نئے طرز کی ساخت پر تیار کرائے جا رہے ہیں۔

نظامتِ فاصلاتی تعلیم یو جی، پی جی، بی ایڈ، ڈپلوما اور سرٹیفکیٹ کورسز پر مشتمل جملہ پندرہ کورسز چلا رہا ہے۔ بہت جلد تکنیکی ہنر پر مبنی کورسز بھی شروع کیے جائیں گے۔ متعلمین کی سہولت کے لیے 9 علاقائی مراکز بنگلورو، بھوپال، دربھنگہ، دہلی، کولکاتا، ممبئی، پٹنہ، رانچی اور سری نگر اور 6 ذیلی علاقائی مراکز حیدرآباد، لکھنؤ، جموں، نوح، وارانسی اور امراوتی کا ایک بہت بڑا نیٹ ورک تیار کیا ہے۔ ان مراکز کے تحت سرِ دست 161 متعلم امدادی مراکز (Learner Support Centres) نیز 20 پروگرام سنٹرس (Programme Centres) کام کر رہے ہیں، جو طلبا کو تعلیمی اور انتظامی مدد فراہم کرتے ہیں۔ نظامت فاصلاتی تعلیم نے اپنی تعلیمی اور انتظامی سرگرمیوں میں آئی سی ٹی کا استعمال شروع کر دیا ہے، نیز اپنے تمام پروگراموں میں داخلے صرف آن لائن طریقے ہی سے دے رہا ہے۔

نظامتِ فاصلاتی تعلیم کی ویب سائٹ پر متعلمین کو خود اکتسابی مواد کی سافٹ کاپیاں بھی فراہم کی جا رہی ہیں، نیز جلد ہی آڈیو۔ ویڈیو ریکارڈنگ کا لنک بھی ویب سائٹ پر فراہم کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ متعلمین کے درمیان رابطے کے لیے ایس ایم ایس کی سہولت فراہم کی جا رہی ہے، جس کے ذریعے متعلمین کو پروگرام کے مختلف پہلوئوں جیسے کورس کے رجسٹریشن، مفوضات، کونسلنگ، امتحانات وغیرہ کے بارے میں مطلع کیا جاتا ہے۔

امید ہے کہ ملک کی تعلیمی اور معاشی حیثیت سے پچھڑی اردو آبادی کو مرکزی دھارے میں لانے میں نظامتِ فاصلاتی تعلیم کا بھی نمایاں رول ہو گا۔

پروفیسر محمد رضاء اللہ خان

ڈائرکٹر، نظامت فاصلاتی تعلیم

کورس کا تعارف

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے نظامت فاصلاتی تعلیم کی طرف سے پیش کردہ ڈپلومہ پروگرام "ابتدائی بچپن کی نگہداشت اور تعلیم" خواہش مند افراد کے لئے ابتدائی بچپن کی تعلیم کے اصولوں اور طریقوں کی جامع تربیت فراہم کرتا ہے اور انہیں اس طرح کی مہارتوں اور علم سے آراستہ کرتا ہے جو چھوٹے بچوں کی زندگیوں میں مثبت اثر ڈالنے کے لیے درکار ہیں۔ اس پروگرام میں کورس **"ابتدائی بچپن تعلیم میں اعلی درجے کی منصوبہ بندی اور تدریسیات"** ابتدائی بچپن کے اساتذہ کو ضروری علم اور مہارتوں سے آراستہ کرے گا تاکہ سیکھنے کا دلفریب ماحول پیدا کیا جا سکے اور نوجوان ذہنوں کی مؤثر طریقے سے پرورش ہو سکے۔ اس پورے کورس کے دوران، بنیادی مقاصد ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیمی درس گاہ کی سمجھ کو گہرا کرنا، کمرہ جماعت کے انتظام کرنے کی صلاحیت کو بڑھانا، اور تدریس کے لیے مواد کو منظم اور سیاق وسباق کے مطابق بنانا ہے۔

اس کورس میں تدریسی اصولوں، منصوبہ بندی کے طریقہ کار، اور امتیازی ہدایات کے لیے حکمت عملیاں، اساتذہ، بچوں، خاندانوں، اور کمیونٹی کے درمیان مثبت تعلقات کو فروغ دینے اور کمرہ جماعت کی حرکیات اور طرز عمل کو تعمیری طور پر منظم کرنے کی وضاحت کی گئی ہے۔ نصاب کو تیار کرنے، مواد کو ترتیب دینے کے لیے متنوع طریقے استعمال کرنے، تدریسی مواد کو مؤثر طریقے سے بنانے اور استعمال کرنے، اور بچوں کے لیے عمر کے لحاظ سے موزوں نصابی کتب کی اہمیت اور ڈیزائن کے معیارات کو سمجھنے پر بھی توجہ مرکوز کی گئی ہے۔

یہ کورس اساتذہ کو چھوٹے بچوں کے لیے تدریس اور منصوبہ بندی کے اہم تصورات کو سمجھنے میں مدد کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ کورس کے اختتام تک، اساتذہ کے پاس خوش آئند اور دل چسپ کلاس رومز بنانے کے لیے علم اور مہارت ہوگی۔ ان کے پاس اپنی تدریس کو بہتر بنانے کے لیے عملی آلات بھی ہوں گے، جو بچوں کو سیکھنے اور مزید بڑھنے میں مدد فراہم کریں گے۔

ڈاکٹر ثمینہ بسو
پروگرام کوآرڈی نیٹر

ابتدائی بچپن میں اعلیٰ درجے کی منصوبہ بندی اور تدریس

(Advanced Planning and Pedagogy in Early Childhood)

اکائی 01۔ فن تدریس اور منصوبہ بندی

(Pedagogy and Planning)

اکائی کے اجزا

1.0 تعارف(Introduction)

1.1 مقاصد(Objectives)

1.2 ایام طفولیت کے فن تدریس (Pedagogy of Early Children)

1.3 فن تدریس کے اصول(Principles of Pedagogy)

1.4 تدریس کے لیے منصوبہ بندی-تدریسی منصوبے کے اجزاء

(Planning for Teaching- Components of a Teaching Plan)

1.5 تفریق شدہ ہدایات، سہاروں اور ذمہ داری کی بتدریج رہائی کے لیے منصوبہ بندی

(Planning for Differentiated Instruction, Scaffolding and Gradual Release of Responsibility)

1.6 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

1.7 فرہنگ(Glossary)

1.8 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں(Unit End Exercise)

1.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد(Suggested Learning Resources)

1.0 تعارف(Introduction)

فن تدریس(Pedagogy)سے مراد تدریس اور تعلیم کا نظریہ اور عمل ہے۔ یہ آموزش میں سہولت فراہم کرنے اور طلباء کو آموزش کے عمل میں مشغول کرنے کے لیے معلمین کی جانب سے استعمال کی جانے والی حکمت عملیوں، طرز رسائی اور طریقوں کو شامل کرتا ہے۔ فن تدریس میں ڈیزائننگ اور ہدایات کی فراہمی طالب علم کی پیشرفت کا اندازہ لگانا اور سیکھنے کا ایک معاون ماحول پیدا کرنا شامل ہے۔ یہ مختلف عوامل کے مطابق ہوتا ہے جیسے سیکھنے والوں کی ضروریات، صلاحیتوں اور دلچسپیوں کے ساتھ ساتھ موضوع اور مطلوبہ سیکھنے کے نتائج وغیرہ۔ مؤثر تدریس افعال سیکھنے، تنقیدی سوچ، مسئلہ حل کرنے کی مہارتوں اور اساتذہ اور طلباء کے درمیان بامعنی تعامل کو فروغ دیتی ہے۔ ساتھ ہی ایک مثبت اور دل چسپ تعلیمی تجربے کو فروغ دیتی ہے۔اس کائی میں ایام طفولیت کے فن تدریس کا مطالعہ کیا جائے گا۔ فن تدریس کے اصول کا تفصیل سے مطالعہ کریں گے اور تدریس کے لئے منصوبہ بندی کیسے کی جاتی ہے اس کا مطالعہ کریں گے۔ تدریسی منصوبہ کے مختلف اجزاء کا بھی

مطالعہ کریں گے اور ساتھ ہی ساتھ اسکافولڈ نگ اور ذمہ داری کے بارے میں بھی مطالعہ کریں گے۔ آپ سے امید ہے کہ اس مطالعے سے ایام طفولیت کے فن تدریس کے تصور، اصول، منصوبہ بندی اور تمام پہلوؤں کی عمومی جانکاری آپ حاصل کر سکیں گے۔

1.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- ایام طفولیت کے فن تدریس کو اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں گے۔
- فن تدریس کے اصول کو اپنے الفاظ میں وضاحت کر سکیں گے۔
- تدریس کے لیے منصوبہ بندی کر سکیں گے۔
- تدریسی منصوبے کے اجزاء کی فہرست بنا سکیں گے۔
- تفریق شدہ ہدایات، سہاروں اور ذمہ داری کی بتدریج رہائی کے لیے منصوبہ بندی کر سکیں گے۔

1.2 ایام طفولیت کے فن تدریس (Pedagogy of Early Children)

ایام طفولیت سے مراد بچے کی پیدائش سے لے کر تقریباً آٹھ سال کی عمر تک ہوتی ہے۔ یہ بچے کی نشو و نما کا ایک اہم اور ابتدائی مرحلہ ہے، جو ان کی جسمانی، جذباتی، سماجی اور علمی نشو و نما کی بنیاد رکھتا ہے۔ ایام طفولیت ایک ایسا وقت ہوتا ہے جب بچے تیزی سے نئی مہارتیں، علم اور تجربات حاصل کرتے ہیں جو ان کے مستقبل کی تشکیل کرتے ہیں۔ اس لئے یہاں ہم پیدائش سے آٹھ سال تک کی عمر کے بچوں کی جسمانی، جذباتی، ذہنی اور سماجی نشو و نما پر ہی روشنی ڈالیں گے۔

- **جسمانی نشو و نما:** ایام طفولیت میں جسمانی تشکیل بھی اہم ہوتی ہے. بچے اس دوران مختلف جسمانی مہارتوں کو تربیت دیتے ہیں، جیسے چلنا، دوڑنا، اور پکڑنا. وہ اپنی نقل و حرکت پر قابو پانا سیکھتے ہیں اور رینگتے، چلتے اور دوڑتے ہوئے ترقی کے سنگ میل تک پہنچتے ہیں۔
- **سننا اور بولنا:** بچوں کی طرف سے سننا اور بولنا ایام طفولیت کی اہم توانائی ہوتی ہے. وہ اس مرحلہ میں زبان سیکھتے ہیں اور لفظوں کی تشکیل کرنا شروع کرتے ہیں۔
- **تعلیمی تربیت:** ایام طفولیت میں بچوں کی تعلیمی تربیت کی بنیاد رکھی جاتی ہے. اس دوران وہ مختلف تعلیمی کتب، کھیلوں، اور سرگرمیوں کے ذریعے سیکھتے ہیں.
- **سماجی تعامل:** ایام طفولیت میں بچے سماجی تعامل کی تشکیل کرتے ہیں. وہ دوسرے بچوں اور بڑوں کے ساتھ کھیلتے ہیں اور سماجی مقابلے سے گذرتے ہیں۔
- **سوچنا اور تجربہ:** بچے ایام طفولیت میں اپنے ارد گرد دیکھتے اور اشیاء کو تجربہ کرتے ہیں. یہ ان کی تفکری تشکیل کو بڑھاتا ہے۔

ایام طفولیت کی تعلیم و تربیت بچوں کی زندگی کا اہم ترین مرحلہ ہوتا ہے اور یہ ان کی ترقی کی بنیاد رکھتا ہے. اس دوران کے تعلیمی منصوبے اور تربیتی پروگرامز کو مختلف ملکوں اور علاقوں میں مواد کی تعلیم کے لئے تیار کیا جاتا ہے تاکہ بچے اپنی صلاحیت اور ذہانت کے مطابق تربیت پا سکیں۔

فن تدریس(Pedagogy)

فن تدریس(Pedagogy) سے مراد تدریس اور تعلیم کا نظریہ اور عمل ہے۔ یہ آموزش میں سہولت فراہم کرنے اور طلباء کو آموزش کے عمل میں مشغول کرنے کے لیے معلمین کی جانب سے استعمال کی جانے والی حکمت عملیوں، طرز رسائی اور طریقوں کو شامل کرتا ہے۔ فن تدریس میں ڈیزائننگ اور ہدایات کی فراہمی طالب علم کی پیشرفت کا اندازہ لگانا اور سیکھنے کا ایک معاون ماحول پیدا کرنا شامل ہے۔ یہ مختلف عوامل کے مطابق ہوتا ہے جیسے سیکھنے والوں کی ضروریات، صلاحیتوں اور دلچسپیوں کے ساتھ ساتھ موضوع اور مطلوبہ سیکھنے کے نتائج۔ مؤثر تدریس افعال سیکھنے، تنقیدی سوچ، مسئلہ حل کرنے کی مہارتوں اور اساتذہ اور طلباء کے درمیان بامعنی تعامل کو فروغ دیتی ہے۔ ساتھ ہی ایک مثبت اور دل چسپ تعلیمی تجربے کو فروغ دیتی ہے۔

ایام طفولیت کے فن تدریس یعنی "Pedagogy of Early Children" بچوں کی عمر کے تناظر میں تعلیم دینے اور تربیت دینے کے عملی منظر عام کی طرف اشارہ کرتا ہے. اس فن کا مقصد بچوں کی نشو نما کو فروغ دینا اور ان کی تعلیمی ضروریات کو پورا کرنا ہوتا ہے۔

https://cheqdin.com/early-years-pedagogy

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: فن تدریس سے کیا مراد ہے؟ ______________________________ ______________________________

1.3 فن تدریس کے اصول(Principles of Pedagogy)

فن تدریس(Pedagogy) سے مراد تدریس اور تعلیم کا نظریہ اور عمل ہے۔ یہ آموزش میں سہولت فراہم کرنے اور طلباء کو آموزش کے عمل میں مشغول کرنے کے لیے معلمین کی جانب سے استعمال کی جانے والی حکمت عملیوں، طرز رسائیوں اور طریقوں کو شامل کرتا ہے۔ جو

تدریس اور اکتساب کے موثر طریقوں کی رہنمائی کرتی ہے۔ یہ اصول اساتذہ کے لیے ایک سازگار اور دل چسپ تعلیمی ماحول پیدا کرنے کے لیے ایک بنیاد کے طور پر کام کرتے ہیں۔ فن تدریس کے چند اہم اصول درج ذیل ہیں۔

- **متعلم مرکز طرز رسائی(Learner –Centred Approach):** متعلم کو تدریسی عمل کے مرکز میں رکھیں۔ طلباء کی متنوع ضروریات، دلچسپیوں اور صلاحیتوں کو پہچانیں۔
- **کھیل پر مبنی اکتساب(Play-based learning):** کھیل ایام طفولیت کی تعلیم کا ایک مرکزی جز ہے۔ کھیل کے ذریعے بچے اپنی دنیا کی تلاش، تجربہ، مسائل کو حل کرنا، سماجی اور جذباتی مہارتیں وغیرہ سیکھتے ہیں۔ کھیل پر مبنی تعلیم تخلیقی صلاحیتوں، تخیل اور تنقیدی سوچ کو فروغ دیتا ہے اور جسمانی نشو و نما کو بھی فروغ دیتا ہے۔
- **فعال مشغولیت(Active Engagement):** چھوٹے بچے اس وقت موثر طریقے سے سیکھتے ہیں جب وہ فعال طور پر تجربات میں مصروف ہوتے ہیں۔ وہ اس وقت پروان چڑھتے ہیں جب وہ اشیاء کو تلاش کر سکتے ہیں جوڑ توڑ کر سکتے ہیں اور اپنے ماحول کے ساتھ تعامل کر سکتے ہیں۔
- **مناسبت(Relevance):** ہدایات کے مواد اور مقاصد کو طلباء کی زندگیوں اور تجربات سے متعلق بنائیں۔ مواد حقیقی دنیا کے حالات، ذاتی مفادات اور مستقبل کے مقاصد سے کیسے جڑتا ہے۔ اس کو واضح کریں۔
- **واضح مقاصد(Clear Objectives):** واضح اور قابل پیمائش سیکھنے کے مقاصد طے کریں۔ طلباء کو اس بارے میں آگاہ کریں کہ ان سے کیا سیکھنے اور حاصل کرنے کی توقع کی جاتی ہے۔ یہ سمت اور حوصلہ افزائی فراہم کرنے میں مدد کرتا ہے۔
- **تاثرات یا بازرسائی اور تشخیص(Feedback and Assessment):** طلباء کو بروقت اور تعمیری تاثرات فراہم کریں۔ ان کی پیشرفت اور سمجھ بوجھ کا اندازہ لگانے کے لیے تشخیص کے مختلف طریقے استعمال کریں۔ مزید سیکھنے کی رہنمائی کے لیے فیڈ بیک کا استعمال کیا جانا چاہیے۔
- **فعال شرکت(Active Participation):** طلباء کو سیکھنے کے عمل میں فعال طور پر حصہ لینے کی ترغیب دیں۔ کلاس روم کے ماحول کو فروغ دیں جہاں سوالات، مباحثے اور مباحثوں کا خیر مقدم کیا جائے۔ تعاون اور ہم مرتبہ سیکھنے کی حوصلہ افزائی کریں۔
- **ثقافتی طور پر رد عمل کی تدریس(Culturally Responsive Teaching):** طلباء کے ثقافتی پس منظر، تجربات اور اقدار سے آگاہ رہیں۔ کلاس روم کا ایک ایسا ماحول بنائیں جو تنوع کا احترام کرے اور اس کی قدر کرے اور ثقافتی طور پر متعلقہ مواد کو شامل کرے۔
- **تعمیریت پسندی(Constructivism):** علم کی تعمیر میں طلباء کے کردار پر زور دیں۔ انکوائری پر مبنی سیکھنے، مسئلہ حل کرنے، اور تجربات کرنے کی حوصلہ افزائی کریں۔

- **اسکافولڈنگ(Scaffolding)**: ضرورت کے مطابق مدد اور رہنمائی فراہم کریں۔ بتدریج سپورٹ کو کم کریں کیونکہ طلباء اپنے سیکھنے میں زیادہ خود مختار ہو جاتے ہیں۔ یہ تصور اکثر وائگوٹسکی کے (ZPD) Zone proximal development تھیوری سے منسلک ہوتا ہے۔
- **حوصلہ افزائی(Motivation)**: ایک ایسا ماحول بنا کر اندرونی محرک کو فروغ دیں جہاں طلباء دلچسپی رکھتے ہوں اور سیکھنے کے عمل میں مشغول ہوں۔ کامیابیوں کو پہچانیں اور تقویت دیں۔
- **لچکدار(Flexibility)**: طلباء کی بدلتی ہوئی ضروریات اور حالات کے مطابق موافقت پذیر اور جوابدہ بنیں۔ طلباء کے تاثرات اور نتائج کی بنیاد پر تدریسی طریقوں اور حکمت عملیوں کو ایڈجسٹ کریں۔
- **عکاسی کی مشق(Reflective Practice)**: اپنے تدریسی طریقوں اور ان کی تاثیر پر مسلسل غور کریں۔ پیشہ ورانہ ترقی اور بہتری کے مواقع تلاش کریں۔
- **ٹیکنالوجی کا انضمام(Integration of Technology)**: اکتساب کو موثر بنانے کے لئے جب مناسب ٹیکنالوجی کو شامل کریں۔ سیکھنے کے تجربات کو آسان بنانے، تقویت دینے یا بڑھانے کے لیے ٹیکنالوجی کو بطور آلہ استعمال کریں۔

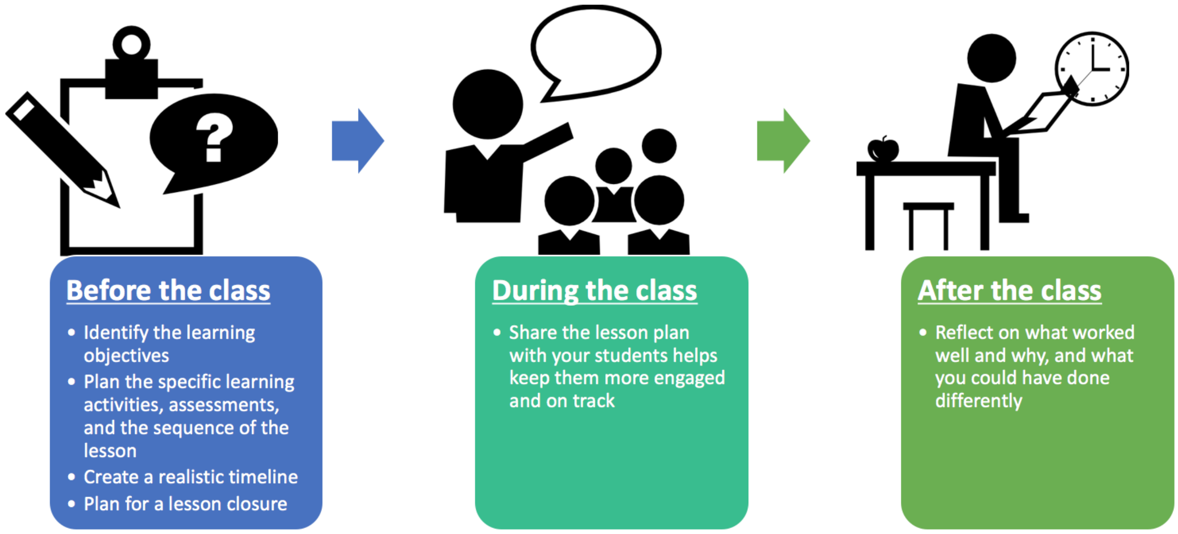

https://cte.smu.edu.sg/lesson-planning

اپنی معلومات کی جانچ(Check your Progress)

سوال: فن تدریس کے کسی دو اصول پر مختصر نوٹ لکھئے۔

1.4 تدریس کے لیے منصوبہ بندی-تدریسی منصوبے کے اجزاء

(Planning for Teaching- Components of a Teaching Plan)

تدریس کے لیے منصوبہ بندی تدریسی عمل میں ایک اہم مرحلہ ہے، اور اس میں ایک جامع تدریسی منصوبہ تیار کرنا شامل ہے جو کسی خاص تدریسی سیشن، کورس یا یونٹ میں استعمال کیے جانے والے اہداف، مقاصد، حکمت عملیوں اور وسائل کا خاکہ پیش کرتا ہے۔ ایک اچھی طرح سے تشکیل شدہ تدریسی منصوبہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ تدریس اور سیکھنے کا عمل منظم، بامقصد اور موثر ہو۔ تدریسی منصوبے کے لئے مندرجہ ذیل اجزاء شامل ہیں:

- **اکتساب کے مقاصد(Learning Objectives)**: سیکھنے کے مقاصد یہ بتاتے ہیں کہ تدریسی سبق کے اختتام تک طلباء کو کیا معلوم ہونا چاہیے یا کیا کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔ مقاصد واضح، مخصوص اور قابل پیمائش ہونے چاہئیں۔ وہ باقی منصوبہ بندی کے عمل کی رہنمائی میں مدد کرتے ہیں۔
- **سبق کا عنوان(Lesson Title)**: سبق یا تدریسی سیشن کے لیے ایک مختصر اور وضاحتی عنوان جو احاطہ کیے جانے والے موضوع یا مواد کا جائزہ فراہم کرتا ہے۔
- **تعارف(Introduction)**: یہ سیکشن اسباق کا ایک جائزہ فراہم کرتا ہے اور سیکھنے کا مرحلہ طے کرتا ہے۔ اس میں اکثر طلباء کی دلچسپی حاصل کرنے اور مطابقت قائم کرنے کے لیے ایک مشغول سرگرمی شامل ہوتی ہے۔
- **مواد اور وسائل(Materials and Resources)**: ان تمام مواد، وسائل، اور ٹیکنالوجی کی فہرست بنائیں جو سبق کے دوران استعمال ہوں گے، بشمول نصابی کتب، ہینڈ آؤٹ، بصری امداد، آڈیو ویژول آلات، اور کوئی بھی ٹیکنالوجی ٹولز یا سافٹ ویئر۔
- **قبل از تشخیص(Pre-Assessment)**: اگر قابل اطلاق ہو تو، پہلے سے تشخیصی سرگرمیوں یا سوالات کی وضاحت کریں تاکہ یہ اندازہ لگایا جا سکے کہ طالب علم پہلے سے موضوع کے بارے میں کیا جانتے ہیں۔ یہ معلومات طلباء کے موجودہ علم کے مطابق ہدایات کو تیار کرنے میں مدد کر سکتی ہے۔
- **تدریسی حکمت عملی(Instructional Strategies)**: ان طریقوں اور حکمت عملیوں کی وضاحت کریں جو آپ مواد کو پہنچانے اور سیکھنے کے مقاصد کو حاصل کرنے میں استعمال کریں گے۔ اس میں لیکچرز، مباحثے، گروپ سرگرمیاں، مظاہرے، ملٹی میڈیا پریزنٹیشنز، یا کوئی اور متعلقہ نقطہ نظر شامل ہو سکتے ہیں۔
- **مواد کا خاکہ(Content Outline)**: تدریسی سیشن کے دوران احاطہ کیے جانے والے مواد کا تفصیلی خاکہ فراہم کریں۔ مواد کو منطقی طور پر منظم کریں، اسے قابل انتظام حصوں یا عنوانات میں تقسیم کریں۔

- **تشخیص اور تعین قدر(Assessment and Evaluation)**:ان طریقوں اور ٹولز کا خاکہ بنائیں جنہیں آپ طالب علم کے سیکھنے کا اندازہ لگانے اور سیکھنے کے مقاصد کے حصول کی پیائش کے لیے استعمال کریں گے۔اس میں کوئز، ٹیسٹ، پروجیکٹس، پریزنٹیشنز، یا تشخیص کی دوسری شکلیں شامل ہوسکتی ہیں۔
- **گھر کا کام(Homework)**:اگر قابل اطلاق ہو تو، کوئی ہوم ورک دیں جو طلباء کو تدریسی سیشن کے بعد مکمل کرنا چاہیے۔
- **معاونت اور خصوصی ضروریات(Support and Special Needs)**: مخصوص طلباء کے لیے درکار خصوصی ضروریات یا معاون خدمات کی نشاندہی کریں اور سبق کے دوران ان ضروریات کو کیسے پورا کیا جائے گا اس کی وضاحت کریں۔
- **ٹائم مینجمنٹ(Time Management)**:اسباق یا سیشن کے ہر حصے کے لیے تخمینہ وقت مختص کریں تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ آپ منصوبہ بند ٹائم فریم کے اندر رہیں۔
- **عکاسی(Reflection)**:تدریسی منصوبے پر اپنے خیالات کے لیے ایک سیکشن شامل کریں۔ غور کریں کہ کس چیز نے اچھا کام کیا، کیا بہتر کیا جاسکتا ہے، اور مستقبل میں آپ جو بھی ایڈ جسٹمنٹ کر سکتے ہیں۔
- **حوالہ جات(References)**:اسباق کی تیاری میں استعمال ہونے والے ذرائع اور حوالہ جات کی فہرست بنائیں، بشمول نصابی کتب، مضامین اور دیگر تعلیمی مواد۔

ایک اچھی ترتیب والا تدریسی منصوبہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ اساتذہ اچھی طرح سے تیار، منظم، اور سیکھنے کے اہداف پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں، جس سے طلباء کے لیے سیکھنے کا زیادہ موثر اور پرکشش تجربہ ہوتا ہے۔ یہ تدریسی طریقوں میں تشخیص، عکاسی اور مسلسل بہتری کے لیے ایک قابل قدر آلہ کے طور پر بھی کام کرتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال:۔تدریسی منصوبے کے لئے پانچ اجزاء کے نام لکھیئے ؟ ______________________________________ ______________________________________

1.5 تفریق شدہ ہدایات، سہاروں اور ذمہ داری کی بتدریج رہائی کے لیے منصوبہ بندی

Planning for Differentiated Instruction, Scaffolding and Gradual Release of)
(Responsibility

طلباء کی متنوع ضروریات کو پورا کرنے اور ان کے سیکھنے میں سہولت فراہم کرنے کے لیے مختلف ہدایات، سہاروں، اور ذمہ داریوں کی بتدریج رہائی کے لیے منصوبہ بندی کرنا ضروری ہے۔ یہ تدریسی حکمت عملی مختلف صلاحیتوں اور تیاری کی سطح کے حامل طلباء کی کامیابی حاصل کرنے میں مدد کرنے میں خاص طور پر موثر ہیں۔ان طریقوں میں سے ہر ایک کے لیے منصوبہ بندی کرنے کے طریقہ مندرجہ ذیل ہیں۔

تفریق شدہ ہدایات(Differentiated Instruction)

تفریق شدہ ہدایات ایک تعلیمی طرز رسائی اور تدریسی طریقہ ہے جو ایک ہی کمرہ جماعت میں طلباء کی متنوع سیکھنے کی ضروریات، دلچسپیوں، صلاحیتوں اور تیاری کی سطح کو تسلیم کرتا ہے اور ان کو مطابقت (ایڈ جسٹ) کرتا ہے۔ تفریق شدہ ہدایات کے پیچھے بنیادی خیال انفرادی طلباء یا چھوٹے گروپوں کے لیے ہدایات کو تیار کرنا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ ہر طالب علم کو اپنے سیکھنے کے عمل میں مناسب چیلنج اور مدد فراہم ہو۔ یہ طرز رسائی اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ طلباء کے سیکھنے کے منفرد انداز ہوتے ہیں اور یہ کہ ایک ہی طرح کے تمام تدریسی طریقہ کار ان کی متنوع ضروریات کو مؤثر طریقے سے پورا نہیں کرسکتا ہے۔

- **اپنے طلباء کو جانیں(Know Your Students)**: اپنے طلباء کے پہلے سے علم، سیکھنے کے انداز، اور طاقتوں اور کمزوریوں کا اندازہ لگائیں۔ جائزوں، سروے، یا مشاہدات کے ذریعے ڈیٹا اکٹھا کریں۔
- **واضح سیکھنے کے مقاصد طے کریں(Set Clear Learning Objectives)**: سبق یا یونٹ کے لیے اپنے سیکھنے کے مقاصد کو واضح طور پر متعین کریں۔ اس بارے میں کلیر رہیں کہ آپ کیا چاہتے ہیں کہ تمام طلباء کیا جانیں یا کرنے کے قابل ہوں۔
- **طلباء کے گروپوں کی شناخت کریں(Identify Student Groups)**: طلباء کو ان کی ضروریات اور تیاری کی سطح کی بنیاد پر گروپ کی تسکیل کریں۔ مشترکہ گروپوں میں اعلیٰ کامیابی حاصل کرنے والے، آن لیول طلباء، اور وہ لوگ شامل ہو سکتے ہیں جنہیں اضافی مدد کی ضرورت ہے۔
- **متنوع وسائل فراہم کریں(Provide Varied Resources)**: سیکھنے کے مختلف انداز اور ترجیحات کو ایڈ جسٹ کرنے کے لیے مختلف قسم کے سیکھنے کے وسائل، جیسے متن، ملٹی میڈیا، اور ہیرا پھیری کی پیشکش کریں۔
- **لچک(Flexibility)**: سبق کے دوران ضرورت کے مطابق اپنے منصوبے کو ڈھالنے کے لیے تیار رہیں۔ طالب علم کی پیشرفت پر نظر رکھیں اور اس کے مطابق چیلنج یا مدد کی سطح کو ایڈ جسٹ کریں۔

اسکافولڈنگ(Scaffolding)

اسکافولڈ نگ ایک تدریسی تکنیک ہے جس میں طلباء کو مدد فراہم کرنا شامل ہے جب وہ سیکھتے ہیں اور بتدریج اس مدد کو کم کرتے ہیں کیونکہ وہ زیادہ خود مختار ہوتے ہیں۔ سہاروں کی منصوبہ بندی کرنے کے لیے:

- **سیکھنے کے اہداف کی شناخت(Identify Learning Goals)** : واضح طور پر سبق کے لیے سیکھنے کے مقاصد کی وضاحت کریں اور طالب علموں کو جن مہارتوں یا تصورات پر عبور حاصل کرنے کی ضرورت ہے ان کی بھی وضاحت کریں۔

- **مواد کو توڑ دیں(Break Down Content)**: مواد کو قابل انتظام حصوں یا مراحل میں تقسیم کریں۔ ضروری علم اور مہارتوں پر غور کریں جن کی طلباء کو ضرورت ہے۔
- **ڈیزائن سپورٹ ڈھانچا(Design Support Structures)**: معاون ڈھانچے تیار کریں، جیسے کہ بصری امداد، گرافک آرگنائزرز یار ہنمائی والے سوالات، تاکہ طلباء کی مواد کے ذریعے کام کرنے میں مدد کی جا سکے۔
- **ترقی پسند چیلنج(Progressive Challenge)**: طلباء کے زیادہ ماہر ہونے کے ساتھ ساتھ معاونت کی سطح کو بتدریج کم کرنے کا منصوبہ بنائیں۔ اس میں سہاروں کو ختم کرنا یا وقت کے ساتھ ساتھ کم رہنمائی فراہم کرنا شامل ہو سکتا ہے۔

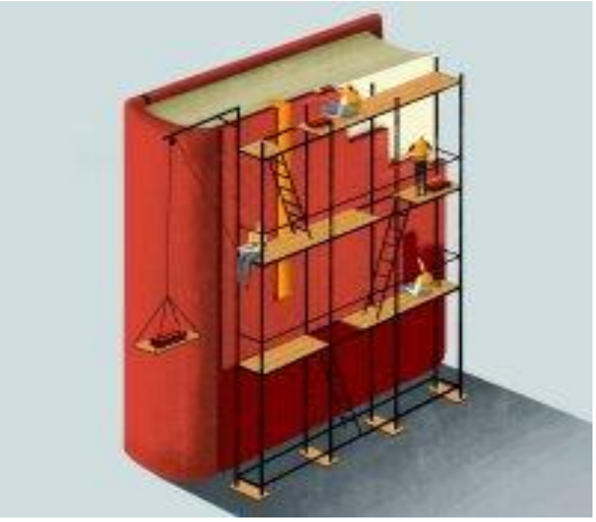

https://www.edutopia.org/blog/scaffolding-lessons-six-strategies-rebecca-alber

- **مانیٹرنگ اور فیڈ بیک(Monitoring and Feedback)**: فیڈ بیک فراہم کرنے اور طالب علم کی پیشرفت کی نگرانی کے لیے تیار رہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ وہ بڑھتی ہوئی آزادی کے لیے تیار ہیں۔

ذمہ داری کی بتدریج رہائی(Gradual Release of Responsibility)

ذمہ داری کی بتدریج رہائی ایک تدریسی نمونہ ہے جو طلباء کو استاد کے مرکز کی تعلیم سے آزادانہ تعلیم کی طرف لے جاتا ہے۔ ذمہ داری کی بتدریج رہائی کے لیے منصوبہ بندی کرنا:

- **ماڈلنگ(Modelling)**: استاد کے ساتھ مہارت، تصور، یا کام کی ماڈلنگ شروع کریں۔ طلباء کو واضح طور پر عمل کا مظاہرہ اور وضاحت کریں۔
- **گائیڈڈ پریکٹس(Guided Practice)** : گائیڈڈ پریکٹس کی طرف بڑھیں، جہاں طلباء استاد کی مدد اور رہنمائی کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ اس میں بطور کلاس یا چھوٹے گروپوں میں مل کر کام کرنا شامل ہو سکتا ہے۔
- **تعاون پر مبنی مشق(Collaborative Practice)**: تعاون پر مبنی مشق کی طرف منتقلی، جہاں طلباء ساتھیوں کے ساتھ کام کرتے ہیں، اساتذہ کی کم شمولیت کے ساتھ ہوتی ہے۔

- **عکاسی(Reflection)**: پورے عمل کے دوران، طلباء کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنے سیکھنے اور مسئلہ حل کرنے کی حکمت عملی پر غور کریں۔
- **تاثرات اور تشخیص(Feedback and Assessment)**: ہر مرحلے پر تاثرات اور جائزے فراہم کریں تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ طلباء آزادی کی طرف بڑھ رہے ہیں۔

ان تدریسی حکمت عملیوں کے لیے منصوبہ بندی اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ آپ اپنے طلباء کی متنوع ضروریات کو پورا کرنے کے لیے تیار ہیں، ضروری مدد فراہم کرتے ہیں، اور آہستہ آہستہ خود مختار اور اعتماد پیدا کرنے کے لئے ان کی رہنمائی کرتے ہیں۔ یہ نقطہ نظر ایک زیادہ جامع اور مساوی تعلیمی ماحول کو فروغ دیتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: ____ ____

1.6 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:

- ایام طفولیت سے مراد بچے کی پیدائش سے لے کر تقریباً آٹھ سال کی عمر تک ہوتی ہے۔
- ایام طفولیت ایک ایسا وقت ہوتا ہے جب بچے تیزی سے نئی مہارتیں، علم اور تجربات حاصل کرتے ہیں جو ان کے مستقبل کی تشکیل کرتے ہیں۔
- فن تدریس(Pedagogy) سے مراد تدریس اور تعلیم کا نظریہ اور عمل ہے۔
- فن تدریس آموزش میں سہولت فراہم کرنے اور طلباء کو آموزش کے عمل میں مشغول کرنے کے لیے معلمین کی جانب سے استعمال کی جانے والی حکمت عملیوں، طرز رسائی اور طریقوں کو شامل کرتا ہے۔
- فن تدریس کے اصول: متعلم مرکز طرز رسائی، عکاسی کی مشق، لچکدار، حوصلہ افزائی، اسکافولڈنگ، کھیل پر مبنی اکتساب، فعال مشغولیت، تاثرات یا بازرسائی اور تشخیص
- اسکافولڈنگ ایک تدریسی تکنیک ہے جس میں طلباء کو مدد فراہم کرنا شامل ہے۔
- ٹائم مینجمنٹ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ سبق ٹریک پر رہے۔

- تشخیص اور تاثرات تدریس کو آگاہ کرتے ہیں۔
- فعال تعلیم تنقیدی سوچ اور مشغولیت کو فروغ دیتی ہے۔
- اکتساب کے مقاصد واضح اور قابل پیائش ہونے چاہئیں۔

1.7 فرہنگ(Glossary)

آموزش،اکتساب	Learning
ایام طفولیت	Early Childhood
عمل	Process
نتیجہ	Product
توجہ	Attention
تلافی یا اصلاح	Retrieval
بازرسائی	Feedback
عکاسی	Reflection
سماجی تعامل	Social Interaction
حسّی	Sensory
ہمہ گیر ترقی	Holistic Development
جذبہ	Passion
جوش	Enthusiasm
تعمیریت پسندی	Constructivism

1.8 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں(Unit End Exercise)

معروضی جوابات کے حامل سوالات(Objective Answer Type Questions)

1. ایام طفولیت کی تعلیم کا بنیادی مرکز کیا ہے؟

(a) نوعمری کی نشوونما (b) بالغوں کی تعلیم

(c) **چھوٹے بچوں کی مجموعی ترقی** (d) خصوصی تعلیم

2. مندرجہ ذیل میں سے کون سا ابتدائی بچوں کے لیے تدریس کا کلیدی اصول ہے؟

(a) اساتذہ پر مبنی نقطہ نظر (b) ہائی اسٹیک ٹیسٹنگ

(c) **تفریق شدہ ہدایات** (d) خصوصیت

3. تدریس میں "سہار" سے کیا مراد ہے؟

(a) **طلباء کو سیکھنے کے دوران مدد فراہم کرنا** (b) سخت، لچکدار انداز میں پڑھانا

(c) کلاس روم میں جسمانی ڈھانچے کی تعمیر (d) طلباء کی ضروریات کو نظرانداز کرنا

4. ذمہ داری کے ماڈل کی بتدریج ریلیز میں، کس مرحلے میں طالب علموں میں اساتذہ کی کم شمولیت کے ساتھ مل کر کام کرنا شامل ہے؟

(a) ماڈلنگ (b) گائیڈڈ پریکٹس

(c) **باہمی تعاون کی مشق** (d) آزاد مشق

5. ایام طفولیت کی تعلیم میں متنوع اور جامع تعلیمی ماحول پیدا کرنے کا مقصد کیا ہے؟

(a) طلباء کو ان کی صلاحیتوں کی بنیاد پر الگ کرنا (b) یکساں کلاس روم کو برقرار رکھنے کے لیے

(c) **تنوع، مساوات اور مثبت سماجی تعاملات کو فروغ دینا** (d) معلمین کے لیے تدریس کو آسان بنانا

مختصر جوابات کے حامل سوالات(Short Answer Type Questions)

1. ایام طفولیت کی تعلیم میں "کھیل پر مبنی سیکھنے" کے تصور کی وضاحت کریں۔
2. ایام طفولیت کے معلمین چھوٹے بچوں کی سماجی-جذباتی نشوونما کا اندازہ کیسے لگا سکتے ہیں اور کس طرح ان کی مدد کر سکتے ہیں؟
3. ایام طفولیت کی تعلیم میں خاندان کی شمولیت کا کردار بیان کریں۔
4. سہاروں کے تناظر میں قربت کی ترقی(ZPD) کا زون کیا ہے؟
5. تدریسی منصوبے میں سیکھنے کے واضح مقاصد فراہم کرنا کیوں ضروری ہے؟

طویل جوابات کے حامل سوالات(Long Answer Type Questions)

1. ایام طفولیت کی تعلیم کے لیے درس گاہ کے اصولوں پر بحث کریں۔ یہ اصول چھوٹے بچوں کی نشوونما اور سیکھنے میں کس طرح معاون ہیں؟
2. ایام طفولیت کی تعلیم میں "متفرق ہدایات" کے تصور کی وضاحت کریں۔ مثالیں فراہم کریں کہ ایک استاد نوجوان سیکھنے والوں کے متنوع گروپ کے لیے ہدایات میں کس طرح فرق کر سکتا ہے۔

3. تدریس میں ذمہ داری کے ماڈل کے بتدریج اجراء کی وضاحت کریں۔ یہ ماڈل طالب علموں کو وقت کے ساتھ آزاد سیکھنے والا بننے میں کس طرح مدد کرتا ہے؟

4. ایام طفولیت کی تعلیم میں ایک جامع اور ثقافتی طور پر جوابدہ تعلیمی ماحول پیدا کرنے کی اہمیت پر تبادلہ خیال کریں۔ اساتذہ اپنے کلاس رومز میں اس مقصد کو کیسے حاصل کر سکتے ہیں؟

5. بچوں کے سیکھنے اور نشو ونما کے لیے ایام طفولیت کی تعلیم میں "مچار" کا تصور کیسے لاگو کیا جا سکتا ہے؟ کلاس روم میں سہاروں کے استعمال کو واضح کرنے کے لیے مخصوص حکمت عملی اور مثالیں فراہم کریں۔

1.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

- Mangal, S K & Mangal, S .(2019). Psychology of Learning and Development, PHI Learning Private Limited Delhi
- Mohanty, J & Mohanty, B.(2002). Early Childhood Care and Educational (ECCE), Deep & Deep Publication PVT. LTD, New Dehli
- Mohapatra, D & Mohapatra, L.(2006). Impact of Family Environment on Early Childhood Education, Neelkamal Publication Pvt Ltd, Hyderabad
- Shehla, F & Mraunalini, T.(2019). Children at Early Childhood, Neelkamal Publication Pvt Ltd, Hyderabad

اکائی 02۔ تعلقات کی تشکیل

(Relationship Development)

اکائی کے اجزا

2.0 تعارف(Introduction)

2.1 مقاصد(Objectives)

2.2 بچوں اور اساتذہ کے مابین مثبت تعلقات قائم کرنا (Building Positive Relationship between Teacher and Children)

2.3 بچوں کے بہتر اکتساب میں اساتذہ کا سپورٹ (Teacher Support to Children to Learn Better)

2.4 اساتذہ اور فیملی کے مابین تعلقات (Relationship between Teachers and Families)

2.5 اساتذہ اور کمیونٹی کے مابین تعلقات(Relationship between Teachers and Community)

2.6 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

2.7 فرہنگ(Glossary)

2.8 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں(Unit End Exercise)

2.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد(Suggested Learning Resources)

2.0 تعارف(Introduction)

معیاری اور بنیادی تعلیم فراہم کرنے کے دوران بچوں سے مثبت تعلقات بنانا ایک اہم کام ہے اور یہ اچھی تعلیمی شروعات کا بنیادی جزو ہے۔ بچے قابل اعتماد اور قریبی تعلقات کے تناظر میں بڑھتے اور پروان چڑھتے ہیں جو کہ ان کی پرورش، ان کے تحفظ اور ذمہ دارانہ تعلقات قائم کرنے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔(Joseph & Strain, 2004)۔ کسی بھی بچے کو ابتدائی تعلیم اور تعلیم کے میدان میں ان کی حوصلہ افزائی کو فروغ دینے کے لیے یہ ضروری ہے کہ اسکول میں ان کے ساتھ مثبت، اعتماد تفہیم اور پیار و محبت سے پر تعلقات اور رشتہ قائم کیا جائے۔ کوئی بھی استاد یا ادارے کا عملہ بچوں، ان کی فیملی، اور ساتھیوں سے جو رشتہ یا تعلق قائم کرتے ہیں وہ بچوں کی تعلیمی شروعات کی بنیاد ہوتی ہے۔ ہم اور آپ اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ بہتر اور مثبت تعلقات نہ صرف بچوں کی ترقی اور تعلیمی نشو نما میں مددگار ہے بلکہ اس کے ذریعہ سے اسکول سماج اور معاشرہ کی بھی ترقی ہوتی ہے۔ اس یونٹ میں ہم اسی ضمن میں بچوں اور اساتذہ کے مثبت تعلقات، اساتذہ اور بچوں کی فیملی کے مابین مثبت تعلقات اور اساتذہ اور سماج کے مابین تعلقات کے بارے میں تفصیل سے جانیں گے۔

2.1 مقاصد(Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- مثبت تعلقات کی اہمیت سے واقف ہو جائیں گے۔
- اساتذہ اور بچوں کے مابین مثبت تعلقات کیسے قائم کر سکتے ہیں اس کو جان سکیں گے۔
- بچوں کے بہتر اکتساب کے لیے اساتذہ کس طرح معاون ہو سکتے ہیں اس کو سمجھ سکیں گے۔
- اساتذہ اور کمیونٹی کا مابین تعلق کو سمجھ سکیں گے۔
- اساتذہ اور فیملی کے مابین تعلق اور اس کی اہمیت کو بیان کر سکیں گے۔
- اساتذہ، بچے، فیملی اور کمیونٹی کے مابین آپسی تعلقات کی اہمیت سے واقف ہو سکیں گے۔
- اساتذہ، بچے، فیملی اور کمیونٹی کے مابین مثبت تعلقات کے فروغ کے طریقوں سے واقفیت حاصل کر سکیں گے۔

2.2 بچوں اور اساتذہ کے مابین مثبت تعلقات قائم کرنا
(Building Positive Relationship between Teacher and Children)

بچوں کے ابتدائی تعلیمی ایام میں ان میں تعلیم کے تئیں دلچسپی پیدا کرنے، تعلیم کے تئیں انہیں محرکہ فراہم کرنے اور ان کی تعلیمی ترقی کو یقینی بنانے کے لیے یہ ضروری ہے کہ اساتذہ بچوں سے مثبت تعلقات قائم کریں۔ مثبت تعلقات نہ صرف ایک بہتر اور سازگار تعلیمی ماحول پیدا کرتا ہے بلکہ یہ بچوں کی تعلیمی دلچسپی کو بھی بڑھاتا ہے۔ بچوں اور اساتذہ کے مابین مثبت تعلقات فروغ دینے کے لیے بہت ساری حکمت عملی اپنائی جا سکتی ہیں۔ ذیل میں چند حکمت عملی کا بیان کیا جا رہا ہے جو یقینی طور پر تعلقات کو استوار کرنے میں معاون ہو نگی۔

بچوں سے تعلق اور ربط قائم کرنا:

بچوں کے ساتھ مثبت تعلقات استوار کرنے کے لیے ضروری ہے کہ اساتذہ سب سے پہلے بچوں سے میل جول اور تعلق قائم کریں۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ اساتذہ بچوں کو انفرادی طور پر سمجھنے اور جاننے کی کوشش کریں۔ ان کی دلچسپیوں کو جانیں، ان کی سر گرمیوں کا جائزہ لیں اور ان کو سنیں، ان کی سوچ اور خیالات کا احترام کریں۔ اس سے بچوں کے اندر تحفظ کا احساس پیدا ہو گا اور وہ اپنے خیالات، سوچ اور سر گرمیوں کو بہتر طور پر انجام دے سکیں گے اور اپنی اہمیت کو سمجھیں گے۔

بچوں کے تئیں محبت اور ہمدردی ظاہر کرنا:

اساتذہ کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ انفرادی طور پر ہر بچہ کے ساتھ ہمدردی، محبت، رحمدلی اور پیار سے پیش آئیں۔ مثبت زبانی غیر زبانی اشاروں جیسے مسکراہٹ، حوصلہ بڑھانے والے الفاظ اور شاباشی وغیرہ کا استعمال کریں۔ ان کو اس بات کا احساس دلائیں کہ آپ یقینی طور پر ان کے تئیں مثبت رویہ رکھتے ہیں، ان کی فکر کرتے ہیں اور ان کی کامیابی کے متمنی ہیں۔

مستقل مزاجی کو قائم رکھیں:

بچے ایسے ماحول میں پروان چڑھتے ہیں جو انہیں تحفظ فراہم کرتے ہیں اور وہ مستقل مزاجی کے خواہشمند ہوتے ہیں یعنی آپ ان کے ساتھ ہمیشہ یکساں رویہ رکھیں۔ ان کے لیے واضح توقعات، قوانین اور معمول کو قائم رکھنا مثبت تعلقات کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ اساتذہ کے لیے ضروری ہے کہ وہ نقطہ نظر میں استقلال لائیں اور اپنی اصول وضوابط پر قائم رہیں۔ اس سے بچوں کو یہ سمجھنے میں آسانی ہوتی ہے کہ ان سے کیا توقعات ہیں اور انہیں کس طرح سے اپنے تعلیمی عمل کو انجام دینا ہے۔ اس میں وہ خود کو محفوظ تصور کرتے ہیں اور اپنے عمل کو بخوبی انجام دیتے ہیں۔

بچوں سے موثر طریقہ سے تعامل کرنا:

بچوں کے ساتھ مؤثر طریقے مواصلات کریں۔ ان کی باتوں کو غور سے سنیں، ان کے جذبات اور احساسات کا احترام کریں، ان کے ہر سوال یا ہر تجسس کی وضاحت آسان طریقہ سے کریں۔ ان کی عمر، زبان اور ذہنی صلاحیت کا خیال کریں۔ ان کی حوصلہ افزائی کریں تاکہ وہ بلا خوف اپنے احساسات، خیالات، تصورات، سوالات اور تجسس کو ظاہر کر سکیں۔

ہدایات کو انفرادی بنائیں:

اساتذہ کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ اس بات کو سمجھیں کہ ہر بچے کی اپنی انفرادی صلاحیت، قابلیت، دلچسپی اور اکتسابی طریقہ کار ہے۔ ان کی انفرادی ضروریات کو پر کرنے کے لیے اپنے تعلیمی طریقہ کار کو منفرد بنائیں تاکہ وہ ان کی انفرادی ضروریات کر پر کر سکیں۔ ان کو کسی بھی عمل کو انجام دینے سیکھنے کے لیے خود مختار بنائیں۔ بچوں کو اس بات کے مواقع فراہم کریں کہ وہ اپنے اکتساب کا تعین خود کر سکیں۔

آپسی تعاون اور اشتراک کے جذبہ کی حوصلہ افزائی:

اساتذہ کو چاہیے کہ وہ بچوں کے مابین آپسی اشتراک اور تعاون کے جذبہ کو فروغ دیں۔ ان کے اندر اپنے ساتھیوں، کمیونٹی کے ساتھ کام کرنے کا احساس پیدا کریں۔ ان کو تعاونی سرگرمیوں کو انجام دینے کے مواقع فراہم کریں۔ بچوں کو اس بات کی تعلیم فراہم کریں کہ کس طرح سے ٹیم ورک کیا جاتا ہے اور اس کے فوائد کیا ہیں۔ نظریات و تصورات کو شئیر کرنے اور آپسی تنازع یا کسی بھی طرح کے تشدد سے نبرد آزما ہونے کی صلاحیت کو فروغ دیں۔

ایک مثبت رول ماڈل بنیں:

بچے اپنے مشاہدات اور آس پاس کے لوگوں سے سیکھتے ہیں۔ چونکہ گھر کے بعد اسکول ان کی پہلی درس گاہ ہوتی ہے جہاں وہ مشاہدات کی بنیاد پر چیزوں کو سیکھتے ہیں ایسے میں اساتذہ کے لیے یہ ضروری ہو جاتا ہے کہ وہ ان کے لیے رول ماڈل بنیں۔ صبر، احترام، مثبت رویہ اور انصاف پسند فرد کی حیثیت سے ان کے سامنے رول ماڈل بنیں تاکہ وہ ان عادات واطوار کو سیکھیں۔

بچوں میں تعلق کے احساس کو پیدا کرنا:

کلاس روم کے ماحول کو اس طرح سازگار بنائیں کہ اس میں ہر بچہ خود کو قابل احترام اور قابل قدر محسوس کرے۔ شمولیت کو فروغ دیں، تنوع کا جشن منائیں اور کسی بھی طرح کے خوف، ڈر اور تنازع والی چیز کی حوصلہ شکنی کریں۔ ایک دوسرے کے تفاوت کو قبول کرکے اس سے سیکھنے اور اس کی حوصلہ افزائی کرنے کی ترغیب دیں۔

https://www.oakridge.in/visakhapatnam/blogs/what-does-personalised-
/learning-mean-for-your-child

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: بچوں میں تعلق کا احساس پیدا کرنے کی ضرورت کیوں ہے؟ ______________________________________ ______________________________________

2.3 بچوں کے بہتر اکتساب میں اساتذہ کا سپورٹ
(Teachers Support to Children to Learn Better)

والدین کے بعد بچوں کی اولین درس گاہ اسکول ہوتی ہے جہاں اساتذہ بچوں کے لیے ان کے ماں باپ جیسے ہوتے ہیں جو نہ صرف ان کو جذباتی طور پر سپورٹ کرتے ہیں بلکہ تعلیمی سپورٹ بھی کرتے ہیں۔ بچے کسی بھی قسم کے تعلیمی مسائل کو سمجھنے کے لیے اساتذہ کا ہی رخ کرتے ہیں ایسے میں اساتذہ کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ بچوں کی تمام طرح کی تعلیمی ضروریات میں ان کا سپورٹ کریں تاکہ وہ اپنے تعلیمی سفر کو مضبوطی سے جاری و ساری رکھ سکیں اور ان کی دلچسپی تعلیم کے تئیں برقرار رہے۔ بچوں کو تعلیمی اعتبار سے سپورٹ کرنے اور ان کے اکتساب کو بہتر بنانے کے لیے اساتذہ بہت سی حکمت عملی اپنا سکتے ہیں ذیل میں چند حکمت عملی کا ذکر کیا جا رہا ہے جو کہ کسی بھی اساتذہ کو اپنے بچوں کے اکتسابی سپورٹ میں معاون ہو گی۔

اکتساب کے لیے مثبت ماحول بنائیں:

اساتذہ کو چاہیے کہ وہ کمرہ جماعت کے ماحول کو مثبت اور مشمولی بنائیں۔ کسی بھی قسم کی تفریق کسی بھی بنیاد پر کمرہ جماعت کے اندر نہ پائی جائے۔ ہر بچہ کمرہ جماعت کے اندر خود محفوظ اور قابل قدر سمجھے۔ طلبا کے اندر احترام اور تعاون کے جذبہ کو فروغ دیں اور تعلق کے احساس کی حوصلہ افزائی کریں۔

اکتساب کے اغراض و مقاصد کو واضح رکھیں:

اساتذہ کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ بچوں کے سامنے ان کے اکتساب کے اغراض و مقاصد کو بالکل واضح کریں اور انہیں بتائیں کہ ان سے کیا توقعات ہیں۔ان سے کس قسم کی حصولیابی کی امید ہے۔اساتذہ کو چاہیے کہ وہ بچوں کے مشکل ٹاسک کو آسان کر کے اور انہیں قابل انتظام بنانے میں مدد کریں۔

بچوں کو فعال طور پر سر گرمیوں میں مشغول کریں:

اساتذہ کو چاہیے کہ وہ اس طرح کے طریقہ تدریس کا استعمال عمل میں لائیں جس سے بچوں کی زیادہ سے زیادہ شمولیت ہو سکے۔ہینڈ آن سر گرمیاں گروپ ڈسکشن،رول پلے اور حقیقی زندگی پر مبنی سر گرمیوں کو زیادہ سے زیادہ کمرہ جماعت میں عمل میں لایا جائے جس سے کہ طلبا فعال طور پر کمرہ جماعت میں مشغول رہیں اور اپنے اکتسابی عمل کو معنیٰ خیز بنا سکیں۔

https://www.readglobal.org/178-ece-india-playschool

بچوں کو مثبت باز رسائی فراہم کریں: اساتذہ کو چاہیے کہ وہ تسلسل کے ساتھ طلبا کو مثبت فیڈ بیک فراہم کریں۔ان کے ذریعہ انجام دی جارہی اکتسابی سر گرمیوں کا اعتراف کریں اور جہاں انہیں اصلاح کی ضرورت ہے وہاں ان کی اصلاح کریں۔انہیں اس بات کا یقین دلائیں کہ وہ اپنے اکتساب کو مزید بہتر بنا سکتے ہیں۔ان کے اندر خود تشخیص اور خود عکاسی کے جذبہ کو فروغ دیں۔

ہوم اسکول پارٹنرشپ قائم کریں:

بچوں کی اکتسابی ضروریات کو سپورٹ کرنے اور انہیں پورا کرنے کے لیے اساتذہ کو چاہیے کہ وہ ان بچوں کے والدین اور سر پرستوں کا تعاون بھی حاصل کریں۔یہ ایک مثبت تعلیمی ماحول تیار کرنے میں کافی معاون عمل ہے۔والدین اور ذمہ داران سے بچوں کے پروگریس کا ذکر کرتے رہیں اور انہیں ایسی سر گرمیوں سے بھی آگاہ کریں جو گھر میں کی جاسکتی ہیں اور جو بچوں کے اکتساب کے لیے محرکہ کا کام کرے۔

اکتساب کے لیے مختلف اور جدید طریقہ تدریس کا استعمال:

اساتذہ کو چاہیے کہ وہ بچوں کی تدریس میں نئے نئے تدریسی طریقوں کا استعمال کریں۔دوران تدریس مختلف قسم کے حقیقی تدریسی اشیاء کا استعمال کریں جو بچوں کی دلچسپی کو مزید کمرہ جماعت میں بڑھانے میں معاون ہوں۔تکنیکی آلات اور تجرباتی اکتساب کا استعمال بھی کمرہ جماعت میں کریں۔

بالیدہ ذہن کو پروان چڑھائیں:

بچوں کے اندر اس طرح کے بالیدہ ذہن کو فروغ دیں کہ محنت، مشقت، اور مسلسل کوشش کے ذریعہ وہ اپنی ذہنی صلاحیت کو پروان چڑھا سکیں۔ثابت قدمی، اور غلطیوں سے سیکھنے کی عادات کو پروان چڑھانے پر زور دیں۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your Progress) سوال: بہتر اکتساب کے لیے کمرہ جماعت کا ماحول کس طرح کا ہونا چاہیے؟ ____ ____

2.4 اساتذہ اور فیملی کے مابین تعلقات(Relationship between teachers and family)

ایک سازگار اور بہتر تعلیمی ماحول کے لیے یہ ضروری ہے کہ اساتذہ اور اہل خانہ یعنی بچوں کی فیملی کے مابین مثبت اور راست تعلقات ہوں۔یہ معاون اور کامیاب تعلیمی ماحول پیدا کرنے میں اہم رول ادا کرتا ہے۔استاد اور فیملی کے مابین کا رشتہ ایک طرح کی شراکت داری ہے جو بچے کے مجموعی نشوونما، فلاح و بہبود اور تعلیمی کامیابی فراہم کرتی ہے۔جب اساتذہ اور فیملی ایک ساتھ مل کر کام کرتے ہیں تو وہ ایک مضبوط سپورٹ سسٹم بنا رہے ہوتے ہیں جو بچوں کی ہمہ جہت نشوونما میں مثبت رول ادا کرتا ہے۔ذیل میں اساتذہ اور خاندان کے مابین مثبت تعلقات قائم کرنے کی چند حکمت عملی کا ذکر کیا جا رہا ہے۔

https://confidentparentsconfidentkids.org/2017/08/31/the-connection-trifecta-building-relationships-between-students-teachers-and-families-from-/the-start

کھلا/اوپن تعامل:

اساتذہ اور خاندانوں کے مابین موثر اور اوپن مواصلات ہونا ضروری ہے۔اساتذہ کو چاہیے کہ وہ بچوں کی تعلیمی ترقی اور تعلیمی حصولیابی و اسکول کی کارکردگی کے بارے میں تسلسل کے ساتھ والدین اور سرپرستوں سے شئیر کرتے رہیں اور ان کو باخبر کرتے رہیں۔اساتذہ والدین کو فون، ای میل، والدین اساتذہ کانفرنس اور میٹنگ کے ذریعہ مسلسل باخبر رکھ سکتے ہیں۔اسی طرح والدین اور سرپرستوں کو یہ آزادی حاصل ہونی

چاہیے کہ وہ کسی بھی وقت اپنے کسی بھی سوالات یا خدشات کے ازالہ کے لیے اساتذہ سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ یہ تمام ایک مثبت تعلیمی ماحول تیار کرنے میں معاون ہیں۔

اعتماد اور بھروسہ قائم کرنا:

اعتماد اور بھروسہ اساتذہ اور فیملی کے مابین مضبوط رشتہ کی بنیاد ہے۔ اساتذہ کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ والدین اور سرپرستوں کا اعتماد حاصل کریں اور ان کا احترام کریں۔ ان کی باتوں اور خدشات کو بغور سنیں، ان کی رائے کو اہمیت دیں اور بچوں کی تعلیمی کے بارے میں فیصلہ کرتے وقت ان کے نقطہ نظر پر غور کریں۔

اغراض و مقاصد کو شئیر کرنا:

اساتذہ اور والدین و سرپرست کو چاہیے کہ وہ بچوں کی تعلیم اور ہمہ جہت نشو نما کے لیے مشترکہ اہداف و مقاصد طے کریں اور ایک دوسرے سے اس کو شئیر کریں۔ وہ بچوں کی ترقی کے لیے ایک دوسرے کا ساتھ مل کر کام کر سکتے ہیں۔ والدین کو اساتذہ سے اور اپنے بچوں سے کیا توقعات ہیں، اساتذہ بچے اور ان کی سرپرستوں سے کیا توقعات رکھتے ہیں یہ بالکل واضح ہونا چاہیے تاکہ بچوں کی مجموعی ترقی ہو سکے۔ بچوں کو درپیش کسی بھی مسائل سے نبرد آزما ہونے کے لیے حکمت عملی پر تبادلہ خیال کرنا چاہیے۔

والدین کی شمولیت:

انتظامیہ اور اساتذہ کو چاہیے کہ وہ والدین اور سرپرستوں کی حوصلہ افزائی کریں تاکہ وہ اپنے بچے کی تعلیم میں فعال طور پر حصہ لیں۔ اساتذہ انہیں بچوں کی تعلیمی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے لیے مدعو کریں۔ یہ شمولیت کسی بھی طرح کی ہو سکتی ہے جیسے اسکول کی تقریبات میں شرکت کرنا، ہوم ورک میں مدد کرنا، والدین اساتذہ میٹنگ میں شامل ہونا، رزلٹ کے لیے والدین کا بچوں کے ساتھ اسکول میں آنا وغیرہ۔ جب والدین اس فعالیت کے ساتھ بچوں کی تعلیمی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں تو اس سے بچوں کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے اور تعلیم کی اہمیت کو تقویت ملتی ہے۔

ثقافتی تنوع کو سمجھنا:

اساتذہ کو چاہیے کہ وہ سرپرستوں اور خاندانوں کے ثقافتی تنوع کو سمجھیں اور ان کا احترام کریں۔ ہر خاندان کا اپنا ایک الگ پس منظر ہوتا ہے اور ان کے کام کرنے کا طریقہ الگ ہوتا ہے، وہ الگ الگ روایات اور عقائد کو ماننے والے ہوتے ہیں۔ اس لیے ان تمام تنوع کو سمجھتے ہوئے اساتذہ کو سب کو ساتھ لیکر چلنے کی کوشش کرنی چاہیے اور سب کا احترام کرنا چاہیے۔ ثقافتی باریکیوں کو سمجھنا، مضبوط روابط استوار کرنا اور کلاس روم کے ماحول کو زیادہ جامع اور خوش آئند بنانے سے تعلیمی ترقی یقینی ہوتی ہے۔

/https://www.brainkart.com/article/Diversity-in-India_43643

گھر پر سیکھنے میں معاونت:

اساتذہ کو چاہیے کہ وہ بچوں کی فیملی کو اکتسابی مواد فراہم کریں اور ان کو تجاویز بھی دیں کہ کس طرح سے بچوں کی اکتسابی صلاحیت کو گھر پر بھی پروان چڑھایا جا سکتا ہے۔ اس میں اساتذہ بچوں کے لیے آن لائن مواد، مختلف قسم کی کتابیں، کورس سے متعلق اکتسابی مواد، کورس سے جڑے ویڈیو گیمز وغیرہ کی معلومات والدین اور سرپرستوں کے تجویز کر سکتے ہیں۔ والدین کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ گھر میں سیکھنے کا ایک سازگار ماحول بنائیں اور رہنمائی فراہم کریں۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: ۔اساتذہ کے لیے بچوں کے اہل خانہ کا اعتماد حاصل کرنا کیوں ضروری ہے؟ ______________________________ ______________________________

2.5 اساتذہ اور کمیونٹی کے مابین تعلقات

(Relationship between Teachers and Community)

اساتذہ اور کمیونٹی کے مابین تعلق تعلیم کا ایک لازمی جز ہے ۔جب اساتذہ اور کمیونٹی کے افراد آپس میں مل کر کام کرتے ہیں تو اس سے بچوں، اسکول اور مجموعی تعلیمی نظام پر بہت مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں ۔ مجموعی طور پر جب اساتذہ اور کمیونٹی کے افراد مضبوط تعلقات کے ساتھ کام کرتے ہیں تو اس سے ادارے، بچے، اور اساتذہ کے اندر کامیابی کا احساس فروغ پاتا ہے ۔مل کر کام کرنے سے وہ ایک جامع اور مضبوط تعلیمی ماحول بنا سکتے ہیں۔ یہ بچوں کو مستقبل کے چیلنجوں اور مواقع کے لیے تیار کرتا ہے ۔ذیل میں اساتذہ اور کمیونٹی کا مابین تعلق کے کچھ پہلوؤں کا ذکر کیا جا رہا ہے۔

اساتذہ اور کمیونٹی کے مابین شراکت داری اور تعاون:

اساتذہ بچوں کی اکتسابی سر گرمیوں کو موثر بنانے اوران کی کامیابی کو یقینی بنانے کے لیے کمیو نٹی کے افراد، والدین، سر پرست، مقامی تاجروں اور سرکاری و غیر سرکاری ایجنسیوں کے ساتھ شراکت داری اور معاونت حاصل کر سکتے ہیں ۔ معاونت کے لیے وہ کمیو نٹی کے افراد کو بطور مہمان مقرر، مربی، اور مہمان خصوصی کے طور پر ادارے یا اسکول میں مدعو کر سکتے ہی ساتھ ہی بچوں کو کمیو نٹی سے جوڑنے کے لیے انہیں کمیو نٹی پرو گرامس، پروجیکٹس اور سماجی سروس جیسے پرو گرام میں شامل کر ان کو حقیقی دنیا سے جوڑ سکتے ہیں تا کہ وہ وہاں کے مسائل سے بخوبی واقف ہو سکیں اور وہاں سے سیکھ کر اپنے اکتساب کو مزید بہتر بنا سکیں۔

کمیو نٹی کے وسائل کا استعمال:

تعلیمی نظام، اسکول اور بچوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے یہ ضروری ہے کہ کمیو نٹی جو وسائل مہیا کراتی ہے اس کو اساتذہ زیادہ سے زیادہ استعمال کرنے کی کوشش کریں۔ اساتذہ، مقامی تنظیموں، لائبریریوں، عجائب گھروں اور ثقافتی اداروں سے تعلق قائم کر کے فیلڈ ٹرپس، تعلیمی مواد تک رسائی یا ماہرین کی معاونت حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ رابطہ استوار کرنا نصاب کو تقویت بخشنے اور بچوں کو سیکھنے کے متنوع مواقع سے روشناش کرانے میں مدد کرتا ہے۔

آگاہی اور تفہیم:

وہ اساتذہ جو کمیو نٹی کے سماجی، ثقافتی اور معاشی پس منظر کی گہری سمجھ رکھتے ہیں وہ زیادہ سے زیادہ ان مواقعوں سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں اور جامع تعلیمی نظام کے قیام میں اہم کردار ادا کرستے ہیں۔ سماج اور معاشرے کے اندر موجود مختلف قسم کے سماجی و ثقافتی تنوع کو سمجھ کر اور اس کا احترام کرتے ہوئے وہ ایک محفوظ اور جامع کلاس روم کا ماحول تیار کرستے ہیں۔

وکالت اور پالیسی:

اساتذہ کمیو نٹی کے ساتھ اشتراک کر کے تعلیم کو بہتر بنانے والی پالیسیوں اور اقدامات کی وکالت کر سکتے ہیں۔ کمیو نٹی کے اراکین کے ساتھ تعاون کر کے، اساتذہ تعلیمی پالیسیوں کی تشکیل، مناسب وسائل کے حصول، اور تمام طلباء کے لیے مساوی مواقع کو فروغ دینے میں اجتماعی طور پر کوشش کر سکتے ہیں۔

سپورٹ سسٹم:

کمیو نٹی اساتذہ کے لیے سپورٹ سسٹم فراہم کر سکتی ہے، جس سے وہ پیشہ ورانہ طور پر ترقی کر سکیں۔ اس میں رہنمائی کے پرو گرام، پیشہ ورانہ ترقی کے مواقع، نیٹ ورکنگ ایونٹس، یا کمیو نٹی کے وسائل تک رسائی وغیرہ شامل ہیں جو اساتذہ کی مہارتوں اور علم کو جلا بخشتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں، اساتذہ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں جس کا اثر بچوں کے اکتساب پر مثبت پڑتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)

سوال: کمیونٹی وسائل کے تئیں بیداری رکھنے سے اساتذہ کو تدریسی اکتسابی عمل میں کیافائدہ حاصل ہوگا؟

2.6 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:

- بچوں کی اکتسابی صلاحیت کو پروان چڑھانے کے لیے ان کے ساتھ مثبت تعلق قائم کرنا ضروری ہے۔
- مثبت تعلقات اور سازگار ماحول میں ہی بچوں کی آموزش بہتر ہوتی ہے۔
- بچوں کو بہتر تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لیے اساتذہ کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ بچوں کے ساتھ ہمدردی، پیار، محبت اور رحمدلی سے پیش آئیں۔
- بچوں کے مابین آزادانہ بات چیت کا ماحول پیدا کریں تاکہ وہ اپنی دلچسپی، خیالات، رائے اور خدشات کو کھلے طور پر بیان کر سکیں۔
- ہر بچہ انفرادی خصلتوں کا حامل ہوتا ہے، اساتذہ کو چاہیے کہ وہ ان کی انفرادی صلاحیتوں کے اعتبار سے ان سے تعامل کرے اور ان کو تدریس فراہم کرے۔
- اساتذہ ہمیشہ بچوں کو مثبت فیڈ بیک فراہم کریں اور ان کو اس بات کا یقین دلائیں کہ وہ بے پناہ صلاحیتوں کے حامل ہیں اور تعلیمی میدان میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔
- اساتذہ تعلیمی نظام کو بہتر بنانے کے لیے بچوں کے سرپرست اور والدین سے بھی تعلقات کو استوار کریں۔
- اساتذہ اور والدین کے مابین مثبت تعلقات کے فروغ کے لیے ضروری ہے کہ اسکول میں وقت وقت پر سرپرست اور اساتذہ کی میٹنگ، کانفرنس اور تعامل ہوتا رہے۔
- اساتذہ بچوں میں تعاون اور آپسی اشتراک کے جذبوں کو فروغ دیں تاکہ وہ کمیونٹی کے مسائل سے واقفیت حاصل کرکے ان کی فلاح و بہبود کے لیے کام کر سکیں اور اپنی تعلیمی حصولیابی کو بھی کامیاب بنانے کی کوشش کریں۔
- بچوں کے تعلیمی نظام کو بہتر بنانے کے لیے یہ ضروری ہے کہ اسکول اور اس کے منتظمین کمیونٹی کے وسائل سے آگاہ ہوں اور اس کو بخوبی طور پر استعمال کر سکیں۔
- اساتذہ سماج میں موجود سماجی اور ثقافتی تنوع کو سمجھتے ہوئے کمرہ جماعت کے ماحول کو سازگار اور مشمولی بنائیں۔
- مشمولی اور سازگار ماحول بچوں کی سیکھنے کی صلاحیت کو مثبت اثر ڈالے گا۔

2.7 فرہنگ(Glossary)

Relation	تعلق
Development	ترقی
Consistency	مستقل مزاجی
Positive Relation	مثبت تعلقات
Interaction	تعامل
Communication	مواصلات
Effective	موثر
Learning	اکتساب
Individual	انفرادی
Instructions	ہدایات
Trust	اعتماد
Inclusive	مشمولی
Collaboration	شراکت داری
Advocacy	وکالت

2.8 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں(Unit End Exercise)

معروضی جوابات کے حامل سوالات(Objective Answer Type Questions)

1. اساتذہ اور بچوں کے مابین مثبت تعلقات استوار کرنے کے لیے درج ذیل میں سے کون سا اہم پہلو ہے؟

(a) سخت قوانین اور توقعات کا تعین۔

(b) بچوں کی انفرادی ضروریات کو نظرانداز کرنا

(c) احترام اور ہمدردی کا مظاہرہ کرنا

(d) آزادانہ بات چیت کی مخالفت

2. انفرادی ہدایات سے کیا مراد ہے؟

(a) تمام بچوں کے لیے یکساں تعلیمی مواد اور طریقہ مہیا کرنا

(b) ہر بچے کی انفرادی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے مختلف ہدایات

(c) ذہین بچوں کے ساتھ بہتر سلوک کرنا

(d) سست سیکھنے والے بچوں کو اضافی ہوم ورک دینا

3. مندرجہ ذیل میں سے کون اساتذہ اور کمیونٹی کے درمیان تعاون کی مثال ہے؟

(a) والدین اور اساتذہ میٹنگ کی میزبانی کرنا

(b) کلاس روم کو مشمولی بنانا

(c) فیلڈ ٹرپ کے لیے کمیونٹی کے وسائل تک رسائی

(d) ان میں سے سبھی

4. کمیونٹی اساتذہ کی پیشہ ورانہ ترقی میں کس طرح مدد کرتی ہے؟

(a) والدین اساتذہ میٹنگ کی میزبانی کر کے

(b) کمیونٹی وسائل تک رسائی فراہم کر کے

(c) تعلیمی پالیسیوں کی وکالت کر کے

(d) ان میں سے سبھی

5. اساتذہ اور فیملی کے مابین رشتہ اہم ہے۔

(a) بچے کی صلاحیت کو پروان چڑھانے کے لیے

(b) بچوں کی حوصلہ افزائی میں کمی کے لیے

(c) والدین کو تعلیمی عمل سے الگ تھلگ کرنے کے لیے

(d) ان میں سے کوئی نہیں

مختصر جوابات کے حامل سوالات(Short Answer Type Questions)

1. مثبت تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لیے اساتذہ کو کون سی حکمت عملی اپنانی چاہیے؟

2. اساتذہ اور والدین کے مابین کھلی بات چیت کیوں ضروری ہے؟

3. کمیونٹی وسائل کے استعمال سے اسکول کو کیا فائدہ ہوگا؟

4. والدین اساتذہ کی میٹنگ سے بچوں کی تعلیمی کامیابی پر کیا اثرات مرتب ہونگے؟

5. مثبت تعلق سے کیا مراد ہے؟

طویل جوابات کے حامل سوالات(Long Answer Type Questions)

1. مثبت اور سازگار تعلیمی ماحول تیار کرنے کے لیے اساتذہ اور فیملی کے تعلقات کی اہمیت تفصیل سے بیان کریں؟
2. بچوں کی ہمہ جہت ترقی کے لیے اساتذہ کو کون کون سی حکمت عملی اپنانی چاہیے؟
3. اساتذہ کے لیے کمیونٹی وسائل سے آگاہی کیوں ضروری ہے؟ اس کے اثرات بچوں اور اسکول پر کس طرح سے پڑتے ہیں واضح کریں؟
4. اساتذہ، کمیونٹی، فیملی اور بچوں کے مابین اشتراک سے کیا فائدہ ہوگا تفصیل سے بیان کریں؟

2.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد(Suggested Learning Resources)

- Approaches to Early Childhood Education, 5ht Edition, *Roopnaraine, Johnson, Pearson Indi, 2015.*
- Care and Education in Early Childhood, *Curtis Audrey, Taylor & Francis Ltd.*
- Relationship Development Intervention with Young Children: *Steven Gutstein, Rachelle K Sheely, Jessica Kingsley Publishers, 2015.*
- Early Childhood Care and Education: *Shukla, R.P., Sarup & Son, 2004.*
- Relationship Based Care for Infants and Toddlers: Susan L, Minsun shin, Eleni Loizou, 2023.
-

اکائی 03۔ کمرہ جماعت کا انصرام

(Advanced Planning and Pedagogy in Early Childhood)

اکائی کے اجزا

3.0 تعارف(Introduction)

3.1 مقاصد(Objectives)

3.2 کمرہ جماعت کے انصرام کے معنی(Meaning of Classroom Management)

3.2.1 کمرہ جماعت کے انصرام کے مختلف پہلو(Elements of Classroom Management)

3.3 کمرہ جماعت کا طرز عمل(Classroom Behaviour)

3.3.1 کمرہ جماعت کے سازگار ماحول کے عناصر

(Elements of Conducive Classroom Environment)

3.4 بچوں کے ساتھ مل کر اصول و قوانین کی تخلیق(Creating Norms with Children)

3.4.1 کمرہ جماعت کے اصول بنانے کا طریقہ(Procedure of Creating Classroom Norms)

3.5 غیر مناسب رویے کا انصرام(Managing Difficult Behaviour)

3.6 بچوں کی سکونت پذیری/ سیٹل کرنے میں مدد کرنا

(Helping Children Get Settled in The Classroom)

3.7 طلبا کے طرز عمل کی مثبت رہنمائی(Guiding Students Behaviour Positively)

3.8 استاد کے ذریعہ کی جانے والی مثبت رہنمائی کی وضاحت

(Illustrations of Positive Guidance by the Teacher)

3.9 نظم وضبط(Discipline)

3.10 اساتذہ کے ذریعہ استعمال کردہ زبان (Language used by the Teachers)

3.11 کیا نہیں کرنا چاہیے(What Not to Do)

3.12 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

3.13 فرہنگ(Glossary)

3.14 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں(Unit End Exercise)

3.15 تجویز کردہ اکتسابی مواد(Suggested Learning Resources)

3.0 تعارف (Introduction)

کمرہ جماعت کا مؤثر طریقے سے انصرام کرنا اساتذہ کے لیے بہت ضروری ہوتا ہے۔ اس میں مختلف حکمت عملیوں اور تکنیکوں کا استعمال کیا جاتا ہے تاکہ ایک منظم، پرکشش اور باعزت ماحول قائم کیا جا سکے جہاں طلبا تعلیمی اور سماجی طور پر ترقی کر سکیں۔ کمرہ جماعت کا انصرام کرنے کا مقصد طالب علم کی تعلیم کو فروغ دینا، نظم وضبط برقرار رکھنا، اور مثبت تعلقات کو فروغ دینا ہے۔ اس میں متعدد طرز عمل شامل ہیں، جن میں واضح توقعات کا تعین، مستقل معمولات کو نافذ کرنا، رویے کے مسائل کو حل کرنا، اور طالب علم کی مصروفیت کو فروغ دینا شامل ہیں۔ واضح توقعات قائم کر کے اساتذہ ان طرز عمل اور تعلیمی معیارات سے آگاہ کرتے ہیں جن کی وہ اپنے طلبا سے توقع کرتے ہیں۔ یہ توقعات رویے، شرکت، اور تعلیمی کارکردگی جیسے شعبوں سے متعلق ہو سکتی ہیں۔ جب توقعات کو واضح طور پر اور مستقل طور پر تقویت دی جاتی ہے تو طلبا اپنے حدود کو سمجھتے ہیں اور جانتے ہیں کہ ان سے کیا توقع کی جاتی ہے۔

3.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- کمرہ جماعت کا مثبت ماحول بنانے کی اہمیت کو سمجھ سکیں گے۔
- کمرہ جماعت میں طالب علم کے مشکل رویے کو منظم کرنے کے لیے موثر حکمت عملیوں کی نشاندہی کر سکیں گے۔
- کمرہ جماعت میں واضح توقعات اور اصول قائم کرنے کی اہمیت کو جان سکیں گے۔
- طالب علم کے رویے کی مثبت رہنمائی اور سمت سازی کرنے کے لیے مہارتیں حاصل کر سکیں گے۔
- طلبا کے ساتھ باعزت اور معاون طریقے سے بات چیت کرنے کے لیے مواصلت کی موثر تکنیکوں کا مظاہرہ کر سکیں گے۔
- ایک نتیجہ خیز اور سازگار تعلیمی ماحول کو برقرار رکھنے میں استاد کے نظم وضبط کے کردار کو سمجھ سکیں گے۔
- طالب علم کی مصروفیت اور رویے پر استاد کی زبان کے اثرات کی نشاندہی کر سکیں گے۔
- کمرہ جماعت میں طالب علم کی آزادی اور خود مختاری کو فروغ دینے کی قدر کو پہچان سکیں گے۔
- کمرہ جماعت کے مثبت ماحول کو فروغ دینے کے لیے طالب علم کے خدشات اور سوالات کو حل کرنے کی اہمیت کو جان سکیں گے۔

- گے۔

3.2 کمرہ جماعت کے انصرام کے معنی
(Meaning of Classroom Management)

کمرہ جماعت کا نظم و نسق ایک منظم اور سازگار تعلیمی ماحول بنانے کے لیے اساتذہ کے ذریعے استعمال کی جانے والی حکمت عملی اور تکنیکوں کا مجموعہ ہے۔اس میں توقعات قائم کرنا، نظم وضبط کو برقرار رکھنا، طلبا کی مصروفیت کو فروغ دینا،اور موثر سیکھنے کو فروغ دینا شامل ہے۔

کمرہ جماعت کا موثر انصرام ایک مثبت اور نتیجہ خیز ماحول پیدا کرنے کے لیے بہت ضروری ہے جہاں طلبا سیکھ سکیں اور ترقی کر سکیں۔ یہ رکاوٹوں کو کم کرنے، طلبا کی شرکت کو فروغ دینے اور تدریسی وقت کے صحیح استعمال میں مدد کرتا ہے۔ کمرہ جماعت کو مؤثر طریقے سے منظم کرنے سے اساتذہ اس کو ایک محفوظ اور باعزت جگہ بنا سکتے ہیں جہاں طلبا کو کامیاب ہونے کے لیے مدد اور حوصلہ افزائی محسوس ہوتی ہے۔

3.2.1 کمرہ جماعت کے انصرام کے مختلف پہلو (Elements of Classroom Management)

درج ذیل نکات کمرہ جماعت کے انصرام کے اہم پہلوؤں کو اجاگر کرتے ہیں۔

1. **واضح توقعات (Clear Expectations):** طلبا سے تعلیمی توقعات کو واضح طور پر بتانا اور اس بات کو یقینی بنانا کہ وہ تعلیمی ماحول سے متعلق قواعد و ضوابط کو سمجھتے ہیں۔
2. **معمولات قائم کرنا (Establishing Routines):** روزمرہ کی سرگرمیوں کے لیے مستقل معمولات قائم کرنا، جیسے کمرہ جماعت میں داخل ہونا، اسباق شروع کرنا اور ختم کرنا، سرگرمیوں میں حصہ لینا، اور مواد کا انصرام کرنا۔
3. **مثبت تعلقات قائم کرنا (Building positive relationships):** اعتماد، احترام اور افہام و تفہیم کی بنیاد پر طلبا کے ساتھ مثبت تعلقات قائم کرنا۔ طلبا کے ساتھ مضبوط روابط بنانے سے سیکھنے کا ایک معاون ماحول پیدا کرنے میں مدد ملتی ہے۔
4. **طرز عمل کا انصرام (Behavior management) :** خلل ڈالنے والے رویے سے نمٹنے اور روکنے کے لیے حکمت عملی کو نافذ کرنا، جیسے مثبت تقویت کا استعمال، واضح نتائج فراہم کرنا، اور منفی رویے کو درست کرنا۔
5. **مصروفیت آمیز تدریس (Engaging instruction):** ایسے دلچسپ اسباق کی منصوبہ بندی اور تدریس جو طلبا کی دلچسپی کو حاصل کریں اور انہیں سیکھنے کے عمل میں فعال طور پر شامل کریں۔ مختلف قسم کے تدریسی طریقوں اور مواد کو شامل کرنے سے طلبا کی مصروفیت کو برقرار رکھنے میں مدد مل سکتی ہے۔
6. **تفریق کی ہدایات (Differentiating instruction):** سیکھنے کی مختلف ضروریات اور طالب علموں کی صلاحیتوں کو پہچاننا اور ان سے نمٹنے کے لیے مختلف ہدایات، ضرورت کے مطابق ڈھلنا اور طرز عمل میں تبدیلی کو یقینی بنانا۔
7. **کمرہ جماعت کا نظم (Classroom organization):** ایک منظم ماحول بنانا جو سیکھنے میں مددگار ثابت ہو، بشمول میزوں کو ترتیب دینا، مواد کی نمائش و پیش کش، اور وسائل کو مؤثر طریقے سے استعمال کرنا۔

8. **وقت کا انصرام(Time management)**: تدریس کے دوران مؤثر طریقے سے وقت کا انصرام کرنا جس سے کہ تدریسی سرگرمیاں مقررہ وقت کے اندر مکمل ہوں اور نصاب کا مناسب احاطہ کیا جا سکے۔

9. **طلبا کی ترقی کا اندازہ لگانا اور ان کی نگرانی کرنا(Assessing and monitoring student progress)**: طالب علم کے سیکھنے اور ترقی کا باقاعدگی سے جائزہ لینا، بر وقت باز سائی فراہم کرنا، اور تدریسی فیصلوں سے آگاہ کرنے کے لیے طالب علم کی کارکردگی کی نگرانی کرنا۔

10. **تعاون اور مواصلات(Collaboration and communication)**: طلبا کے درمیان تعاون کی حوصلہ افزائی کرنا اور ہم جماعت کے ساتھ ساتھ والدین یا سرپرستوں اور دیگر اساتذہ کے ساتھ موثر مواصلات کو فروغ دینا۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: کمرہ جماعت کے انصرام سے کیا سمجھتے ہیں؟ ____________________________ ____________________________

3.3 کمرہ جماعت کا طرز عمل(Classroom Behaviour)

کمرہ جماعت کا ماحول کمرہ جماعت کے اندر جسمانی، سماجی اور جذباتی ماحول سے ہے جس سے مراد جو طالب علم کے سیکھنے، مشغولیت، اور مجموعی طور پر ان کی بہبود کو متاثر کرتا ہے۔ ایک مثبت اور معاون کمرہ جماعت کے ماحول کی تشکیل موثر تدریس کی سہولت اور طالب علم کی کامیابی کو فروغ دینے کے لیے بہت ضروری ہے۔

3.3.1 کمرہ جماعت کے سازگار ماحول کے عناصر

(Elements of Conducive Classroom Environment)

1. **طبیعی ترتیب(Physical layout)**: کمرہ جماعت میں میز، کرسی، دیگر فرنیچر اور وسائل کی ترتیب یا وضع قطع طلبا کے تعاملات، استاد اور طلبا کے نقل و حرکت اور مجموعی آرام و سکون کو متاثر کرتی ہے۔ ایک اچھی طرح سے منظم کمرہ جماعت اور بصری طور پر دلکش طرز کی جگہ، موافق شمولیت، طلبا کی مشغولیت اور سیکھنے میں آسانی کو فروغ دے دیتی ہے۔

2. **کمرہ جماعت کی فضاء(Classroom climate:)**: کمرہ جماعت کے اندر موجود جذباتی اور سماجی ماحول طالب علم کی حوصلہ افزائی، مثبت رویے کی تشکیل، اور دیگر باہمی تعلقات کو نمایاں طور پر متاثر کرنے کے ساتھ ساتھ اکتسابی عمل کو بہتر بناتا ہے۔

3. **کمرہ جماعت کے اصول اور توقعات**(Classroom rules and expectations): واضح اصولوں، توقعات اور معمولات کو قائم کرنے سے ایک ایسا منظم ماحول بنانے میں مدد ملتی ہے جہاں طلبا کو معلوم ہوتا ہے کہ ان سے کیا توقع کی جاتی ہے۔ مستقل طور پر تقویت دینے سے نظم کو برقرار رکھنے میں مدد ملتی ہے اور سیکھنے کے مثبت ماحول کی حمایت ہوتی ہے۔

4. **طالب علم کی مشغولیت**(Student engagement): فعال طالب علم کی مشغولیت اور سیکھنے کی سرگرمیوں میں شرکت کی حوصلہ افزائی کمرہ جماعت کے ایک متحرک ماحول کو فروغ دیتی ہے۔ تعاملی تدریسی حکمت عملی کو شامل کرنا، تجربات اور باہمی تعاون کے ساتھ گروہی سرگرمی طلبا کی شمولیت اور حوصلہ افزائی کو بڑھاتا ہے۔

5. **کمرہ جماعت کے وسائل**(Classroom resources): نصابی کتب، مواد اور ٹیکنالوجی سمیت سیکھنے کے مناسب اور متنوع وسائل فراہم کرنا، طالب علم کے سیکھنے میں مدد کرتا ہے اور تلاش علم میں سہولت فراہم کرتا ہے۔ وسائل تک رسائی کو یقینی بنانا شمولیت کو فروغ دیتا ہے اور متنوع اکتسابی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔

6. **مثبت تعلقات**(Positive relationships): طلبا کے درمیان اور طلبا اور اساتذہ کے درمیان مثبت تعلقات استوار کرنے سے اعتماد، تعاون اور برادری کے احساس کو فروغ ملتا ہے۔ طلبا کے لیے ایک دوسرے سے جڑنے، تعاون کرنے اور مدد کرنے کے مواقع پیدا کرنے سے کمرہ جماعت کے ماحول کو تقویت ملتی ہے۔

7. **استاد اور طالب علم کے درمیان معاون کن تعامل**(Supportive teacher-student interactions): وہ اساتذہ جو اپنے طلبا کی فلاح و بہبود میں دیکھ بھال اور حقیقی دلچسپی کا مظاہرہ کرتے ہیں تو کمرہ جماعت کے مثبت ماحول بنانے میں حصہ دار ثابت ہوتے ہیں۔ اس بناء پر تدریس و اکتساب کا عمل دلچسپی سے پر اور مثبت نتائج پر مبنی ہوتا ہے۔

8. **کمرہ جماعت کے معمولات اور طریقہ کار**(Classroom routines and procedures): روزمرہ کی سرگرمیوں کے لیے مستقل معمولات اور طریقہ کار کا تعین، جیسے مواد کی ترسیلات، کلاس کا آغاز اور اختتام اور مواد کو ہینڈل کرنا ایک منظم ماحول بنانے میں مدد کرتا ہے۔

9. **حفاظت اور بہبود**(Safety and well-being): جسمانی اور جذباتی طور پر محفوظ ماحول کو یقینی بنانا طالب علم کی فلاح و بہبود اور بہترین تعلیم کے لیے بہت ضروری ہے۔ حفاظتی دستور کا نفاذ، غیر مناسب رویے سے نمٹنا، اور احترام اور ہمدردی کی روایت کو فروغ دینا کمرہ جماعت کے محفوظ ماحول میں مددگار ہوتے ہیں۔

10. **لچک اور موافقت**(Flexibility and adaptability): یہ تسلیم کرنا کہ طلبا کے مختلف ضروریات ہیں اور ہر ایک کا اکتساب کا انداز مختلف ہے۔ اس کے مطابق استاد تدریسی حکمت عملیوں کو ترتیب دیتا ہے تاکہ ایک جامع اور معاون کمرہ جماعت ماحول بن سکے۔ وہ اساتذہ جو کارکردگی میں لچکدار اور موافقت پذیر ہیں طلبا کے انفرادی تفریق کو سمجھ سکتے ہیں اور ذاتی نوعیت کے سیکھنے کے تجربات کو فروغ دے سکتے ہیں۔

https://varthana.com/school/5-ways-to-assess-students-behaviour-in-the-classroom-and-strategies-to-bring-changes-to-them/

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: کمرہ جماعت کے طرز عمل پر روشنی ڈالیں۔ ____ ____

3.4 بچوں کے ساتھ مل کر اصول و قوانین کی تخلیق(Creating Norms with Children)

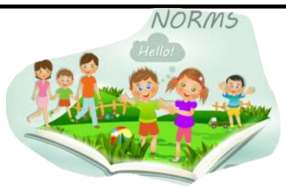

بچوں کے ساتھ کمرہ جماعت کے اصول بنانا ایک باہمی تعاون کا عمل ہے۔اس عمل میں طلبا اور استاد دونوں کے رول اہم ہیں۔ یہ ماحول طلبا کو اپنے سیکھنے کے ماحول کی تشکیل کرنے کے ساتھ ساتھ کمرہ جماعت کے اصول بنانے اور اسے قبول کرنے میں بھی معاون ہے۔اصولوں کو قائم کرنے کے عمل میں طلبا کو شامل کرنے سے ان میں ذمہ داری کا احساس پیدا ہوتا ہیں، جس کی وجہ سے تدریس واکتساب کے عمل میں شراکت کی شرح میں اضافہ ہوتا ہے۔

3.4.1 کمرہ جماعت کے اصول بنانے کا طریقہ(Procedure of Creating Classroom Norms)

1. **اسٹیج سیٹنگ(Set the stage):** طلبا سے کمرہ جماعت کے اصولوں کو قائم کرنے کا مقصد اور اس سلسلے میں ہر ایک کے تعاون کی اہمیت کی وضاحت کریں۔اس بات پر زور دیں کہ تخلیق کردہ کمرہ جماعت کے اصول ایک دوسرے سے متوقع برتاؤ کرنے کے لیے ہیں۔

2. **ذہنی طغیانی سے حاصل آئیڈیاس**:(Brainstorm ideas): ایسے مباحثے کی سہولت فراہم کریں جہاں طلبا آزادانہ طور پر اس بارے میں اپنے خیالات کا اشتراک کر سکیں۔اس طرح وہ کمرہ جماعت کے لیے اہم اصولوں کو وضع کرنے مین معاون ہوتے ہیں۔استاد ان کی حوصلہ افزائی کریں تا کہ وہ ان رویوں اور اعمال پر غور کریں جو ایک مثبت اور باعزت ماحول پیدا کرنے میں مددگار ہو سکیں۔

3. **درجہ بندی اور مضبوطی کا تعین**(Categorize and consolidate): حاصل شدہ ملتے جلتے خیالات کو ایک ساتھ ایک گروپ میں کریں۔استاد اور طلبا کے مل کر کام کریں تا کہ اصولوں کی قابل انصرام تعداد اکٹھا کی جا سکے۔مناسب/تقریباً 3-5 کلیدی اصولوں پر توجہ مرکوز کرا نہیں مضبوطی سے عمل کرنے کی ہدایات دی جائے۔

4. **واضح بحث و مباحثہ**:(Discuss and clarify): استاد تخلیق کردہ اصول کو اپنائیں اور طلبا کے ساتھ اس کے معنی اور مضمرات پر تبادلہ خیال کریں۔ان کی حوصلہ افزائی کریں تا کہ وہ سوالات پوچھیں،وضاحتیں طلب کریں۔

5. **اصولی بیانات کی تشکیل**:(Craft norm statement) **استاد** طلبا کے ساتھ مل کر واضح اور جامع بیانات تیار کریں جو ہر ایک اصول کی عکاسی کرتے ہوں۔اصولی بیانات کے لیے طالب علم دوستانہ زبان استعمال کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کے بیانات گروپ کی اجتماعی سمجھ کی عکاسی کرتے ہیں۔کمرہ جماعت میں نمائش کے لیے ان بیانات کو پوسٹر یا چارٹ پیپر پر لکھ کر دیوار پر آویزاں کریں۔

6. **عزم اور معاہدہ**(Commitment and agreement): طلبا سے انفرادی یا اجتماعی طور پر قائم کردہ اصولوں سے اپنی وابستگی کی تصدیق کروائیں۔یہ ایک معاہدے پر دستخط کرنے کے ذریعے یا کسی دوسرے ذریعہ سے بھی کیا جا سکتا ہے۔یہ معاہدے، اصولوں کی سمجھ کو ظاہر کرتے ہیں۔

7. **مستقل یاددہانی اور کمک/تقویت**(Regular reminders and reinforcement): تعلیمی سال کے دوران قائم کردہ اصولوں کو مسلسل تقویت دیں اور ان کا حوالہ دیں۔کمرہ جماعت کے مباحثوں، سرگرمیوں، اور طرز عمل کے حالات سے نمٹنے کے دوران طلبا کو متفقہ توقعات کی یاد دلائیں اور طلبا کے بہترین طرز عمل کی تعریف کریں۔اسکول میں وہ طلباء جو متعین اصولوں کی پاسداری کرتے ہیں، ان کے اعزاز میں جشن منائیں جو متعینہ معیارات کے مطابق ہوں۔

8. **انعکاس اور نظر ثانی**(Reflection and Revision): طلبا کے ساتھ وقتاً فوقتاً کمرہ جماعت کے اصولوں کا جائزہ لیں اور ان پر غور کریں۔ان سے رائے طلب کریں کہ وہ کس حد تک ان اصولوں پر یقین رکھتے ہیں اور عمل کرتے ہیں نیز ان میں کوئی ترمیم کی ضرورت تو نہیں ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)

سوال: بچوں کے تعاون سے کمرہ جماعت کے اصول کی تخلیق کیسے کی جا سکتی ہے؟

____

____

3.5 غیر مناسب رویے کا انصرام (Managing Difficult Behaviour)

طلبا کے غیر مناسب رویے کا انصرام کمرہ جماعت کے انصرام کا ایک اہم پہلو ہے۔ اس چیلنج کرنے والے طرز عمل سے نمٹنے کے لیے ایک فعال اور معاون نقطہ نظر کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہاں کچھ حکمت عملی ہیں جو اس طرح کے رویے کو مثبت و منظم کرنے میں مدد فراہم کرتی ہیں۔

1. **واضح توقعات (Establish clear expectations):** کمرہ جماعت میں متوقع رویے کے لیے واضح اور مستقل توقعات قائم کر طلبا کو ان توقعات سے منسلک آگاہ کریں، اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ مطلوبہ رویوں اور ان پر پورا اترنے کے لیے کوشاں رہینگے اور عدم قبولیت پر ہونے والے نقصانات و نتائج کو سمجھیں گے۔
2. **مثبت تقویت (Positive reinforcement):** طلبا کے مناسب رویے کو تسلیم کریں اور انعام دیگر مثبت تقویت کا استعمال کریں۔ طلبا کی تعریف کریں جب وہ مثبت طرز عمل کا مظاہرہ کرتے ہیں تو ان کی پہچان کریں جو انہیں ان رویوں کو جاری رکھنے کی ترغیب دے سکے۔
3. **نئی سمت اور قربت (Redirection and proximity):** جب ایک طالب علم خلل ڈالنے والے رویے کا مظاہرہ کر رہا ہو تو اپنی توجہ زیادہ مناسب سرگرمی کی طرف موڑنے کے لیے ری ڈائریکشن کی تکنیکوں کا استعمال کریں۔ مزید ایسے طالب علم سے قربت بڑھا کر ان کی توجہ دوبارہ حاصل کر مزید خلل ڈالنے والے رویے کو تبدیل کریں۔
4. **رویہ کا معاہدہ (Behavior contracts):** طلبا کے ساتھ مناسب رویے کے اصولوں پر مبنی معاہدوں کو نافذ کریں جو مسلسل چیلنجنگ رویے کے ساتھ جدوجہد کرتے ہیں۔ طالب علم کو اہداف طے کرنے اور ان اہداف کو پورا کرنے اور انعامات نا ملنے والے نتائج کا تعین کرنے میں شامل کریں۔ ضرورت کے مطابق رویے کے معاہدے کا باقاعدگی سے جائزہ لیں اور حسب ضرورت ترمیم کریں۔
5. **انفرادی مدد (Individualized support):** مشکل رویے کے لیے کسی بھی بنیادی اسباب یا محرکات کی نشاندہی کریں۔ طالب علم کے نقطہ نظر کو سمجھنے کے لیے ان سے انفرادی طور پر ملاقات کریں۔ انفرادی حکمت عملیوں اور مداخلتوں کو تیار کرنے کے لیے معاون عملے، جیسے مشیران یا خصوصی تعلیم کے پیشہ ور افراد کے ساتھ تعاون کریں۔

6. **مناسب اور مثالی طرز عمل**(Model Appropriate Behaviour): طلبا کو واضح طور پر مناسب اور مثالی طرز عمل سکھائیں۔ طلبا کو اپنے اظہار کے مناسب طریقے سیکھنے اور مشق کرنے میں مدد کرنے کے لیے اپنے کردار ادا کرنے یا سماجی مہارت کی تربیت کا استعمال کا سلیقہ سکھائیں۔

7. **مواصلات اور تعاون**(Communication and collaboration):والدین یا سرپرست کے ساتھ بات چیت کی راہ ہموار رکھیں۔ غیر مناسب رویے سے نمٹنے کے لیے خدشات، مشاہدات اور حکمت عملیوں کا ان سے اشتراک کریں۔

8. **مسلسل نتائج**(Consistent consequences): طلبا کے نامناسب رویے میں تبدیلی کی غرض سے ان کے برتاو کا مجموعی ریکارڈ تیار کریں۔اس ریکارڈ سے مستقل نتائج کا اطلاق ان طلبا پر کیا جا سکتا ہے جہاں ترمیم وسدھار کی ضرورت ہوں۔ واضح طور پر طلبا کو نامناسب برتاو اور اس سے مرتب ہونے والے اثرات کی پیشگی اطلاع دیں، تاکہ وہ اپنے برتاو میں تبدیلی لا سکیں۔

9. **انعکاسی اور مسئلہ حل کرنا**(Reflection and problem-solving): طلبا کی ہر ممکنہ حوصلہ افزائی کریں اور اس بات کی تلقین کریں کہ وہ اپنے رویے کے اثرات کا خود انعکاسی جائزہ ساتھ ہی دوسروں کے اعتبار سے بھی جائزہ لیں۔ طلبا کو مشکل حالات کا مقابلہ کرنے کے لیے متبادل، زیادہ مناسب حل/جوابات کی نشاندہی کرے۔ان حالات میں معلم طلبا کو مسئلہ کا حل نکالنے کی مہارتیں سکھائیں۔

10. **اضافی مدد حاصل کرنا**(Seek additional support): اگر طلبا کا کمرہ جماعت میں چیلنجنگ رویہ برقرار رہتا ہے یا سیکھنے کے ماحول میں اہم رکاوٹ بن جاتا ہے تو اسکول کے منتظمین، مشیران، یا دیگر متعلقہ پیشہ ور افراد جیسے ماہر نفسیات یا ماہر مشاورسے اضافی مدد حاصل کریں۔

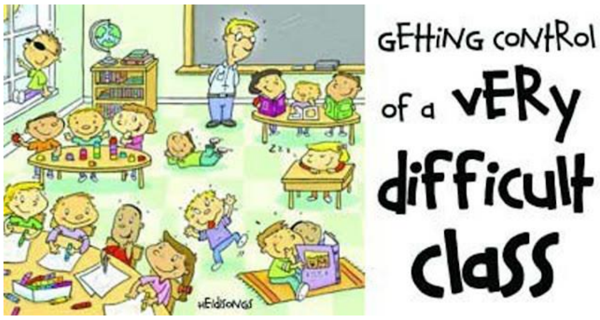

https://heidisongs.blogspot.com/2008/09/getting-control-of-very-difficult-class.html

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)

سوال: طلبا کے مشکل رویے کا انصرام کیسے کیا جائے بیان کیجیے۔

____

____

3.6 بچوں کی کمرے جماعت میں سکونت پذیری/ سیٹل کرنے میں مدد کرنا
(Helping Children Get Settled in The Classroom)

بچوں کو کمرہ جماعت میں درجہ ذیل طریقے سے سیٹل کیا جا سکتا ہے۔

- پرجوش استقبال کر کے۔
- ہر بچے کو کلاس میں اپنا تعارف پیش کرنے کی اجازت دے کر۔
- کمرہ جماعت میں دستیاب اشیاء سے واقفیت کرا کر۔
- نئے آنے والے طلبا سمیت تمام طلبا کو روزمرہ کے معمولات اور طریقہ کار کی واضح طور پر وضاحت کر کے۔
- کمرہ جماعت کے اصول اور توقعات سے متعلق طلبا سے تبادلہ خیال کر کے۔
- طلبا کی ترجیحات، مشاغل، اور سیکھنے کے انداز کے بارے میں جان کاری اکٹھا کر کے۔
- طلبا کو باہمی تعاون کی سرگرمیوں اور گروہی سرگرمیوں میں مشغول ہونے کے مواقع فراہم کرا کر۔
- حقیقی دلچسپی اور ہمدردی دکھا کر ہر طالب علم کے ساتھ مثبت تعلق پیدا کر کے۔
- دلکش ڈسپلے، اور مختلف قسم کے سیکھنے کے مواد کے ساتھ ایک متحرک اور مدعو کرنے والا کمرہ جماعت کا ماحول کو یقینی بنا کر۔
- ہر بچے کے پس منظر، ماحول، دلچسپیوں اور ضروریات کے بارے میں جان کاری حاصل کرنے کے لیے والدین یا سرپرستوں کے ساتھ بات چیت کے مواقع کو یقینی بنا کر۔
- طلبا کے معمولات اور معاملات میں صبر اور سمجھداری کا مظاہرہ کر کے۔

https://www.opportunityindia.com/article/delhi-governments-mohalla-play-schools-for-underprivileged-12334

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: طلبا کو کمرہ جماعت میں سیٹل کرنے کی حکمت عملی کو وضاحت کیجئے۔ ________________________________ ________________________________

3.7 طلبا کے طرز عمل کی مثبت رہنمائی(Guiding Students Behaviour Positively)

طلبا کے طرز عمل کی مثبت رہنمائی کرنا ایک باعزت اور سازگار تعلیمی ماحول کو فروغ دینے کا ایک مؤثر طریقہ ہے۔ طلبا کے طرز عمل کی مثبت رہنمائی کے لیے درجہ ذیل حکمت عملی مددگار ثابت ہو سکتی ہیں۔

1. **واضح توقعات کا تعین(Set clear expectations):** طلبا کو رویے کے بارے میں اپنی توقعات کو واضح طور پر بتائیں۔ اس بارے میں واضح کریں کہ کمرہ جماعت میں کون سے طرز عمل قابل قبول اور کونسا نا قابل قبول ہیں۔
2. **مثالی مثبت طرز عمل(Model positive behaviour):** اساتذہ طلبا سے جس طرز عمل کی توقع کرتے ہیں ان کا مسلسل مظاہرہ کرتے ہوئے ایک رول ماڈل بنیں۔ طلبا اور دیگر افراد کے ساتھ اپنے تعامل میں مہربانی، احترام، صبر اور ہمدردی کا مظاہرہ کریں۔
3. **مثبت طرز عمل کی تقویت(Reinforce positive behavior):** مسلسل مثبت رویے کو تسلیم کریں اور ان کو تقویت دیں۔ جب طلبا مطلوبہ طرز عمل کا مظاہرہ کریں تو مخصوص اور معنی خیز تعریف کریں۔

4. **مثبت زبان کا استعمال(Use positive language)**: اپنی ہدایات اور تاثرات کو مثبت الفاظ میں ترتیب دیں۔ طلبا کو کیا نہیں کرنا چاہیے اس پر توجہ دینے کے بجائے اس بات پر زور دیں کہ انھیں کیا کرنا چاہیے۔

5. **معمولات اور طریقہ کار کا تعین(Establish routines and procedures)**: مستقل مزاجی فراہم کرنے کے لیے کمرہ جماعت میں واضح معمولات اور طریقہ کار مرتب کریں۔ طلبا کو ان معمولات کو واضح طور پر بیان کریں اور ان کا مظاہرہ کریں، اور انہیں باقاعدگی سے تقویت دیں۔

6. **انتخاب اور خود مختاری(Choice and autonomy)**: جب بھی ممکن ہو طلبا کو ان کی خود مختاری کے احساس کو فروغ دیں۔ انہیں مختلف تعلیمی کام کے حوالے سے ان میں خود مختاری اور خود انتخابی کا فروغ دیں۔

7. **فعال حکمت عملی کا استعمال(Use proactive strategies)**: چیلنجنگ رویے کو روکنے کے لیے فعال حکمت عملی کا استعمال کریں۔ تعلیمی سرگرمیوں کے دوران انفرادی امداد اور اشارے کا استعمال کریں۔

8. **خود ضابطگی کی مہارتیں(Skills regulating-Self)**: خود ضابطہ کی مہارتوں کے بارے میں واضح ہدایات فراہم کریں، جیسے کہ جذباتی انصرام اور مسئلہ حل کرنا۔ طلبا کو اپنے جذبات کی شناخت اور تعمیری انداز میں اظہار کرنے میں مدد کریں۔ انہیں پرسکون ہونے، سوچ سمجھ کر فیصلے کرنے اور تنازعات کو پرامن طریقے سے حل کرنے کی حکمت عملی سکھائیں۔

9. **بازیابی کے طریقے(Restorative approaches)**: جب تنازعات یا واقعات پیش آئیں تو بحالی کے طریقوں کو نافذ کریں۔ نقصان کو دور کرنے، ہمدردی پیدا کرنے، اور جوابدہی کو فروغ دینے پر توجہ دیں۔ مسائل کو حل کرنے اور تعلقات کو دوبارہ بنانے کے لیے کھلے مکالمے، فعال سننے، اور باہمی تعاون کے ساتھ مسائل حل کرنے کی حوصلہ افزائی کریں۔

10. **تعلقات قائم کرنا(Build relationships)**: اعتماد، باہمی احترام اور افہام و تفہیم کی بنیاد پر اساتذہ اپنے طلبا کے ساتھ مثبت تعلقات استوار کریں۔ ہر طالب علم کو انفرادی طور پر جاننے کے لیے وقت نکالیں، ان کی زندگیوں، تجربات اور خواہشات میں حقیقی دلچسپی کا اظہار کریں۔

11. **والدین اور سرپرستوں سے تبادلہ خیال (Communicate and involve parents/guardians)**: اساتذہ والدین اور سرپرستوں کے ساتھ کھلا اور باقاعدہ رابطہ رکھیں۔ طلبا کے رویوں کے بارے میں مثبت اور متعلقہ دونوں مشاہدات کا اشتراک کریں۔ رویے کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے والدین کے ساتھ تعاون کریں اور گھر میں مثبت رویے کو تقویت دینے میں ان کا تعاون کریں۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)

سوال: طلبا کے طرزِ عمل کی مثبت رہنمائی کیسے کی جائے بیان کیجئے۔

3.8 استاد کے ذریعہ کی جانے والی مثبت رہنمائی کی وضاحت
(Illustrations of Positive Guidance by the Teacher)

اساتذہ کی طرف سے طلبا کی مثبت رہنمائی کی وضاحت درجہ ذیل طرح سے کی جاسکتی ہیں۔

1. **فعال سننااور ہمدردی(Active listening and empathy)**: جب بھی طالب علم چیلنجنگ اسائنمنٹ کے بارے میں تشویش کے ساتھ استاد سے رابطہ کرے تو استاد کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس کی بات کو بغور سنے۔ اگر استاد فعال طور پر طلبا کی بات سنتا ہے، طلبا کی آنکھوں سے رابطہ برقرار رکھتا ہے، اور طالب علم کے جذبات کو تسلیم کرکے ہمدردی ظاہر کرتا ہے تو اس سے طلبا کی مثبت رہنمائی ہوتی ہے۔
2. **مثبت تقویت(Positive reinforcement)**: کمرہ جماعت میں بحث مباحثہ کے دوران ایک طالب علم مسلسل اپنا ہاتھ اٹھاتا ہے تاکہ وہ اس عمل کا حصّہ بن سکے اور جب استاد کلاس کے سامنے طالب علم کی شاندار شرکت اور تنقیدی سوچ کو اجاگر کرتے ہوئے اس کی تعریف کرتا ہے تو استاد کی یہ مثبت تقویت نہ صرف طالب علم کی حوصلہ افزائی کرتی ہے بلکہ دوسروں کے لیے کمرہ جماعت کے مباحثوں میں فعال طور پر مشغول ہونے کے لیے ایک مثال بھی قائم کرتی ہے۔
3. **باہمی تعاون کے ساتھ مسئلہ حل کرنا(Collaborative problem-solving)**: گروپ پروجیکٹ کے دوران اکثر طلبا میں تنازعہ ہوتا ہے۔ استاد ایک بحث کو آسان بناکر مداخلت کرتا ہے جہاں طلبا کو اپنے نقطہ نظر کے اظہار کا موقع ملتا ہے۔ استاد ایک دوسرے کے نقطہ نظر کو سمجھنے میں ان کی مدد کرتا ہے، فعال سننے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے اور مل کر حل تلاش کرنے میں ان کی رہنمائی بھی کرتا ہے۔
4. **انتخاب اور خود مختاری(Choice and autonomy)**: تحریری کاموں میں استاد طلبا کو انتخاب کرنے کے لیے مختلف موضوعات فراہم کرتا ہے۔ استاد اس بات پر زور دیتا ہے کہ طلبا کو اس موضوع کا انتخاب کرنے کی خود مختاری حاصل ہے جس میں وہ دلچسپی رکھتے ہیں۔ اس انتخاب سے طلبہ کو ملکیت اور حوصلہ افزائی کا احساس ہوتا ہے۔
5. **انفرادی مدد(Individualized support)**: اگر کوئی طالب علم کسی تصور کو سمجھنے کے لیے جدوجہد کر رہا ہے تو اس میں اور استاد انفرادی ہدایات فراہم کرے، اس کی اضافی مدد کرے۔ استاد تصور کی وضاحت کے لیے بصری امداد اور حقیقی زندگی کی

مثالیں استعمال کر سکتا ہے جو طالب علم کے سیکھنے کے انداز کے مطابق ہو۔ استاد مسلسل رہنمائی کرتا ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ طالب علم اپنے سیکھنے کے سفر میں حوصلہ افزائی کا احساس کر سکے۔

6. **بازیابی کا طریقہ کار(Restorative approach)**: طلبا میں اختلاف کی صورت میں استاد بازیابی گفتگو کے ذریعہ رہنمائی کرتے ہوئے مداخلت کرے اور طلبا کو اپنے احساسات، نقطہ نظر اور تجربات کا اشتراک کرنے کے لئے آمادہ کرے ہے۔ اس عمل میں استاد فعال سننے، ہمدردی اور افہام و تفہیم کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ بازیابی گفتگو کے ذریعے، طلبا اپنے اعمال کے اثرات کے بارے میں سمجھ پیدا کر اپنے تعلقات کو ٹھیک کرنے کے لیے کام کرتے ہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: اساتذہ کے ذریعہ طلبا کی مثبت رہنمائی پر نوٹ لکھے۔ ____________________ ____________________

3.9 نظم وضبط(Discipline)

کمرہ جماعت میں نظم وضبط سے مراد وہ حکمت عملی اور طرز عمل ہے جو استاد کی طرف سے نظم کو برقرار رکھنے، سیکھنے کا ایک مثبت ماحول پیدا کرنے اور طلبا کی تعلیمی اور سماجی ترقی کو فروغ دینے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ کمرہ جماعت میں نظم وضبط کے کچھ اہم پہلو یہ ہیں:

1. **واضح توقعات(Clear expectations)**: طلبا کے متوقع رویے کے لیے استاد واضح توقعات قائم کرتا ہے اور انہیں طلبا تک مسلسل پہنچاتا ہے۔ یہ توقعات احترام، شرکت، توجہ، اور کمرہ جماعت کے قواعد کی پیروی جیسے شعبوں کا احاطہ کرتی ہیں۔ استاد اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ طالب علم ان توقعات کو سمجھیں اور کمرہ جماعت میں عمل کریں۔

2. **مستقل مزاجی**(Consistency): استاد اصولوں اور نتائج کو مستقل اور منصفانہ طور پر نافذ کرتا ہے۔ طلبا جانتے ہیں کہ مثبت رویے کے لیے انعامات اور نامناسب رویے کے نتائج کے لحاظ سے کیا امید رکھنی چاہیے۔ یہ مستقل مزاجی کمرہ جماعت میں انصاف پسندی اور پیشین گوئی کا احساس قائم کرنے میں مدد کرتی ہے۔

3. **فعال انصرام**(Proactive management): کمرہ جماعت میں نظم وضبط کے مسائل پیدا ہونے سے پہلے ان کو روکنے کے لیے استاد فعال حکمت عملی استعمال کرے۔اس میں معمولات اور طریقہ کار کا قیام، واضح توقعات قائم کرنا، اور حفاظتی اقدامات جیسے کہ ساختی سرگرمیاں، بصری اشارے، اور منتقلی کو نافذ کرنا شامل ہے۔

4. **مثبت تقویت**(Positive reinforcement): استاد مطلوبہ طرز عمل کی حوصلہ افزائی کے لیے مثبت تقویت پر زور دیتا ہے۔اس میں زبانی تعریف، تحریری تاثرات، سرٹیفکیٹ، یا شناخت کی دوسری شکلیں شامل ہوسکتی ہیں۔ مثبت رویے کو تسلیم کرنے اور تقویت دینے سے، استاد کمرہ جماعت میں ایک مثبت ماحول پیدا کرتا ہے اور طلبا کو مناسب طرز عمل کا مظاہرہ جاری رکھنے کی ترغیب دیتا ہے۔

5. **کمرہ جماعت کی تنظیم**(Classroom organization): استاد اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ کمرہ جماعت کی ترتیب ایک منظم اور سازگار تعلیمی ماحول کو فروغ دے۔ ڈیسک یا بیٹھنے کے انتظامات اس طرح سے کیے گئے ہوں جو افراتفری یا بدنظمی کو کم کرتے ہے اور طالب علم کی مصروفیت کو آسان بناتے ہیں۔

6. **کمرہ جماعت کے انصرام کی تکنیک**(Classroom management techniques): استاد خلل ڈالنے والے رویے سے مؤثر طریقے سے نمٹنے کے لیے کمرہ جماعت کے انصرام کی مختلف تکنیکوں کا استعمال کرتا ہے۔ان تکنیکوں میں قربت پر قابو، توجہ ہٹانا، غیر زبانی اشارے دینا، یا مناسب زبانی یاد دہانیوں کا استعمال کرنا شامل ہو سکتا ہے تاکہ طلبا کو بہتر رویے کے مظاہرہ کرنے میں رہنمائی کی جاسکے۔

7. **پُرسکون اور پرجوش رویہ** (Calm and composed behaviour): استاد مشکل حالات میں بھی پرسکون اور پرعزم طرز عمل کا نمونہ پیش کرے- وہ اپنے جذبات کو منظم کرے۔ پرسکون رہنے سے استاد طلبا کے لیے ایک محفوظ اور معاون ماحول پیدا کرنے میں مدد کرتا ہے۔

8. **تنازعات کا حل**(Conflict resolution): دوران تدریس جب طلبا کے درمیان تنازعات پیدا ہوتے ہیں تو استاد مسئلہ کو حل کرنے کے لیے ایک منظم اور باعزت عمل فراہم کرکے تنازعات کے حل میں سہولت فراہم کرتا ہے۔اس میں ثالثی گفتگو، اور طالب علموں کے درمیان ہمدردی اور افہام وتفہیم کی حوصلہ افزائی شامل ہو سکتی ہے۔

9. **واضح گفتگو**(Open communication): استاد طلبا کے ساتھ کھلے رابطے کو فروغ دیتا ہے، انہیں اپنے خیالات، خدشات اور جذبات کا اظہار کرنے کی اجازت دیتا ہے جو کہ مایوسی کو کم کرسکتا ہے اور ممکنہ تادیبی مسائل کو روک سکتا ہے۔ استاد فعال طور پر سنتا ہے،

10. مدد فراہم کرتا ہے، اور طالب علم کی ضروریات کو مناسب طریقے سے پورا کرتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your Progress) سوال: نظم وضبط سے کیا سمجھتے ہیں؟ ____ ____

3.10 اساتذہ کے ذریعہ استعمال کردہ زبان(Language used by Teachers)

کمرہ جماعت میں اساتذہ کے ذریعہ استعمال کی جانے والی زبان ایک مثبت اور موثر تعلیمی ماحول پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اساتذہ کے ذریعہ زبان کے استعمال کے کچھ اہم پہلو یہ ہیں:

1. **واضح اور جامع ہدایات(Clear and concise instructions)**: اساتذہ کو نا صرف تدریس کے دوران بلکہ طلبا کو ہدایت دیتے وقت بھی واضح اور جامع زبان کا استعمال کرنا چاہیے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ طلبا ان سے کیا توقع رکھتے ہیں۔ پیچیدہ یا مبہم زبان استعمال کرنے سے گریز کریں جو طلبا کو الجھن میں ڈال سکتی ہے۔
2. **مثبت اور حوصلہ افزا زبان(Positive and encouraging language)**: طلبا کی حوصلہ افزائی کے لیے اساتذہ کو مثبت اور حوصلہ افزا زبان استعمال کرنی چاہیے۔ طلبا کی کاوشوں اور کامیابیوں کا اعتراف کرتے ہوئے ان کی کی تعریف کریں۔ طلبا کا اعتماد بڑھانے اور سیکھنے کی طرف مثبت رویہ کو فروغ دینے کے لیے حوصلہ افزائی کے الفاظ استعمال کریں۔
3. **تعظیمی اور جامع زبان(Respectful and inclusive language)**: اساتذہ کو باعزت اور جامع زبان استعمال کرنی چاہیے جو تمام طلبا اور ان کے متنوع پس منظر کی قدر کرتی ہو۔ توہین آمیز یا جارحانہ زبان استعمال کرنے سے گریز کریں اور ثقافتی حساسیت کا خیال رکھیں۔ **وضاحت اور سادگی(Clarity and simplicity)**: اساتذہ کو ایسی زبان استعمال کرنی چاہیے جو ان کے طلبا کی عمر اور فہم کی سطح کے لیے موزوں ہو۔ لفظیات، پیچیدہ الفاظ، یا ضرورت سے زیادہ تکنیکی اصطلاحات کے استعمال سے گریز کریں جو طلبا کی سمجھ سے پرے ہو۔ فہم کو یقینی بنانے کے لیے سادہ اور سیدھی زبان استعمال کریں۔
4. **فعال سننے اور جواب دینے والی زبان(Active listening and responsive language)**: اساتذہ کو طالب علموں کو فعال طور پر سننا چاہیے جب وہ بولتے ہیں اور احترام کے ساتھ جواب دیتے ہیں۔ طلبا کے تعاون، خیالات اور سوالات کو تسلیم کریں اور ان کی پزیرائی کریں۔

5. **درست زبان کی مثال(Modelling correct language usage)**:اساتذہ کو اپنے طلبا کے لیے درست زبان کے استعمال کے نمونے کے طور پر کام کرنا چاہیے۔اپنی بات چیت میں صحیح قواعد، تلفظ اور الفاظ کا استعمال کریں۔ مواصلات کی موثر مہارتوں کا مظاہرہ کریں، جیسے فعال سننا اور واضح طور پر بولنا۔اس سے طلبا کو ان کی اپنی زبان کی مہارتوں کی نشوونما اور بہتری میں مدد ملتی ہے۔ **طلبا کی ضروریات**

6. **کے مطابق موافقت(Adaptation to students' needds)**: طلبا کی انفرادی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اساتذہ کو چاہیے کے زبان کے استعمال میں خاص خیال رکھیں۔طلبا کی صلاحیتوں اور زبان کی مہارت کی بنیاد پر زبان کی پیچیدگی، رفتار کو برتیں۔ فہم کو یقینی بنانے کے لیے جب ضروری ہو تو اضافی وضاحتیں یا بصری امداد فراہم کریں۔

7. **سوال کرنے کی تکنیک(Questioning techniques)**: طلبا کو مشغول کرنے اور تنقیدی سوچ کو فروغ دینے کے لیے سوالات کی مختلف تکنیکوں کا استعمال کریں۔ کھلے سوالات پوچھیں جن کے لیے سوچ سمجھ کر جوابات درکار ہوں، بحث اور خیالات کی تلاش کی حوصلہ افزائی کریں۔ طلبا کی سمجھ کو گہرا کرنے اور غور و فکر کی حوصلہ افزائی کے لیے تحقیقاتی سوالات کا استعمال کریں۔

8. **غیر زبانی مواصلات کا استعمال(Use of nonverbal communication)**: یاد رکھیں کہ زبان صرف زبانی مواصلات تک محدود نہیں ہے۔ غیر زبانی اشارے، جیسے چہرے کے تاثرات، باڈی لینگویج، اور اشارے کمرہ جماعت کے مواصلات کو نمایاں طور پر متاثر کر سکتے ہیں۔اپنے زبانی پیغامات کو بڑھانے اور معنی خیز بنانے کے لیے مؤثر طریقے سے غیر زبانی اشارے کا استعمال کریں۔

9. **فعال ذخیرہ الفاظ کی نشوونما(Active vocabulary development)**:کمرہ جماعت میں نئے الفاظ کو متعارف کروا کر اور ان کو تقویت دے کر الفاظ کی ترقی کو فعال طور پر فروغ دیں۔ طلبا کو نئے الفاظ کو سمجھنے اور یاد رکھنے میں مدد کے لیے متعلقہ اشارے، تعریفیں اور مثالیں استعمال کریں۔ طلبا کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنے بولنے اور لکھنے میں نئے الفاظ استعمال کریں۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: ۔ کمرہ جماعت میں استاد کو کس طرح کی زبان استعمال کرنی چاہیے؟ ____________________ ____________________

3.11 کیا نہیں کرنا چاہیے(What Not to Do)

اگرچہ اساتذہ ایک مثبت سیکھنے کا ماحول بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، کچھ چیزیں ایسی ہیں جن سے انہیں کمرہ جماعت میں کرنے سے گریز کرنا چاہیے۔ یہاں کچھ چیزیں ہیں جو اساتذہ کو نہیں کرنی چاہئے۔ جیسے:

1. **توہین آمیز زبان کے استعمال سے گریز**(Don't use disrespectful or derogatory language): طلبا کے ساتھ بات چیت کرتے وقت اساتذہ کو ہمیشہ احترام والی زبان استعمال کرنی چاہیے۔ توہین آمیز الفاظ استعمال کرنے یا طلبا کو نیچا دکھانے سے گریز کریں۔ تمام طلبا کے ساتھ عزت اور احترام سے پیش آئیں، چاہے ان کی صلاحیتیں یا پس منظر کچھ بھی ہو۔
2. **جانبدار رویہ سے گریز**(Don't engage in favouritism): اساتذہ کو کسی بھی طلبا کے ساتھ جانبداری کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہئے یا ان کے ساتھ دوسروں سے مختلف سلوک نہیں کرنا چاہئے۔ تمام طلبا کے ساتھ منصفانہ اور یکساں سلوک کریں، انہیں سیکھنے اور کامیاب ہونے کے یکساں مواقع فراہم کریں۔
3. **طلبا کو شرمندہ یا ذلیل کرنے سے گریز**(Don't embarrass or humiliate students): طلبا کو عوامی طور پر شرمندہ یا ذلیل کرنے سے گریز کریں کیونکہ اس سے ان کی عزت نفس کو نقصان پہنچ سکتا ہے اور سیکھنے کے لیے منفی ماحول پیدا ہو سکتا ہے۔ اس کے بجائے نظم وضبط یا رویے کے مسائل کو نجی اور احترام کے ساتھ حل کریں۔
4. **طلبا کے تحفظات کو نظر انداز یا مسترد کرنے سے گریز**(Don't ignore or dismiss students' concerns)

:

5. طلبا کے درست خدشات، افکار یا سوالات ہو سکتے ہیں۔ اساتذہ کو انکے خدشات کو نظر انداز یا مسترد نہیں کرنا چاہیے کیونکہ یہ طلبا کے افکار کی حوصلہ شکنی اور سیکھنے کے عمل میں رکاوٹ ڈال سکتا ہے۔
6. **مکمل طور پر تادیبی اقدامات پر انحصاری سے گریز**(Don't rely solely on punitive measures): اگرچہ نظم وضبط ضروری ہے لیکن یہ ضروری ہے کہ مکمل طور پر تادیبی اقدامات یا سزاؤں پر انحصار نہ کریں۔ طالب علموں کو ان کی غلطیوں کی سزا دینے کے بجائے احتیاطی حکمت عملیوں، مثبت تقویت، اور مناسب طرز عمل سکھانے پر توجہ دیں۔
7. **طنز کرنے سے گریز**(Don't use sarcasm or ridicule): طنز کمرہ جماعت میں منفی اور مخالف ماحول پیدا کر سکتا ہے۔ طنزیہ کلمات اور طلبا کا مذاق اڑانے سے گریز کریں۔ اپنی زبان اور بات چیت میں مثبت اور معاون کن لہجہ برقرار رکھیں۔
8. **کمرہ جماعت کے مباحثوں پر اجارہ داری سے گریز کریں**(Don't monopolize classroom discussions): اساتذہ کو چاہیے کہ وہ طلبا کی شرکت کی حوصلہ افزائی کریں اور انہیں کمرہ جماعت کے مباحثوں میں فعال طور پر مشغول ہونے کی اجازت دیں۔ گفتگو پر اجارہ داری کرنے یا طالب علم کی شراکت کو مسترد کرنے سے گریز کریں۔ تمام طلبا کو اپنے خیالات کا اشتراک کرنے کے یکساں مواقع فراہم کریں۔

9. **طلبا کی انفرادی ضروریات کو نظر انداز کرنے سے گریز(Don't ignore students' individual needds):** ہر طالب علم منفرد ہوتا ہے اور اساتذہ کو ان کی انفرادی ضروریات کے لیے حساس ہونا چاہیے۔ ایسے طلبا کو نظر انداز کرنے سے گریز کریں جنہیں اضافی مدد کی ضرورت ہے یا انہیں سیکھنے کی مخصوص ضروریات درکار ہیں۔

10. **تخلیقی صلاحیتوں اور آزاد سوچ کی حوصلہ شکنی نہ کریں (Don't discourage creativity and independent thinking):** اساتذہ کو کمرہ جماعت میں تخلیقی صلاحیتوں اور آزاد سوچ کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔ طلبا کے خیالات کو دبانے یا ان کے منفرد نقطہ نظر کے اظہار میں ان کی حوصلہ شکنی کرنے سے گریز کریں۔ ایک ایسا ماحول بنائیں جو تنقیدی سوچ، تخلیقی صلاحیتوں اور اختراعیت کو پروان چڑھائے۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: استاد کو کمرہ جماعت میں کن چیزوں کا خیال رکھنا چاہیے؟ ______________________________ ______________________________

3.12 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:

- کمرہ جماعت کا نظم و نسق ایک منظم اور سازگار تعلیمی ماحول بنانے کے لیے اساتذہ کے ذریعے استعمال کی جانے والی حکمت عملیوں اور تکنیکوں کا مجموعہ ہے۔
- کمرہ جماعت کا ماحول کمرہ جماعت کے اندر جسمانی، سماجی اور جذباتی ماحول سے مراد ہے جو طالب علم کے سیکھنے، مشغولیت، اور مجموعی طور پر بہبود کو متاثر کرتا ہے۔

- بچوں کے ساتھ کمرہ جماعت کے اصول بنانا ایک باہمی تعاون کا عمل ہے۔
- استاد کمرہ جماعت میں متوقع رویے کے لیے واضح اور مستقل توقعات قائم کر طلبا کو ان توقعات سے آگاہ کرنا چاہیے۔
- کمرہ جماعت کے اصولوں اور توقعات سے متعلق طلبا سے تبادلہ خیال کرا نہیں کمرہ جماعت میں سٹل کیا جا سکتا ہے۔
- طلبا کے طرز عمل کی مثبت رہنمائی کرنا ایک باعزت اور سازگار تعلیمی ماحول کو فروغ دینے کا ایک مؤثر طریقہ ہے۔
- استاد مسلسل رہنمائی کر اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ طالب علم اپنے سیکھنے کے سفر میں حوصلہ افزائی کا احساس کر سکے۔
- کمرہ جماعت میں نظم و ضبط سے مراد وہ حکمت عملی اور طرز عمل ہے جو استاد کی طرف سے نظم کو برقرار رکھنے، سیکھنے کا ایک مثبت ماحول پیدا کرنے اور طلبا کی تعلیمی اور سماجی ترقی کو فروغ دینے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔
- کمرہ جماعت میں اساتذہ کے ذریعہ استعمال کی جانے والی زبان ایک مثبت اور موثر تعلیمی ماحول پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔
- طلبا کی حوصلہ افزائی کے لیے اساتذہ کو مثبت اور حوصلہ افزا زبان استعمال کرنی چاہیے۔
- کمرہ جماعت میں استاد توہین آمیز زبان، جانبدار رویہ، طلبا کو شرمندہ یا ذلیل کرنے والی زبان، مکمل طور پر تادیبی اقدامات پر انحصاری اور طنزیہ کلمات سے گریز کرنا چاہیے۔

3.13 فرہنگ (Glossary)

بازرسائی	کسی چیز کے بارے میں معلومات یا رائے کا بیان
مواصلات	محض معلومات کو ایک جگہ، فرد یا گروہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کا عمل ہے۔
تعاملات	تعامل وہ عمل ہے جو دو یا زیادہ لوگوں کے درمیان ہوتا ہے۔
نقل و حرکت	حرکت پذیر ہونے کا معیار یا حرکت کرنے کی صلاحیت
متنوع	ایک دوسرے سے بہت مختلف اور متنوع ثقافتوں سے تعلق رکھنے والے مختلف قسم کے لوگ
موافقت پذیر	نئے حالات سے نمٹنے کے لیے خود کو تبدیل کرنے کے قابل۔
مضمرات	کسی نتیجے کا اطلاق یا کسی تجویز کا ممکنہ اثر۔
ترغیب	محرکاتی احوصلہ افزائی کا عمل۔
استقلال	مستحکم ہونے کی حالت۔
بازیابی	بحالی سے متعلق۔ جیسے صحت کی بحالی۔
پزیرائی	تعریف کرنا یا ستائش کرنا۔
اجارہ داری	مکمل قابو یا قبضہ کرنا۔

اختراعات	ایک نیا خیال یا طریقہ۔

3.14 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں(Unit End Exercise)

معروضی جوابات کے حامل سوالات(Objective Answer Type Questions)

1. کمرہ جماعت کو مؤثر طریقے سے منظم کرنے کا بنیادی مقصد کیا ہے؟

(a) سیکھنے کا ایک مثبت اور سازگار ماحول بنانا۔ (b) ہر وقت سخت نظم وضبط برقرار رکھنا۔

(c) تادیبی اقدامات کے ذریعے طلبا کے رویے کو کنڑول کرنا۔ (d) طلبا کے درمیان مقابلے کو فروغ دینا۔

2. کمرہ جماعت کے اصول بنانے میں بچوں کو شامل کرنا کیوں ضروری ہے؟

(a) سخت اصول وضوابط قائم کرنا۔ (b) بچوں کو ملکیت اور ذمہ داری کا احساس دلانا۔

(c) بالغوں کا اختیار اور کنڑول مسلط کرنا (d) طلبا کی شرکت اور فیصلہ سازی کی حوصلہ شکنی کرنا۔

3. طالب علم کے مشکل رویے کو سنبھالنے کے لیے ایک مؤثر طریقہ کیا ہے؟

(a) رویے کو نظر انداز کرنا اور امید کرنا کہ یہ رک جائے گا۔ (b) بدسلوکی کو روکنے کے لیے جسمانی سزا کا استعمال۔

(c) بنیادی وجوہات کو سمجھنا اور ان کو مناسب طریقے سے حل کرنا۔ (d) مزید واقعات کی حوصلہ شکنی کے لیے طالب علم کو عوامی طور پر شرمندہ کرنا۔

4. اساتذہ بچوں کو کمرہ جماعت میں سیٹل کرنے میں کس طرح مدد کر سکتے ہیں؟

(a) رکاوٹوں کو روکنے کے لیے انہیں اپنے ساتھیوں سے الگ تھلگ کرنا۔ (b) پرجوش اور خوش آئین ماحول فراہم کرنا۔

(c) ان کے خدشات اور پریشانیوں کو نظر انداز کرنا۔ (d) انہیں مصروف رکھنے کے لیے اضافی کام تفویض کرنا۔

5. طالب علم کے رویے کو منظم کرنے میں مثبت رہنمائی کا مقصد کیا ہے؟

(a) سخت نظم وضبط کے ذریعے طلبا کو کنڑول کرنا۔ (b) طلبہ کے ساتھ بدسلوکی کے تمام واقعات کو ختم کرنا۔

(c) خود نظم وضبط اور ذمہ دارانہ رویے کو فروغ دینا۔ (d) طلبا کے درمیان مقابلے کی حوصلہ افزائی کرنا۔

مختصر جوابات کے حامل سوالات(Short Answer Type Questions)

1. کمرہ جماعت کو مؤثر طریقے سے منظم کرنے کے لیے کچھ اہم حکمت عملی کیا ہیں؟
2. کمرہ جماعت کے اصول بنانے کے عمل میں بچوں کو شامل کرنا کیوں ضروری ہے؟
3. اساتذہ کمرہ جماعت میں مشکل رویے کو کیسے حل اور ان کا انصرام کر سکتے ہیں؟
4. وہ کون سی عملی ہیں جو اساتذہ بچوں کو کمرہ جماعت میں سٹل میں مدد کرنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں؟

5. اساتذہ طلبا کے رویے کی مثبت اور معاون طریقے سے رہنمائی کیسے کر سکتے ہیں؟
6. استاد کمرہ جماعت میں طالب علم کو کس طرح مثبت رہنمائی فراہم کر سکتا ہے۔
7. سیکھنے کے موثر ماحول کو برقرار رکھنے میں نظم وضبط کا کیا کردار ہے؟
8. طلبا کے ساتھ بات چیت کرتے وقت اساتذہ کے لیے واضح اور احترام والی زبان استعمال کرنا کیوں ضروری ہے؟

طویل جوابات کے حامل سوالات(Long Answer Type Questions)

1. کمرہ جماعت کو مؤثر طریقے سے منظم کرنے کے کلیدی عناصر پر تبصرہ کریں۔ وضاحت کریں کہ یہ عناصر سیکھنے کا ایک مثبت اور نتیجہ خیز ماحول بنانے میں کس طرح تعاون کرتے ہیں۔
2. کمرہ جماعت کے اصول بنانے میں بچوں کو شامل کرنے کے عمل کی وضاحت کریں۔ اس نقطہ نظر کے فوائد کی وضاحت کریں اور یہ کہ یہ طلبا کے درمیان ملکیت، ذمہ داری اور باہمی احترام کے احساس میں کس طرح تعاون کرتا ہے۔
3. ان اقدامات کی وضاحت کریں جو اساتذہ کمرہ جماعت میں مشکل رویے کو حل کرنے اور ان کو منظم کرنے کے لیے اٹھا سکتے ہیں۔ اس طرح کے رویے کی بنیادی وجوہات کو سمجھنے کی اہمیت پر تبادلہ خیال کریں اور مؤثر مداخلت کی حکمت عملیوں کی مثالیں فراہم کریں۔
4. ان چیلنجوں پر تبادلہ خیال کریں جن کا سامنا بچوں کو نئے کمرہ جماعت میں بسنے پر ہو سکتا ہے۔ ایسی حکمت عملی اور تکنیکیں فراہم کریں جن کا استعمال اساتذہ بچوں کو اپنے نئے سیکھنے کے ماحول میں خوش آمدید، آرام دہ اور مصروف محسوس کرنے میں مدد کرنے کے لیے کر سکتے ہیں۔
5. مثبت رویے کی رہنمائی کے تصور کو دریافت کریں۔ ان اصولوں اور تکنیکوں پر تبادلہ خیال کریں جنہیں اساتذہ مثبت اور معاون انداز میں طلبا کے رویے کی رہنمائی کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

3.15 تجویز کردہ اکتسابی مواد(Suggested Learning Resources)

- Aggarwal, J.C. (2007). *School management*. New Delhi: Shipra Publications.
- Loomba, K., & Loomba, P. (2013). *School management*. New Delhi: Twenty first Century Publications.
- Kaushik, V.K. (2002). *School administration & organization*. New Delhi: Anmol Prakashan.
- Prasad, L.M. (2015). *Principles and practice of management*. New Delhi: Sultan Chand and Sons.

- Mohanti, J. (2002). *Education administration, supervision and school management*. New Delhi: Deep and Deep.
- Mohanty, J. (2007). *Educational management, supervision and school organization*. Hyderabad: Neelkamal Publications Pvt., Ltd.
- Kochhar, S. K. (2011). *School administration and management*. New Delhi: Sterling Publishers Pvt. Ltd.
- Vashit, S.R. (2002). *Classroom and school administration*. New Delhi: Anmol Prakashan,

اکائی 04۔ اکتسابی ماحول کا نظم

(Organizing the Learning Environment)

اکائی کے اجزا

4.0 تعارف(Introduction)

4.1 مقاصد(Objectives)

4.2 بیٹھک، مظاہرہ اور پرنٹ سے بھرپور ماحول(Seating, Displays and Print-Rich Environment)

4.2.1 بیٹھک(Seating)

4.2.2 پرنٹ کا مظاہرہ اور پرنٹ سے بھرپور اکتسابی ماحول

4.2.3 مظاہرہ و پرنٹ سے بھرپور اکتسابی ماحول کا معنی

4.2.4 مظاہرہ و پرنٹ سے بھرپور اکتسابی ماحول کا مقصد

4.2.5 مظاہرہ و پرنٹ سے بھرپور اکتسابی ماحول کی قسم

4.2.6 مظاہرہ و پرنٹ سے بھرپور اکتسابی ماحول کا اطلاق

4.3 اندرونی ماحول کو منظم کرنا، کمرہ جماعت میں متحرک اکتسابی جگہ بنانا()

4.3.1 کمرہ جماعت میں متحرک لرننگ کارنر/ گوشے بنانا

4.3.1.1 گوشہ برائے مطالعہ یا درجہ جماعت کتب خانہ(Study Corner)

4.3.1.2 گوشہ برائے تحریر(Writing Corner)

4.3.1.3 گوشہ برائے گروہی تجربات(Place for Group Experience)

4.3.1.4 آرام گاہ(Rest Area)

4.3.1.5 تنہائی کے لیے جگہ(Place for Privacy)

4.4 بیرونی ماحول، سازو سامان اور مواد کو منظم کرنا

(Organizing the Outdoor Environment, Equipment and Materials)

4.4.1 بیرونی ماحول سے بچوں کو ہونے والے فائدے

4.4.2 اسکول و اداروں میں بیرونی ماحول کے انتظام کا مقصد

4.4.3 اسکول کے بیرونی ماحول کو ڈیزائن کرتے وقت ذہن میں رکھنے کے نکات

4.4.4 بیرونی ماحول میں کھیلنے اور عملی سرگرمیوں کے لیے اشیاء

4.5وقت اور دن کو منظم کرنا(Organizing Time and the day)
4.5.1 وقت اور دن کی تنظیم کیا ہے؟
4.5.2 وقت اور دن کی تنظیم کرتے ہوئے ذہن میں رکھے جانے والے نکات
4.5.3 اچھے نظام الاوقات کے فوائد
4.6 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)
4.7 فرہنگ(Glossary)
4.8 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں(Unit End Exercise)
4.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد(Suggested Learning Resources)

4.0 تعارف(Introduction)

عزیز طلبہ! پچھلی اکائی میں آپ نے چھوٹے بچوں کے درجہ جماعت کا انتظام، نظم ونسق اور ساتھ ہی اساتذہ کے ذریعہ درجہ جماعت میں بولی جانے والی زبان کے معیار کے بارے میں معلومات حاصل کی۔اب اس اکائی میں درجہ جماعت میں ابتدائی بچپن کے مرحلہ کے لیے سازگارو مناسب اکتسابی ماحول کی تشکیل کے بارے میں معلومات حاصل کریں گے۔ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم یعنی ئی سی ئی ادارہ میں 3سال سے 8سال تک کے بچے شامل ہوتے ہیں۔لہٰذاNEP2020 میں کہا گیا ہے کہ بچوں کی تدریسیات کھیل اور سرگرمی پر مبنی ہونا چاہیے انہیں3Rsکے لیے رسمی تعلیم نہیں دینا چاہیے اور نا ہی ان کے لیے رسمی ماحول ہونا چاہیے۔ECCE کا مجموعی مقصد جسمانی نشوونما،علمی نشوونما، سماجی وجذباتی نشوونما،اخلاقی نشوونما، ثقافتی/فنکارانہ، مواصلاتی اور ابتدائی زبان کے ساتھ ساتھ شماریاتی نشوونما کرنا ہے۔یہ مقاصد بچوں کی دلچسپی اور سطح کے مطابق اکتسابی ماحول میں حاصل کیے جاسکتے ہیں۔لہٰذا درجہ جماعت میں بچوں اور اکتسابی اشیاء کا ہونا ہی ضروری نہیں ہے بلکہ درجہ میں بچوں کو سرگرمی کے مطابق بیٹھانااور تعلیمی مقاصد وسرگرمی کے مطابق اشیاء کی فراہمی ومنظم کرنااور ساتھ ہی اندرونی اور بیرونی دونوں قسم کے اکتسابی ماحول کا نظام الاوقات کے مطابق بھرپور استعمال کرنا بھی لازمی ہوتا ہے۔

4.1 مقاصد(Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- بچوں کو درجہ جماعت میں مناسب طریقہ سے بیٹھانے کے طریقہ سے واقف ہو جائیں گے۔
- درجہ جماعت میں تدریس میں معاون اشیاء کے مظاہرے کرنے کے اہمیت وطریقوں کو بیان کرسکوں گے۔
- درجہ جماعت میں پرنٹ سے بھرپور اکتسابی ماحول کے معنی واہمیت کی وضاحت کرسکے گے۔
- اندرونی ماحول کو منظم کرنے کا معنی وطریقہ سے واقف ہو جائیں گے۔

- درجہ جماعت میں متحرک اکتسابی جگہ یعنی لرننگ کارنر کی اہمیت وانتظام میں ماہر ہو جائے گے۔
- بیرونی ماحول، آلات اور مواد کو منظم کرنے کی اہمیت وطریقہ سے واقف ہو جائیں گے۔
- وقت اور دن کو منظم کرنے کی اہمیت وطریقہ سے واقف ہو جائیں گے۔

4.2 بیٹھک، مظاہرہ اور پرنٹ سے بھرپور ماحول
(Seating, Displays and Print-Rich Environment)

4.2.1 بیٹھک (Seating)

عزیز طلبہ! یہاں لفظ بیٹھک کے دو مطلب نکلتے ہیں ایک یہ کہ بچوں کو کس طرح بیٹھانا ہے یعنی بچوں کو فرداً فرداً بیٹھانا ہے یا اجتماعی طور پر۔ اور دوسرے یہ کہ بچوں کو کس چیز پر بیٹھانا ہے جیسے بینچ پر، دری پر، کرسی پر یا تختہ پر، اور کہاں بیٹھانا ہے مثلاً درجہ جماعت کے اندر بیٹھانا ہے یا باہر بیٹھانا ہے۔

دنیا کا کوئی بھی کام ہو اسے کامیاب بنانے کے لیے مناسب منصوبہ بندی اور نظم ونسق کی ضرورت ہوتی ہے آپ اپنے کسی ٹرپ کو لے لیجئے اپنے دوستوں وہم عمر ساتھیوں کے ساتھ کہیں سیر وتفریح کے لیے جاتے ہیں تو اس تفریح سے زیادہ سے زیادہ مزہ لے نے کے لیے ولطف اندوز ہونے کے لیے آپ سبھی مناسب طریقہ اور خاص دوست کے ساتھ بیٹھتے ہیں جیسے مان لیجئے کہ آپ بس سے سفر کر رہے ہیں اور انتاکشری کھیلنا ہوتا ہے ایسے میں آپ گروپ میں بٹ جاتے ہیں اور گروپ میں سبھی اس طرح بیٹھتے ہیں کہ سبھی ایک دوسرے کو دیکھ سکیں تبھی کھیل میں مزہ آتا ہے اور آرام کرنے کے لیے سبھی اپنی اپنی سیٹ پر خاموشی سے بیٹھ جاتے ہیں اسی طرح درجہ جماعت کی تدریس و سرگرمیوں کو کامیاب بنانے کے لیے مقاصد کے اعتبار سے اکتسابی ماحول بنانا ہوتا ہے جس میں درس وتدریس کے لیے مناسب وضروری ساز وسامان رکھے جاتے ہیں اور ساتھ ہی سرگرمی کے اعتبار سے طلبہ کو بیٹھنے کا انتظام بھی کیا جاتا ہے۔ اکتسابی ماحول کی تشکیل میں سب سے پہلے بچوں کو مناسب طریقہ سے بیٹھانا شامل ہے درجہ جماعت میں داخل ہوتے ہی جو چیز اساتذہ کی توجہ اپنی طرف کھینچتی ہے وہ بچوں کا درجہ جماعت میں بیٹھنے کا انتظام ہے۔ چھوٹے بچے بہت چنچل ہوتے ہیں وہ دیر تک ایک جگہ نہیں بیٹھ سکتے ہیں اس لیے وہ بار بار اپنی جگہ سے اٹھتے رہتے ہیں چھوٹے چھوٹے بہانے لے کر اپنی سیٹ سے ہٹنا چاہتے رہتے ہیں۔ اس لیے چھوٹے بچوں کو بیٹھانے کے لیے مناسب انتظام وجگہ کا خاص خیال رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ بچوں کو درجہ جماعت میں بیٹھانے کے لیے مندرجہ ذیل باتوں کو دھیان میں رکھنا چاہیے

1) بچوں کی سیٹ کی اونچائی اتنی ہونی چاہیے جس سے وہ بہ آسانی بنا کسی کی مدد کے خود ہی بیٹھ سکیں اور اتر سکیں۔

2) دو سیٹ سے زیادہ کو ایک دوسرے سے لگا کر نہیں رکھنا چاہیے کیوں کہ اگر سیٹ ایک دوسرے سے لگی رہے گی تو بچوں کو آنے جانے میں مشکل ہو گی۔ وہ آپس میں ایک دوسرے سے ٹکرائیں گے اور ایسی صورت میں ان میں لڑائی ہونے کا خطرہ رہتا ہے اور ساتھ ہی چوٹ لگنے اور گرنے کا بھی خطرہ رہتا ہے۔

3) بچوں کی سیٹ لوہے کی نہیں ہونی چاہیے کیوں کہ اگر بچے ٹکرائیں گے تو چوٹ زیادہ لگے گی۔ساتھ ہی اس بات کا بھی خیال رکھنا چاہیے کہ سیٹ نکیلی نا ہو کوئی کیل نا نکلی ہو۔

4) بچوں کو بیٹھنے کے لیے نرم سیٹ کا انتظام ہونا چاہئے جیسے پلاسٹک کی کرسی اور ٹیبل رکھنا چاہئے۔

5) چھوٹے بچوں کو عمل کرنے و تجربہ کرنے میں دلچسپی ہوتی ہے اس لیے انہیں زمین پر بیٹھنے کے لیے نرم ملائم دری و فرش یا گلیچے کا انتظام ہونا چاہیے۔

6) سیٹ کو اس طرح سے رکھنا چاہئے جس سے بچوں کو اساتذہ تک اور درجہ جماعت میں ایک جگہ سے دوسری جگہ آنے جانے میں کوئی پریشانی نہ ہو۔

7) مختلف سرگرمیوں کو انجام دینے کے لیے مختلف طریقہ سے سیٹ رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔لہٰذا سرگرمی کی مناسبت سے سیٹ رکھنا چاہئے۔

8) کمرہ جماعت میں سیٹوں کو اس طرح رکھیں کہ سبھی طلبہ کو آسانی سے بورڈ و اساتذہ نظر آئیں۔

کمرہ جماعت میں سیٹوں کو اس طرح رکھیں کہ اساتذہ آسانی سے سبھی طلبہ پر نظر رکھ سکیں۔

4.2.2 پرنٹ کا مظاہرہ اور پرنٹ سے بھرپور اکتسابی ماحول

ماہر نفسیات جین پیاجے نے انسان کی ذہنی نشو و نما کو چار زمروں میں تقسیم کیا ہے (1) 0-2 سال کی عمر تک حسی و حرکی مرحلہ، (2) 2-7 سال کی عمر تک، ما قبل تفاعلی مرحلہ، (3) 7-12 سال کی عمر تک تفاعلی مرحلہ اور (4) 12-18 سال کی عمر تک رسمی تفاعلی مرحلہ۔اس طرح جین پیاجے کی اس زمرہ بندی سے ثابت ہوتا ہے کہ انسان کا ذہن یکایک پیچیدہ عمل کے لیے تیار نہیں ہوتا ہے بلکہ اس کا ذہن رفتہ رفتہ و بتدریج نشو و نما کے مراحل طے کرتا ہوا پیچیدہ عمل کرنے کے قابل بنتا ہے اور انسان رفتہ رفتہ فلسفہ و نظریات جیسے مجرد تصورات و مضامین کو سمجھنے لگتا ہے۔پہلے مرحلہ میں بچے اپنی حس و حرکت سے اپنے آس پاس کی چیزوں کے بارے میں معلومات حاصل کرتے ہیں اس کے بعد دوسرے مرحلے میں بچے مادّی تصورات و علامتوں کے ذریعہ معلومات حاصل کرتے ہیں۔اس طرح سے معلوم ہوتا ہے کہ چھوٹے بچوں کے سیکھنے کا طریقہ بڑے بچوں سے بلکل مختلف ہوتا ہے۔بچے رنگین تصویروں کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ابتدائی جماعتوں میں بچے علامتوں و تصویروں سے سیکھتے ہیں۔وہ حروف و نمبر کی پہچان رنگ برنگی تصویروں سے کرتے ہیں اس لیے ان کی کتاب تصویروں کے البم کے جیسی ہوتی ہیں۔بچے بہت ذوق و شوق سے ان تصویروں کو دیکھتے ہیں اور بہت خوش ہو کر پڑھائے جانے والے حروف کو دہراتے ہیں اور سیکھتے ہیں۔وہ راست تجربہ و مشاہدہ سے علم حاصل کرتے ہیں اس لیے ابتدائی خواندگی کے فروغ کے لیے پرنٹ سے بھرپور اکتسابی ماحول بہت اہم ہے۔

4.2.3 مظاہرہ و پرنٹ سے بھرپور اکتسابی ماحول کا معنی

عزیز طلبہ ! پرنٹ سے بھرپور اکتسابی ماحول میں درس و تدریس میں معاون پرنٹ کی ہوئی اشیاء کی بہتات ہوتی ہے۔جن کا مظاہرہ درجہ جماعت کی دیواروں پر چسپہ کر کے کیا جاتا ہے پرنٹ سے بھرپور اکتسابی ماحول صرف مختلف پرنٹ کو درجہ جماعت میں چسپاں کر دینا نہیں ہے بلکہ پرنٹ

سے بھرپور ماحول کے تحت پڑھنے کا ماحول بنانے کے لیے کتب خانہ بنانا، بچوں میں لکھنے کا رجحان فروغ دینے کے لیے تحریری مرکز کی تشکیل کرنا،اور ساتھ ہی معلومات، علم و تفہیم کو فروغ دینے کے لیے متن و خانگی مرکز کی تشکیل کرنا شامل ہے۔ کتب خانہ، تحریری مرکز،اور متن و خانگی ماحول میں پرنٹ کی ہوئی یا ہاتھ سے لکھی گئی اشیاء کو دیواروں پر لگا دیا جاتا ہے اور لیبل کے ذریعہ ہر ایک شئے کی نشاندہی کی جاتی ہے اسے ہی پرنٹ سے بھرپور اکتسابی ماحول کہتے ہیں۔

4.2.4 مظاہرہ و پرنٹ سے بھرپور اکتسابی ماحول کا مقصد

پرنٹ کو درجہ جماعت میں لگا کر اس کا مظاہرہ کر دینا ہی کافی نہیں ہوتا ہے بلکہ درس و تدریس کے عمل میں اسے استعمال میں لانا بھی ضروری ہوتا ہے دوسرے الفاظ میں کہا جا سکتا ہے کہ اگر درس و تدریسی عمل میں پرنٹ کا استعمال نہ کیا جائے تو اسے کمرہ جماعت میں لگانے کا مقصد پورا نہیں ہوتا ہے اس طرح صاف ظاہر ہوتا ہے کہ پرنٹ کو سبق کی مناسبت سے لگانا ہوتا ہے اور سبق بدلنے کے ساتھ ساتھ پرنٹ بھی بدلتے رہنا ہوتا ہے۔ پرنٹ سے بھرپور اکتسابی ماحول میں پرنٹ کمرہ جماعت کو صرف سجانے کا کام نہیں کرتے بلکہ درس وتدریسی عمل میں ان کا اطلاق کیا جاتا ہے۔ یہ ماحول کو دلچسپ بنانے کے ساتھ ساتھ بچوں کے اکتساب کو آسان بناتا ہے۔

4.2.5 مظاہرہ و پرنٹ سے بھرپور اکتسابی ماحول کی قسم

مندرجہ ذیل قسم کے پرنٹ کمرہ جماعت میں لگائے جاتے ہیں۔۔۔

1) اشیاء اور جگہ کی نشاندہی کرنے والے پرنٹ
2) بچوں کو کام کی یاد دلانے والے پرنٹ
3) بچوں کو اطلاع دینے والے پرنٹ
4) تصویر فرہنگ چارٹ
5) عمل کے اقدام کی وضاحت کرنے والے چارٹ
6) بچوں کا ردعمل ظاہر کرنے والے چارٹ
7) ذمہ داری شیٹ

8) سروے چارٹ

زبان کے تجربہ کا چارٹ

4.2.6 مظاہرہ وپرنٹ سے بھرپور اکتسابی ماحول کا اطلاق

پرنٹ سے بھرپور اکتسابی ماحول میں بچوں میں سیکھنے کے رجحان کا فروغ ہوتا ہے۔ جب استاد بچوں کو پڑھائے تب اسے چاہئے کہ اپنے ہاتھ یا پوائنٹر سے دیوار پر لگی مناسب تصویروں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پڑھائے جیسے مختلف جانوروں کے بارے میں بتانا ہو تو ایک ایسی تصویر بچوں کے سامنے دیوار پر لگائے جس میں ایک پیڑ پر رنگ برنگی چڑیاں، اور دوسرے جانور جیسے گلہری بندر بیٹھے ہوں اور پیڑ کے نیچے چوپائے جیسے بکری، بھیڑ، کتا، ہاتھی اور شیر وغیرہ کھڑے ہوئے ہوں اور پاس کے ایک تالاب یاندی میں مگرمچھ، مچھلی اور کچھوئے کو دکھایا جائے استاد اپنے ہاتھ یا پوائنٹر سے ان جانوروں کی طرف اشارہ کرکے ان کا نام اور ساتھ ہی کون سا جانور کہاں ہے؛ بچوں سے پوچھے تو اس طرح بچے دلچسپی سے پڑھتے ہیں اور ان میں سیکھنے کے رجحان کا فروغ ہوتا ہے اور ساتھ ہی پرنٹ سے بھرپور اکتسابی ماحول کا مقصد پورا ہوتا ہے۔ پرنٹ سے بھرپور اکتسابی ماحول کا مقصد صرف پرنٹ چسپاں کرکے مختلف قسم کے ماحول کی تشکیل کرنا نہیں ہے بلکہ درس وتدریسی عمل اور بچوں کو سکھانے و سیکھنے کے لیے ان کو استعمال بھی کرنا ضروری ہے۔ اساتذہ کو چاہیے کہ بچوں کو اسکول میں پرنٹ سے بھرپور ماحول مہیا کریں جس سے ان کے سیکھنے کی رفتار مناسب و تیز ہو سکے۔

درجہ جماعت میں چاروں طرف مختلف قسم کے پرنٹ اس طرح لگانا چاہئے کہ بچے آسانی سے دیکھ سکیں اور پڑھ سکیں۔ تیار پرنٹ کے ساتھ ساتھ بچوں کے ذریعہ بنائے گئے پرنٹ بھی دیواروں پر اسی طرح لگائیں جس طرح تیار شدہ پرنٹ لگایا گیا ہو۔ بچوں کو اکتساب کے لیے پرنٹ کا اطلاق بھی بتائیں اور انہیں خود اکتساب میں استعمال کرنے کے لیے محرک کریں۔ روزانہ درجہ جماعت میں ایسے عمل کا اہتمام کریں جس میں پرنٹ کا استعمال ہو۔ ایسا کرنے سے بچوں میں خوداعتمادی کا فروغ ہوتا ہے اور بچے سیکھنے میں دلچسپی بھی لیتے ہیں۔

کثیر زبان والی درجہ جماعت میں بچوں کو نئی زبان سیکھنے میں پرنٹ کا استعمال بہت ہی کارگر ثابت ہوتا ہے۔ اور ساتھ ہی ساتھ اساتذہ کی تدریس کو آسان بناتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: لفظ 'بیٹھک' کتنے معنی میں استعمال ہوا ہے؟ مناسب مثالوں سے واضح کریں۔ ____ ____

4.3 اندرونی ماحول کو منظم کرنا، کمرہ جماعت میں متحرک اکتسابی جگہ بنانا()

عزیز طلبہ ! اندرونی ماحول سے مراد اسکول یا ادارہ کے اندر کا ماحول ہے جو بچوں کے اکتساب اور اس کی شخصیت کو براہ راست متاثر کرتا ہے اس لیے اسکول بچوں کا دوسرا گھر کہلاتا ہے۔ یہ ماحول محفوظ، خوشگوار اور پر سکون ہوتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ اسکول کے اندر مختلف سر گرمیوں کو انجام دینے کے لیے جیسے پڑھنے، لکھنے، کھیلنے، آرام کرنے، کھانے اور سونے کے لیے مناسب جگہ کی نشاندہی کی جاتی ہے۔

اندرونی ماحول میں جگہ کی منصوبہ بندی بہت محتاط ہو کر کرنا ہوتا ہے کیوں کہ اسے بچوں کی بدلتی ہوئی ضروریات و دلچسپی کے مطابق تبدیل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اعلیٰ معیار کے درس وتدریسی اشیا کا استعمال کیا جانا چاہیے۔ کتابیں ایسی ہونی چاہئے جو دلچسپ، پر کشش اور ظاہری و باطنی خوبصورتی کے ساتھ ساتھ پائے دار بھی ہوں۔ چھوٹے چھوٹے وسائل جیسے عمارت بنانے کے لیے بلاکس، نشان لگانے کے لیے چاک وپینسل اور دیگر چھوٹی اشیا کھیلنے کے لیے کاریں و گڑیا وغیرہ نیچی و کھلی شیلف میں رکھنا ہوتا ہے تاکہ بچے خود ان اشیا کو لے سکیں اور واپس رکھ سکیں۔

بچوں کے اکتساب کی جگہ کا اندرونی ماحول مواصلات کے اعتبار سے معیاری ہونا چاہیے اس سے مراد بچوں کے آس پاس رہنے والوں، ان سے ملنے جلنے والوں ان سے تعامل کرنے والوں اور اساتذہ کرام کی زبان معیاری ہونا چاہیے۔ انہیں چاہئے کہ بات کرنے کے دوران اچھے اچھے الفاظ کا استعمال کریں۔ مبہم و غیر مناسب الفاظ و جملوں کے استعمال سے گریز کریں کیوں کہ یہی وہ مرحلہ ہوتا ہے جب بچے زبان بہت تیزی سے سیکھتے ہیں۔ لہٰذا بچوں کے سیکھنے کے اندرونی ماحول کو مواصلات کے اعتبار سے معیاری ہونا چاہئے جیسے کمرہ جماعت کا ماحول، کھیل کے میدان کا ماحول، کتب خانے کا ماحول وغیرہ۔

4.3.1 کمرہ جماعت میں متحرک لرننگ کارنر / گوشے بنانا

عزیز طلبہ ! جیسا کہ ہم نے دیکھا کہ اسکول وادارے کا اندرونی ماحول بچے کو راست طور پر متاثر کرتا ہے لہٰذا اسے بہتر اکتساب و بچوں کی شخصیت کی تمام خصوصیات کی ذیادہ سے ذیادہ فروغ دینے کے لیے منظم کرنے کی ضرورت اور ضروری ساز و سامان کی فراوانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ سامان کو مہیا کرانے کے ساتھ ساتھ ضرورت کی مناسبت سے اسے سلیقے سے و منظم طریقہ سے رکھنے کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے لیے کمرہ جماعت کی جگہ کو ایک منظم طریقہ سے مختلف حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے، جیسے گوشہ برائے مطالعہ، گوشہ برائے تحریر، گوشہ برائے طلبا کی آرام گاہ، ذاتی سامان رکھنے کی جگہ اور مشترکہ سامان رکھنے کی جگہوں وغیرہ۔

https://www.youtube.com/watch?app=desktop&v=U6xdeGerqzo

یہ گوشے اور جگہ جو بچوں کو عمل کرنے کے لیے متحرک کرتے ہیں اسے ہی متحرک لرننگ کارنر کہا جاتا ہے۔ کچھ متحرک لرننگ کارنر جیسے گوشہ برائے مطالعہ، گوشہ برائے تحریر، گوشہ برائے گروہی تجربات، گوشہ برئے طلبا کی آرام گاہ اور گوشہ برائے تنہائی کا ذکر مندرجہ ذیل میں کیا جارہا ہے:

4.3.1.1 گوشہ برائے مطالعہ یا درجہ جماعت کتب خانہ (Study Corner)

ایک درجہ جماعت کتب خانہ یا مطالعہ کی جگہ پر بچوں کے لیے مناسب کتابیں رکھی جاتی ہیں جسے بچے خود بغیر کسی کی مدد کے پڑھ سکیں۔ کتابوں کو اس طرح رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے کہ سبھی کتابیں بچوں کو آسانی سے نظر آئے اگر ممکن ہو تو کھلی اور نیچی شیلف میں اور ٹیبل پر رکھیں۔ کتابوں کمرے جماعت میں کسی تار یا رسی کے ذریعے بھی لٹکا کر کیا جاسکتا ہے۔ لیکن اس بات کا خیال رکھنا ہوتا ہے کہ رسی سے بچے خود ہی کتابوں کو لے سکیں اور واپس لٹکا سکیں۔ بچوں کی کتابیں خوبصورت ہونے کے ساتھ ساتھ پائیدار بھی ہونا ضروری ہے۔ مختلف موضوع سے متعلق کتابیں جیسے کہانی کی کتاب افسانے، نظم، گیت حرف تہجی، بنا حروف کی تصویروں کی کتابیں، عملی کتابیں، بچوں کے رسالے، حوالہ جاتی کتابیں جیسے بچوں کی لغت اور اٹلس وغیرہ کتابوں کو مناسب زمرہ بندی کر کے رکھنا ہوتا ہے اور ساتھ ہی موضوع کے لحاظ سے لیبل بھی لگانا لازمی ہوتا ہے۔ کتابیں بچوں کی مادری زبان اور اسکول میں پڑھائی جانے والی زبان دونوں میں رکھی جاتی ہیں۔ پڑھنے -لکھنے میں کام آنے والے بنیادی سامان جیسے کاغذ پینسل، ربر، رنگ اور کٹر کو بھی مناسب انداز و مناسب جگہ پر رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ بچوں کو بیٹھنے کے لیے مناسب جگہ و مناسب سامان جیسے دری، چٹائی، بینچ، ٹیبل اور کرسی کا انتظام ہونا چاہیے۔ ان کی ساخت اور بناوٹ اس طرح ہو کہ آسانی سے ہلایا اور اس کی مناسب تنظیم کی جاسکے۔ کمرے جماعت میں ان کی ترتیب انفرادی مطالعہ یا اگر گروہی سر گرمی ہے تو اس کی مناسبت سے طلبا کو بٹھا سکیں۔

/https://in.pinterest.com/pin/44824958783822650

- **گوشہ برائے مطالعہ میں کروائی جانے والی سر گرمیاں:**

عزیز طلبہ ! مطالعہ کی جگہ پر بچوں سے مندرجہ ذیل سر گرمیاں کروائی جاتی ہیں۔۔

زبانی کہانی سنانااور بلند خوانی کرانا(2)ساتھ ساتھ پڑھنا(3)کہانی کو دہرانا(4)سبق پر مبنی سر گرمیوں(ڈرامے، پہیلیاں، کردار کی ادائیگی اور مکالمہ دہراناو کہنا)کوانجام دینا۔

4.3.1.2 گوشہ برائے تحریر(Writing Corner)

مطالعہ کی جگہ کے فوراً بعد کی جگہ کو تحریری سر گرمیوں کے لیے مختص کیا جا سکتا ہے۔یہ وہ جگہ ہوتی ہے جہاں بچے مختلف اقسام کی اشیاءاور ذرائع کااستعمال کرکے پرنٹ کے مظاہرے کے لیے لکھنے، خاکہ بنانے، کاٹنے اور چسپاں کرنے کاکام انجام دیتے ہیں۔بچوں کی یہ جگہ برائے تحریر کے لیے مناسب ضروری اشیاء جیسے پینسل (سادی اور رنگین)، اسکیچ پینس، کریانس، مختلف اقسام کے رنگ، پینٹ، ربر اور کٹر مہیا کرناہوتاہے۔اس کے ساتھ ہی کاغذ، شیٹ، خط والے، بناخط والے، مختلف سائزاور رنگ کے چارٹ پیپر اور نوٹ پیڈ، نوٹ بک کاانتظام کرناہوتاہے۔کاغذ کو چپکانے، لگانے وجوڑنے کے لیے پنچ و گوند بھی ضروری سامان ہیں۔سلیٹ، اگر تحریری جگہ کی دیوار کے نچلے حصہ کو سیاہ رنگ سے پینٹ کرکے سلیٹ بنایا گیا ہو تو بچے اسے سلیٹ کی جگہ استعمال کرتے ہیں۔مختلف جانوروں، اعداد، اشکال وغیرہ کے ٹھپہ کا بھی انتظام کرنامناسب ہوتاہے کیوں کہ بچے رنگوں کااستعمال کر مختلف جانوروں، اعداد، اشکال کو بنانے میں دلچسپی لیتے ہیں اور لطف اندوز ہوتے ہیں۔بچوں کی تخلیقات کامظاہرہ کرنے کے لیے دیوار پر کھونٹے(ہوکس)، دھاگے یاتار بھی لگاناہوتاہے۔بچوں کو بیٹھ کر کام کرنے کے لیے ان کے قد کے مناسبت سے والا بڑا ٹیبل، کرسیاں اور نرم دری و فرش یاغالیچہ رکھناہوتاہے۔

/https://www.pinterest.com.au/pin/322500023293557089

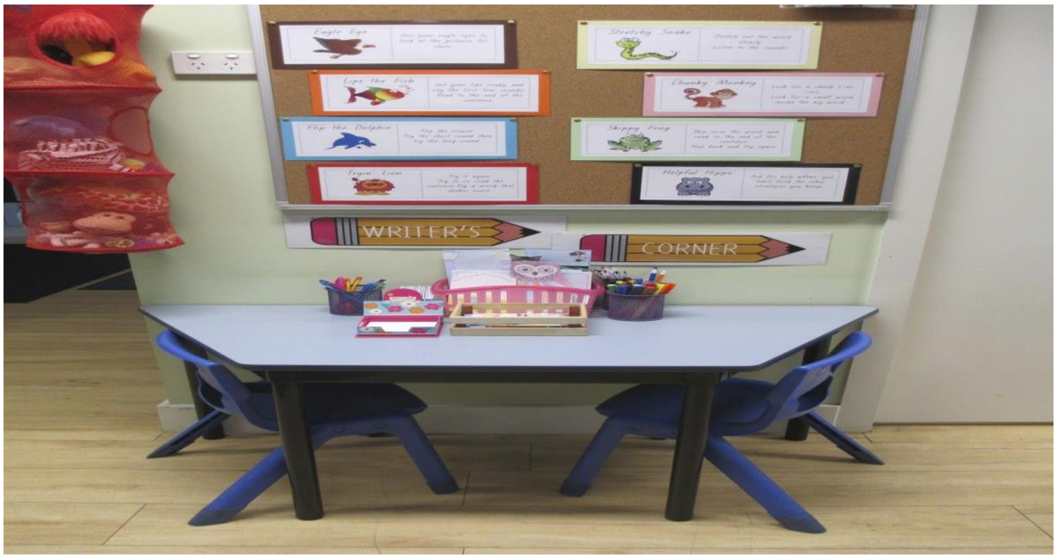

- **تحریر پر مبنی سر گرمیاں**

عزیز طلبہ! تحریر کی جگہ پر بچوں کو مندرجہ ذیل قسم کی تحریری سر گرمیاں کرنا ہوتا ہے:
ہدایتی تحریر(2)آزاد تحریر،(3)چاک ٹاسک،(4)رنگ بھرنا،اور(5)خاکہ و تصویریں بنانا۔

4.3.1.3 گوشہ برائے گروہی تجربات(Place for Group Experience)

بچوں میں سماجی خصوصیات کو فروغ دینے کے لیے گروہی تجربہ بہت ہی کارآمد سر گرمی ہے بچوں کو روزانہ 5-10 منٹ گروہی تجربات میں شامل کرنا بہتر مانا جاتا ہے گروہی تجربات جیسے ایک بچہ اگر کودرہا ہے تو سبھی سے کودنے کے لیے کہنا اور سبھی کو ایک ساتھ حرکات و سکنات کے ساتھ نظم، نغمیں سکھانا وغیرہ۔اس کے لیے کشادہ جگہ پر دری، میز کرسی کو اس طرح رکھا جاتا ہے کہ بچے آسانی سے بیٹھ سکیں اور سبھی ایک دوسرے کے آمنے سامنے رہیں۔

4.3.1.4 آرام گاہ(Rest Area)

بچے وقتاً فوقتاً سونے کے عادی ہوتے ہیں، سونا انکی ضرورت بھی ہوتی ہے اس لیے کمرہ جماعت میں ایک طرف سونے کے لیے بھی جگہ بنانا ہوتا ہے جس کے لیے نرم ملائم بستر، تکیہ، کوشن ولحاف کا ہونا ضروری ہوتا ہے۔اگر بنک بیڈ ہو تو زیادہ مناسب ہے کیونکہ یہاں دو یا سو سے زیادہ بچوں کو بہ آسانی سلانا ممکن ہوتا ہے

4.3.1.5 تنہائی کے لیے جگہ(Place for Privacy)

چھوٹے بچے ابھی بھی اپنے جذبات کو کنٹرول کرنے اور خود کو پر سکون کرنے کی صلاحیت پیدا کر رہے ہوتے ہیں۔بچوں کو گروپ سے وقفہ لینے کے لیے پر سکون جگہ فراہم کرنا ضروری ہوتا ہے۔سونے کی جگہ کو ہی تنہائی فراہم کرنے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

https://www.msejkr.top/products.aspx?cname=kids+dramatic+play&cid=9

اپنی معلومات کی جانچ(Check your Progress)

سوال: کمرہ جماعت میں کون کون سے لرننگ کارنر بنانا چاہیے؟

____

____

4.4 بیرونی ماحول، ساز وسامان اور مواد کو منظم کرنا
(Organizing the Outdoor Environment, Equipment and Materials)

بچوں کا ماحول اس کا تیسرا استاد کہلاتا ہے۔ بیرونی ماحول سے مراد بچوں کے اسکول وادارے کے باہر کا ماحول ہے۔ بچے باہر کھیلنا پسند کرتے ہیں اور فطرت ان کی جذباتی اور جسمانی نشو ونما میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ جب بچے باہر ہوتے ہیں تو باہر نکلنے، شور مچانے اور بہت زیادہ توانائی کا استعمال کرنے کے لیے آزاد ہوتے ہیں۔ اور ساتھ ہی باہر بچے کھلے آسمان کے نیچے بہت خوش ہوتے ہیں اور آزادی محسوس کرتے ہیں۔ اپنے ہم عمر ساتھیوں کے ساتھ گروہی وہنگامی کھیل کھیلتے ہیں جس سے ان کی حرکیاتی نشو ونما کا فروغ ہوتا ہے۔ اور وہ سماجی مسائل سے واقف ہوتے ہیں اور انہیں حل کرنا سیکھتے ہیں۔ بچوں میں اپنے ماحول کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کا تجسس رہتا ہے اپنی اسی خوبی کی وجہ سے ماحول کی جتنی بھی چیزیں ان کے تعامل میں آتی ہیں سبھی کو ہر ممکن طریقہ سے جاننے کی کوشش کرتے ہیں اس لیے بچوں کو اکثر جانوروں کو چھوتے، پکڑتے اور ان کے ساتھ کھیلتے ہوئے دیکھا جاتا ہے۔ پیڑ-پودوں کو چھونا دیکھنا، پتیوں و پھولوں کو توڑنا اور رنگ برنگی تتلیوں کے پیچھے

بھاگنااورانہیں پکڑنے کی کوشش کرناان کاخاص عمل ہوتاہے۔ مختلف جانوروں کی آوازیں نکالنا۔الگ الگ طرح کے لوگوں سے ملنے، جلنے کے طریقے سیکھنا۔ اگر یوں کہیں تو مبالغہ نہ ہوگا کہ بچہ باہر کے ماحول سے اتنا سیکھ لیتا ہے کہ وہ بنا رسمی تعلیم حاصل کیے بھی ایک اچھی زندگی گزار سکتاہے۔

https://www.worldpackers.com/positions/1561

https://www.worldpackers.com/positions/15610

https://www.dpscity.com/newsevent/field-trips

https://in.pinterest.com/sharonm5775/head

4.4.1 بیرونی ماحول سے بچوں کو ہونے والے فائدے

باہر کے ماحول سے بچوں کو مندرجہ ذیل فائدے ہوتے ہیں:

1) بچے جسمانی اعتبار سے صحت مند رہتے ہیں۔

2) بچوں کی حرکی مہارت کو فروغ پانے کے بے شمار مواقع ملتے ہیں۔

3) بچے نفسیاتی پریشانیوں جیسے تناؤ ودباؤ سے آزاد رہتے ہیں۔

4) بصارت کے ذریعہ ہاتھ یا جسم کی حرکت کو کنٹرول کرنے کی صلاحیت کافروغ ہوتاہے۔

5) زیادہ سے زیادہ تخلیقی صلاحیت کافروغ ہوتاہے۔

6) اعلیٰ زبانی اور سماجی مہارت کی نشوونما ہوتی ہے۔

7) سورج کی روشنی کے ذریعے وٹامن ڈی کی حصولیابی (ہڈیوں کی صحت کے لیے ایک ضروری وٹامن) سے ہڈیاں مضبوط ہوتی ہیں۔

توجہ مرکوز کرنے کی صلاحیت اور علمی صلاحیتوں میں اضافہ ہوتا ہے۔

4.4.2 اسکول واداروں میں بیرونی ماحول کے انتظام کا مقصد

اسکول واداروں میں بیرونی ماحول کا مقصد بچوں کو متحرک رہنے کی ترغیب دینا،انہیں اندرونی ماحول سے باہر نکال کر کھلی ہوا میں سانس لینے اور آزادی کا احساس کرانا،اور مختلف ماحول میں سیکھنے میں مدد دینا ہے۔اندرونی تعلیمی ماحول کی طرح،آپ کی بیرونی جگہ محفوظ اور منظم ہوتی ہے اور اس میں منصوبہ بند سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ فارغ وقت میں بھی بچوں کو بیرونی ماحول کی سرگرمیوں و کھیلوں میں شامل کرنا چاہیے۔

اسکولوں واداروں میں بچوں کی عمر کی مناسبت سے کھیل کے میدان کا ہونا ضروری ہوتا ہے اگر اسکول کے لیے ممکن نہیں ہے کہ وہ کھلا کھیل کے میدان کا انتظام کر سکے ایسی صورت میں وہ آس پاس کے عوامی جگہ پارک،اسٹیڈیم و کھلے میدان کا استعمال کر سکتا ہے۔

کونسل آن ایکریڈیٹیشن نے اسکول کے بعد اور نوجوانوں کی ترقی کے آؤٹ ڈور ماحول کے لیے مندرجہ ذیل معیارات تجویز کیے ہیں:

1) بیرونی جگہ مختلف قسم کی سرگرمیوں،فعال اور پرسکون کے لیے موزوں ہونی چاہیے۔

2) بیرونی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے باقاعدہ مواقع دینا چاہیے (پروگرام میں ہر تین گھنٹے کے بلاک میں سے کم از کم 30 منٹ)۔

3) بچوں کی عمر کے لحاظ سے مختلف قسم کے بیرونی آلات اور گیمز مہیا کرنا چاہیے جیسے 3 سال سے لے کر 8 سال تک کے بچوں کے لیے جھولا، سلائڈر، ہنڈولا، اور چھوٹی بڑی گیند وغیرہ۔

کوئی بھی مستقل سامان پروگرام میں بچوں اور نوجوانوں کی عمروں، سائز اور صلاحیتوں کے لیے موزوں ہونا چاہیے۔

4.4.3 اسکول کے بیرونی ماحول کو ڈیزائن کرتے وقت ذہن میں رکھنے کے نکات

اسکول کے بیرونی ماحول کو ڈیزائن کرتے وقت، درج ذیل نکات پر غور کرنا ضروری ہے:

1) ئی سی سی ئی پروگرام میں بچوں کو کھیلنے کے لیے مناسب جگہ گھاس کا میدان یا بچھی ہوئی ریت کا میدان کا ہونا لازمی ہے۔

2) محفوظ جگہ جو سایہ اور موسم سے تحفظ فراہم کرتی ہے۔

3) آس پاس میں پینے کے پانی کا انتظام ہونا لازمی ہے۔

4) کتوں اور بلیوں کو کھیل کے میدان میں جانے سے روکنا چاہیے،اور اجنبیوں کا داخلہ ممنوع کرنا چاہیے۔

5) قریب میں ایک بیت الخلاء کا ہونا بھی ضروری ہے۔

6) اندرونی جگہ تک آسان رسائی (خراب موسم کی صورت میں) ہونا چاہیے۔

7) بیرونی کھیل کے سامان کے لیے قابل رسائی اسٹوریج کا انتظام ہونا چاہیے۔

8) نمایاں طور پر مختلف عمروں کے بچوں کو ایک ہی وقت میں ایک ہی جگہ پر نہیں کھیلنا چاہئے کیوں کہ بڑے بچے جب باہر کھیلتے ہیں تو کافی شوخ ہو جاتے ہیں۔

بچوں کی نگرانی کے لیے مناسب تعداد میں نگران ہونے چاہیے جو ان کے ساتھ بات چیت کریں۔ نگران کا بچوں کے ساتھ کھیلنا اور ان کے خیالات کا احترام کرنا ان کی سماجی اور علمی فروغ میں مددگار ہوتا ہے۔ اگر ممکن ہو تو مختلف قسم کے کھیل اور سرگرمیوں کے انعقاد کے لیے مختلف قسم کے فرش کا انتظام کرنا چاہیے۔ اس کے لیے مندرجہ ذیل مشورہ پر عمل کرنا مناسب ہوگا۔

1) محفوظ فرش- چڑھنے کے فریم، سلائیڈیں اور بائک وغیرہ کے ساتھ کھیلنے کے لیے۔
2) سڑک نما پٹی– مختلف قسم کی گاڑیوں جیسے پرام کو چلانے و کھینچنے کے لیے۔
3) گھاس- گیند کے کھیل، آرام، خیمے / پلے سرنگیں، بیلنس بیم کے لیے۔
4) باغ- کیڑے تلاش کرنے، پودے لگانے کے لیے۔

https://www.google.com/search?q=outdoorgames+and+activities+for+ECC
=E+in+india&tbm=isch&ved

4.4.4 بیرونی ماحول میں کھیلنے اور عملی سرگرمیوں کے لیے اشیاء

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: ۔

4.5 وقت اور دن کو منظم کرنا(Organizing Time and the day)

جب آپ بچپن کی نگہداشت اور تعلیمی ادارے میں کام کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ جتنا کام اور جتنی سرگرمی آپ کو خود انجام دینا ہے اور بچوں سے کروانا ہے وہ تمام کو انجام دینا ایک دن میں ممکن نہیں ہے اور بچوں کو دیر تک کسی ایک سرگرمی میں مشغول نہیں رکھا جا سکتا

ہے ان کے اندرونی ماحول کی سرگرمیوں اور بیرونی ماحول کی سرگرمیوں کے درمیان توازن بنائے رکھنا ان کی جسمانی وذہنی صحت کے لیے ضروری ہے اس کے ساتھ ہی ان کے کھانے وسونے کے لیے مناسب وقفہ کا ہونا بھی لازمی ہے لہٰذا وقت اور دن کی تنظیم کرکے ہی سبھی سرگرمیوں کو مناسب وقت پر آسانی سے وشائستگی سے انجام دیا جاسکتا ہے۔

4.5.1 وقت اور دن کی تنظیم کیا ہے؟

وقت اور دن کی تنظیم مخصوص سرگرمیوں، کاموں کو کرنے کے لیے اپنے وقت کو مؤثر طریقے سے منصوبہ بندی اور منظم کرنے کا عمل ہے۔ وقت کی تنظیم کرنے سے زیادہ سے زیادہ کارکردگی اور کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے۔ ٹائم مینیجمنٹ ہی بچوں کی متوازن وکامل نشوونما کی کنجی ہے۔

دن کی تنظیم کرنے سے پہلے ایک ہفتہ میں کام کے لیے کتنا دن متعین ہے اس کو سامنے رکھنا ہوتا ہے کیوں کہ کسی کسی ادارے میں یہ دن پیر سے سنیچر تک یعنی 6 دن ہوتا ہے جبکہ کہیں یہ دن سوموار سے جمعہ تک یعنی پانچ دن ہوسکتا ہے کچھ عمل اور سرگرمیاں ایسی ہوتی ہیں جو بچوں سے کروانا ضروری ہوتی ہیں، لیکن انہیں روزانہ عمل میں لانے کی ضرورت نہیں ہوتی جیسے ریت ومٹی سے کھیلنا، پودے لگانا، فٹ بال اور کرکٹ کھیلنا ان سبھی کو ایک دن میں نہیں کھلایا جاسکتا ہے۔ ایسا نہ تو وقت کے اعتبار سے ممکن ہے اور نا ہی بچوں کی جسمانی صحت کے اعتبار سے مناسب ہے۔ اس لیے اس طرح کے کھیل وسرگرمیوں کو ہفتہ کے الگ الگ دن انجام دیا جاسکتا ہے۔

لیب کے وقت میں روزانہ الگ الگ مضمون کی لیب میں لے جانا مناسب ہوتا ہے جس سے بچے سبھی مضمون کا تجربہ کرسکیں۔ اسی طرح کتب خانہ میں الگ الگ دن مختلف مضامین کی کتابیں رکھنے کا اہتمام کرنا مناسب ہوتا ہے۔

4.5.2 وقت اور دن کی تنظیم کرتے ہوئے ذہن میں رکھے جانے والے نکات

وقت اور دن کی تنظیم کرتے ہوئے مندرجہ ذیل باتوں کو ذہن میں رکھنا ضروری ہے:

1) بچوں کو پڑھائے جانے والے تمام مضامین ونکات کی فہرست۔
2) بچوں سے کرائی جانے والی سبھی عمل وسرگرمیوں کی فہرست۔
3) کام کا وقت (ایک دن میں کتنے گھنٹے کام کرنا ہے۔)
4) ایک ہفتہ میں کام کا دن (ایک ہفتہ میں 5 دن کام کرنا ہے یا 6 دن)
5) ادارے میں دستیاب وسائل کی فہرست

6) ادارے میں موجود جگہ کی مناسبت۔

7) موسم

8) بچوں کے لیے مناسب فری ٹائم

9) بچوں کے لیے مناسب ناشتہ و کھانے کے اوقات

بچوں کے لیے سونے وآرام کا مناسب و موزوں وقت۔

4.5.3 اچھے نظام الاوقات کے فوائد

جب آپ اپنے چائلڈ کیئر سنٹر میں وقت کی اچھی تنظیم کرتے ہیں، تو آپ اپنے لیے بہت سارے فوائد کے دروازے کھول دیتے ہیں جو بالآخر آپ کے کام کو آسان بنانے میں مدد کرتے ہیں۔ وقت کی اچھی تنظیم کے چند فوائد درج ذیل ہیں:

1) مقاصد کی حصولیابی اور کارکردگی کا فروغ،

2) کام کی جگہ کے اندر اور باہر تناؤ کو کم کرنا،

3) ایک بہتر پیشہ ورانہ شاخ تیار کرنا،

4) کیریئر کی ترقی کے امکانات کو بہتر بنانا،

5) ذاتی اور پیشہ ورانہ اہداف کو حاصل کرنے کے زیادہ مواقع،

6) بچوں کی شخصیت کی متوازن و کامل نشوونما۔

جب بچوں کی دیکھ بھال کی بات آتی ہے تو ہر ایک کام کو مناسب و مقررہ وقت پر انجام دینا ضروری ہوتا ہے جس سے آپ اپنے بچے کے لیے اعلیٰ معیار کی دیکھ بھال اور تعلیم فراہم کرنے پر توجہ مرکوز کر سکیں۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: وقت اور دن کی تنظیم کے رہنما اصول کیا ہیں؟ ______________________________ ______________________________

4.6 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:

- درجہ جماعت میں داخل ہوتے ہی جو چیز اساتذہ کی توجہ اپنی طرف کھینچتی ہے وہ بچوں کا درجہ جماعت میں بیٹھنے کا انتظام ہے۔ چھوٹے بچے بہت چنچل ہوتے ہیں وہ دیر تک ایک جگہ نہیں بیٹھ سکتے ہیں اس لیے وہ بار بار اپنی جگہ سے اٹھتے رہتے ہیں چھوٹے چھوٹے بہانے لے کر اپنی سیٹ سے ہٹنا چاہتے رہتے ہیں۔ اس لیے چھوٹے بچوں کو بیٹھانے کے لیے مناسب انتظام و جگہ کا خاص خیال رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔
- پرنٹ سے بھرپور اکتسابی ماحول میں درس وتدریس میں معاون پرنٹ کی ہوئی اشیاء کی بہتات ہوتی ہے۔ جن کا مظاہرہ درجہ جماعت کی دیواروں پر چسپاں کر کے کیا جاتا ہے۔
- پرنٹ سے بھرپور اکتسابی ماحول صرف مختلف پرنٹ کو درجہ جماعت میں چسپاں کر دینا نہیں ہے بلکہ پرنٹ سے بھرپور ماحول کے تحت پڑھنے کا ماحول بنانے کے لیے کتب خانہ بنانا، بچوں میں لکھنے کا رجحان فروغ دینے کے لیے تحریری مرکز کی تشکیل کرنا، اور ساتھ ہی معلومات، علم و تفہیم کو فروغ دینے کے لیے متن وخانگی مرکز کی تشکیل کرنا شامل ہے۔
- اندرونی ماحول سے مراد اسکول یا ادارہ کے اندر کا ماحول ہے جو بچوں کے اکتساب اور اس کی شخصیت کو براہ راست متاثر کرتا ہے اس لیے اسکول بچوں کا دوسرا گھر کہلاتا ہے۔ ان کا ماحول محفوظ، خوشگوار اور پر سکون ہوتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ اسکول کے اندر مختلف سرگرمیوں کو انجام دینے کے لیے جیسے پڑھنے، لکھنے، کھیلنے، آرام کرنے، کھانے اور سونے کے لیے مناسب جگہ کی نشاندہی کی جاتی ہے۔
- بیرونی ماحول سے مراد بچوں کے اسکول و ادارے کے باہر کا ماحول ہے۔ بچے باہر کھیلنا پسند کرتے ہیں اور فطرت ان کی جذباتی اور جسمانی نشوونما میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ جب بچے باہر ہوتے ہیں تو باہر نکلنے، شور مچانے اور بہت زیادہ توانائی کا استعمال کرنے کے لیے آزاد ہوتے ہیں۔ اور ساتھ ہی باہر بچے کھلے آسمان کے نیچے بہت خوش ہوتے ہیں اور آزادی محسوس کرتے ہیں۔
- وقت اور دن کی تنظیم مخصوص سرگرمیوں، کاموں کو کرنے کے لیے اپنے وقت کو مؤثر طریقے سے منصوبہ بندی اور منظم کرنے کا عمل ہے۔ وقت کی تنظیم کرنے کی صلاحیت ایک اہم مہارت ہے جس سے زیادہ سے زیادہ کارکردگی اور کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے۔ ٹائم مینیجمنٹ ہی متعین وقت پر کام کو ختم کرنے اور تناؤ کو کم کرنے کی کنجی ہے۔

4.7 فرہنگ(Glossary)

لازمی	ضروری
جلی	موٹے حروف
موزوں	مناسب
رفتہ رفتہ	دھیرے دھیرے
جگہ برائے مطالعہ	مطالعہ کرنے کی جگہ، پڑھنے کی جگہ

جگہ برائے تحریر	لکھنے کی جگہ
خط	لائن(Line)
کریانس (Crayons)	نرم رنگین پینسل
آرام گاہ	آرام کرنے کی جگہ
جگہ برائے طعام	کھانا کھانے کی جگہ
مشترکہ	باہمی
لرننگ کارنر	سیکھنے کی جگہ
مختص	خاص
انعقاد	منعقد کرنا
پرام(Pram)	بچہ گاڑی،
نگران	دیکھ بھال کرنے والا

4.8 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں(Unit End Exercise)

معروضی جوابات کے حامل سوالات(Objective Answer Type Questions)

1. بچوں کی سیٹ۔۔۔ہونی چاہیے۔

(a) ایک دوسرے سے لگی ہوئی (b) بہت دور دور

(c) دیواروں سے لگی ہوئی (d) مناسب دوری پر

2. بچوں کا سامان۔۔۔رکھنا چاہیے۔

(a) بچوں کی پہنچ سے دور (b) بچوں کی پہونچ تک

(c) بند شیلف یا الماری میں (d) اونچی جگہ پر

3. بچوں کی تدریسیات۔۔۔پر مبنی ہونی چاہیے

(a) کھیل، سرگرمی اور ترسیل پر (b) کھیل اور پڑھائی

(c) کھیل اور ترسیل (d) کھیل اور 3Rs

4. پرنٹ سے بھرپور اکتسابی ماحول سے کیا مراد ہے؟

(a) کمرہ جماعت میں پرنٹ کی ہوئی تصویریں لگانا (b) کمرہ جماعت کو رنگ برنگی تصویروں سے سجانا

(c) کمرہ جماعت کی دیواروں پر تصویریں لگانا (d) کمرہ جماعت میں ایسے پرنٹ لگانا جسے درس وتدریسی عمل میں استعمال کیا

5. بچوں کا دوسرا گھر کہلاتا ہے۔

(a) سماج (b) ماں کی گود

(c) اسکول (d) کھیل کا میدان

مختصر جوابات کے حامل سوالات(Short Answer Type Questions)

1. بچوں کو کمرہ جماعت میں بیٹھانے کے لیے کن باتوں کو دھیان میں رکھنا ضروری ہے؟
2. بچوں کا سامان کیسے رکھنا چاہیے؟
3. پرنٹ سے بھرپور اکتسابی ماحول سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟ مثالوں سے سمجھایئے۔
4. اندرونی ماحول کا کیا معنی ہے؟اندرونی ماحول کیسا ہونا چاہیے؟
5. متحرک لرننگ کارنر کسے کہتے ہیں؟ گوشہ برائے تحریر کے بارے میں تفصیل سے لکھیے۔
6. گوشہ برائے مطالعہ سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟ گوشہ برائے مطالعہ پر رکھی جانے والی اشیاء کی فہرست بنایئے؟
7. بیرونی ماحول سے بچوں کو کیا فائدہ ہوتا ہے؟
8. بیرونی ماحول میں استعمال کیے جانے والے کھلونے اور سازوسامان کی فہرست تیار کیجیے۔
9. وقت اور دن کی تنظیم کیا ہے؟ وقت اور دن کی تنظیم کرتے وقت کن باتوں کو سامنے رکھنا چاہیے؟
10. اچھے نظام الاوقات سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

طویل جوابات کے حامل سوالات(Long Answer Type Questions)

1. ماحول سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟اندرونی ماحول اور بیرونی ماحول کے درمیاں فرق بتایئے۔
2. اسکول کی بیرونی جگہ کو ڈیزائن کرتے وقت کن نکات پر غور کرنا ضروری ہے اور کیوں؟
3. درجہ جماعت میں کون کون سے متحرک لرننگ کارنر بنائے جاتے ہیں؟ سبھی کے بارے میں مختصر لکھیے۔
4. نظام الاوقات کا کیا مطلب ہے اور اس سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟
5. 'پرنٹ اور مظاہرہ دونوں ایک سکہ کے دو پہلو ہیں' مع مثال واضح کیجیے۔

4.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد(Suggested Learning Resources)

- S.S. Chauhan (2012). Advanced Educational Psychology. *Neel Kamal,* Hyderabad.

- Kamlesh Vyas (2022, August 25). 'Implementation of NEP 2020: Focusing on early childhood learning. *Times of India* . Edition. https://timesofindia.indiatimes.com/blogs/voices/implementation-of-nep-2020-focusing-on-early-childhood-learning/ on 24/05/2023
- Venita Kaul. 'Implementing ECCE & Foundational Learning Recommendations of NEP (2020) Opportunities & Implications' https://www.education.gov.in/shikshakparv/docs/Venita%20Kaul%20%20PPT.pdf retrieved on 24/05/2023 **Virtual Lab School. (2021).**
- Virtual Lab School. (2021). *Learning Environments: An Introduction.*
- **https://www.virtuallabschool.org/infant-toddler/learning-environments/lesson**
- Virtual Lab School. (2021). *The Indoor Environment: Designing and Organizing.***https://www.virtuallabschool.org/infant-toddler/learning-environments/lesson-2**
- Virtual Lab School. (2021). *The Outdoor Environment: Designing for Engagement.* *https://www.virtuallabschool.org/infant-toddler/learning-environments/lesson-3*
- Virtual Lab School. (2021). *The Environment: Materials.* *https://www.virtuallabschool.org/infant-toddler/learning-environments/lesson-4*
- Virtual Lab School. (2021). *The Environment: Schedules and Routines.* *https://www.virtuallabschool.org/infant-toddler/learning-environments/lesson-5*

اکائی 05۔ درسیات کی تشکیل

(Developing a syllabus)

اکائی کے اجزا

5.0 تعارف(Introduction)
5.1 مقاصد(Objectives)
5.2 درسیات کا تصور اور مفہوم(Concept and Meaning of Syllabus)
5.3 مواد کے انتخاب کے اصول(Principles of Content Selection)
5.4 زبان کے لیے مواد(Content for Language)
5.5 ریاضی کے لیے مواد(Content for Mathematics)
5.6 ای وی ایس کے لیے مواد اور آرٹس کے لیے مواد(Content for EVS and Content for Arts)
5.7 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)
5.8 فرہنگ(Glossary)
5.9 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں(Unit End Exercise)
5.10 تجویز کردہ اکتسابی مواد(Suggested Learning Resources)

5.0 تعارف(Introduction)

تعلیمی عمل میں درسیات اساتذہ اور طلباء دونوں کے لیے ایک روڈ میپ کے طور پر کام کرتے ہوئے ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ درس و تدریس کے لیے ایک واضح فریم ورک کی تعمیر کرتا ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ اس میں شامل ہر شخص کورس کی توقعات اور مقاصد کے بارے میں مشترکہ سمجھ کا حامل ہوں۔ کورس کے مؤثر طریقے سے عمل آوری کرنے کے لیے ایک اچھی طرح سے ڈیزائن کردہ درسیات ایک ضروری ٹول ہے۔ یہ واضح طور پر کورس کی تفصیلات بیان کرتا ہے۔ درسیات طلباء کو یہ معلومات فراہم کرتا ہے کہ کورس کیا ہے، ?کورس کیوں پڑھایا جاتا ہے ?اور کورس میں کامیاب ہونے کے لیے کن چیزوں کی ضرورت ہوگی ؟ کسی کورس کے درسیات کا معیار تدریس اور واکتساب کے معیار پر کافی اثر انداز ہوتا ہے۔ لہٰذا، اساتذہ کا فرض ہے کہ وہ ایک اعلیٰ معیار کے درسیات تیار کرنے کی کوشش کریں۔

5.1 مقاصد(Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- اس یونٹ کے اختتام پر طالب علم اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ۔
- نصاب کے تصور اور معنی کی وضاحت کر سکیں گے۔
- نصاب کے مقصد اور اہمیت کو سمجھیں سکیں گے۔
- نصاب کے اہم اجزاء کی شناخت اور تجزیہ کر سکیں گے۔
- مواد کے انتخاب کے اصولوں کی وضاحت کر سکیں گے۔
- زبان کے لیے مناسب مواد کا انتخاب کر سکیں گے۔
- ریاضی کے لیے مواد کی وضاحت کر سکیں گے۔
- ای وی ایس اور آرٹس کے مواد کی تفہیم اور اس کی وضاحت کر سکیں گے۔

5.2 درسیات کا تصور اور مفہوم (Concept and Meaning of Syllabus)

درسیات ایک دستاویز ہے جو کسی مخصوص کورس یا مضمون کا تفصیلی خاکہ فراہم کرتا ہے۔ اس میں عام طور پر کورس کا عنوان، کورس کی تفصیل، سیکھنے کے مقاصد، احاطہ کیے جانے والے موضوعات، مطلوبہ نصابی کتابیں یا پڑھنے کا مواد، اور اسائنمنٹس جیسی معلومات شامل ہوتی ہیں۔ نصاب اساتذہ اور طلباء دونوں کے لیے ایک روڈ میپ کا کام کرتا ہے اور کورس کے مواد اور توقعات کا خاکہ پیش کرتا ہے۔ نصاب سے انھیں یہ سمجھنے میں مدد ملتی ہے کہ پورے کورس میں کیا احاطہ کیا جائے گا، انسٹرکٹر کی توقعات، اور کامیابی سے تکمیل کے لیے کیا کیا تقاضے ہیں۔ یہ عام طور پر طلباء کو کورس کے آغاز میں تقسیم کیا جاتا ہے تاکہ انہیں کورس کے ڈھانچے، مواد اور تشخیص کے معیار کی واضح تفہیم فراہم کی جا سکے۔ ایک عام نصاب کے کچھ اہم اجزاء یہ ہیں:

i. کورس کی معلومات (Course Information): اس حصے میں کورس کا عنوان اور کوڈ شامل ہوتا ہے۔

ii. کورس کی تفصیل (Course Description): اس میں کورس کا ایک مختصر جائزہ، اس کے مقاصد اور مطابقت کی وضاحت کو پیش کیا جاتا ہے۔ یہ سیکھنے سے متعلق عام تفہیم اور توقع کو فراہم کرتا ہے۔

iii. سیکھنے کے مقاصد (Learning Objectives): کورس کے اختتام تک آپ سے مخصوص علم، ہنر یا قابلیت حاصل ہونے کی توقع سے متعلق معلومات کو فراہم کی جاتی ہے۔ یہ مقاصد انسٹرکٹر کے تدریسی طریقوں کی رہنمائی کرتے ہیں اور کورس کے مطلوبہ نتائج کو سمجھنے میں مدد کرتے ہیں۔

iv. مطلوبہ درسیاتی کتابیں/مواد (Required Textbooks/Materials): درسیاتی کتب، پڑھنے، یا دوسرے مواد کی فہرست جو کورس کے لیے حاصل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس میں کوئی اضافی وسائل یا ٹیکنالوجی کی ضروریات بھی شامل ہو سکتی ہیں۔

v. کورس کا شیڈول/ٹائم لائن(Course Schedule/Timeline): کورس میں شامل موضوعات، تھیمز، یا اکائیوں کا خاکہ، عام طور پر ہفتہ یا سیشن کے لحاظ سے ترتیب دیا جاتا ہے۔

vi. درجہ بندی اور تشخیص(Grading and Assessment): بہتر کارکردگی کا جائزہ کیسے لیا جائے گا اس کا تجزیہ کو پیش کیا جاتا ہے۔

کورس کے مخصوص تقاضے(Course Specific Requirements): کورس کے لیے مخصوص اضافی تقاضے یا معلومات، جیسے لیبارٹری سیشنز، فیلڈ ٹرپس، گروپ پروجیکٹس، یا آن لائن ڈسکشن فورم شامل ہوتے ہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: ____ ____

5.3 مواد کے انتخاب کے اصول(Principles of Content Selection)

مواد کے انتخاب کے لیے کئی باتوں کو ذہن میں رکھنا ضروری ہے۔ ان میں سے کچھ تحفظات ذیل میں دیئے گئے ہیں:

i. درستگی(Validity): اس کا مطلب ہے کہ وہ مواد پڑھانا جو ہمیں بنیادی تعلیمی درسیات میں واضح قومی معیارات کے مطابق ہو۔ اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ بنیادی تعلیمی نصاب میں بیان کردہ کورس کے اہداف اور مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے مواد کو پڑھانا۔

ii. اہمیت(Significance): جو کچھ ہم پڑھاتے ہیں اسے سیکھنے والوں کی ضروریات اور دلچسپیوں کا جواب دینا چاہیے، اس لیے معنی خیز اور اہم ہے۔

iii. توازن(Balance): مواد میں نہ صرف حقائق بلکہ تصورات اور اقدار بھی شامل ہیں۔ تین سطحی نقطہ نظر کا استعمال علمی، سائیکوموٹر، اور جذباتی سبق کے مواد کے توازن کو یقینی بناتا ہے۔ متوازن مواد ایک ایسی چیز ہے جو اوپر کے اوسط طالب علم کو بور کرنا آسان نہیں ہے، اور نہ ہی اوسط کو بند کرنا بہت مشکل ہے۔ یہ ایسی چیز ہے جو طالب علم کو چیلنج کرتی ہے توازن کے اصول کا مشاہدہ کرنے کے لیے، کسی بھی موضوع پر دوسرے موضوعات کی قیمت پر بڑے پیمانے پر بحث نہیں کی جانی چاہیے۔

iv. iv خود کفالت(Self-sufficiency): مواد مکمل طور پر ضروری چیزوں کا احاطہ کرتا ہے۔ سیکھنے کا مواد "میل چوڑا اور انچ گہرا" نہیں ہے۔ لوازم کا کافی احاطہ کیا جاتا ہے اور گہرائی میں علاج کیا جاتا ہے۔ یہ "کم ہے زیادہ" کا معاملہ ہے۔

v. دلچسپی(Interest): استاد سیکھنے والوں کی دلچسپی، ان کی ترقی کے مراحل اور ثقافتی اور نسلی پس منظر پر غور کرتا ہے۔

vi. افادیت(Utility): کیا یہ مواد سیکھنے والوں کے کام آئے گا؟اس کا مقصد صرف امتحان اور گریڈ کے مقاصد کے لیے حفظ کرنا نہیں ہے۔جو کچھ سیکھا جاتا ہے وہ امتحانات ختم ہونے کے بعد بھی کام کرتا ہے۔

vii. فزیبلٹی(Feasibility): مواد اس لحاظ سے قابل عمل ہے کہ ضروری مواد کو ہدایات کے لیے دستیاب وقت میں شامل کیا جا سکتا ہے۔

viii. سیکھنے کی اہلیت(Learnability): مواد وہی ہونا چاہئے جو طلباء سیکھ سکتے ہیں اور ان کے تجربے کے مطابق ہونا چاہئے۔اساتذہ کو سیکھنے کی نفسیات پر نظریات کا اطلاق کرنا چاہیے تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ ان کے مضمون کو پیش کیا گیا ہے، ترتیب وار ترتیب دیا جائے تاکہ طلبہ کی سیکھنے کی صلاحیت کو زیادہ سے زیادہ بنایا جا سکے۔

سماجی حقائق کے ساتھ مطابقت(Consistency with Social Realities):اس کا مطلب یہ ہے کہ مواد کا انتخاب اس بنیاد پر کیا جانا چاہیے کہ وہ ہماری موجودہ سماجی ضروریات معاشی اور سیاسی صورتحال سے متعلق ہیں۔مواد لوگوں کی ثقافت اور عقائد کے نظام کے لیے قابل قبول ہونا چاہیے۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your Progress) سوال: ________________ ________________

5.4 زبان کے لیے مواد(Content for Language)

زبانیں انسانی علمی، سماجی اور ثقافتی تجربے کا مرکز ہیں۔زبان بہت سے سادہ اور پیچیدہ کام کو انجام دیتی ہے۔یہ افراد کو سمجھنے، تجزیہ کرنے اور اپنے نفس اور دنیا سے تعلق رکھنے کی صلاحیت فراہم کرتا ہے۔یہ علم کے حصول کے ساتھ ساتھ پیداوار میں ثالثی کرتا ہے۔زبان موثر ابلاغ کو قابل بناتی ہے، جو معاشروں، ثقافت اور شناخت کی تشکیل اور کام کے لیے لازمی ہے۔لہذا، یہ ضروری ہے کہ ایسے مواد کا انتخاب کیا جائے جو طلباء میں زبان سیکھنے کے ترقیاتی مراحل کے لیے موزوں اور متعلقہ ہو۔

https://www.pediatricsoffranklin.com/resources-and-education/developmental-milestones/speech-development-in-kids

بنیادی سطح پر، زبان کے مواد کو درج ذیل شعبوں میں بنیادی مہارتوں کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے:

i. زبانی مہارت کو فروغ دینے کے لیے(For developing oral skill): ایسے تعلیمی مواد کا انتخاب کیا جانا چاہیے جو طالب علموں کو ایک دوسرے کے ساتھ بات چیت کی مشق کو فراہم کرتے ہیں۔ چنچل زبان کی سرگرمیاں زبان کے خوف کو دور کرتی ہیں اور تفریحی عنصر کو سیکھنے میں شامل کرتی ہیں۔ مواد میں مختلف قسم کی سرگرمیاں ہونی چاہئیں جیسے رول پلے، ڈرامے اور انٹرویوز جو طلباء کو کلاس روم میں ان پر عمل کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔

ii. پڑھنے کی مہارت کو فروغ دینے کے لیے(For developing reading skill): پڑھنے کے مواد مختلف قسم کا ہونا چاہیے، بشمول کہانیاں، نظمیں، ڈرامے، مضامین، ڈائری، مزاحیہ، کارٹون، خطوط اور سفر نامے۔ اس میں مانوس اور غیر مانوس متن اور سیاق و سباق کا توازن ہونا چاہیے۔ بڑے فونٹ سائز، رنگین تصویریں، اور ابواب کے دلکش عنوان طلباء میں دلچسپی پیدا کریں گے۔ متن فکر انگیز ہونا چاہئے اور طلباء میں تخیل اور دلچسپی پیدا کرنا چاہئے۔ گائیڈڈ ریڈنگ سے آزاد پڑھنے کی طرف طلباء کی ترقی میں مدد کے لیے مواد کو خود قرض دینا چاہیے۔

iii. لکھنے کی مہارت کو فروغ دینے کے لیے(For developing writing skill): منتخب مواد کو طالب علموں کو منظم طریقے سے اور خوشی سے لکھنے کی مہارتیں سیکھنے کے قابل بنانا چاہیے۔ مواد کو اس لیے ڈیزائن کیا جانا چاہیے کہ طالب علم اپنے طور پر سادہ جملوں کی مشق کر سکیں۔ کہانیوں کی تکمیل، تصویروں کے لیے موزوں عنوانات کی تلاش، واقعات کے لیے دلکش سرخیاں، پوسٹر سازی، اور بینرز جیسی سرگرمیاں نصابی کتب کا حصہ ہونی چاہئیں۔

iv. ترقی پذیر اقدار اور مزاج کے لیے(For developing values and dispositions): منتخب کردہ مواد کو تعلیم کے بڑے مقاصد اور NEP 2020 اور آئینی اقدار میں سرایت کرنے والے اقدار اور طرز عمل کے مطابق ہونا چاہیے۔ اس کا مطلب ہے ایسے مواد کا انتخاب کرنا جس میں زندگی کے تمام شعبوں کے مصنفین شامل ہوں، اس قسم کے ادب جو زبانوں میں مقامی، علاقائی اور لسانی تنوع کی نمائندگی کرتے ہوں، اور برصغیر کی ثقافتوں کی تعریف کی واضح تعلیم ہو۔

v. فنکشنل زبان کی مہارت کو فروغ دینے کے لیے(For developing functional language skill): کوئی بھی سیکھنے کا مواد جو منتخب کیا جاتا ہے اسے سیکھنے والوں کو زبان کے فعال استعمال میں بڑھنے کی اجازت دینی چاہیے۔ یہاں اس کے لیے تجویز کردہ مواد کی فہرست ہے۔

a. ایسے موضوعات اور عنوانات کا انتخاب کرنا جو طلباء کے لیے واقف ہوں اور ان کی روزمرہ کی زندگی پر اثر انداز ہوں، انہیں گروپ ڈسکشن، ڈیبیٹ، رول پلے وغیرہ میں حصہ لینے کی اجازت دیں۔ مثال کے طور پر شہروں میں ٹریفک جام، موثر ٹاؤن پلاننگ، سیلاب، خشک سالی، آلودگی

b. خط لکھنا، خواہ کاغذ پر ہو یا ای میل کے ذریعے، ایک اہم ہنر ہے۔ مواد میں مختلف قسم کے خطوط کے نمونے ہونے چاہئیں، خاص طور پر رسمی خطوط، بشمول حقیقی زندگی کے حالات کے لیے خطوط کے نمونے جیسے کالج میں نئے کورس کے لیے درخواست دینا، اسکالرشپ، بینک میں قرض، سرکاری دفتر میں کوئی بھی درخواست، پولیس۔ اسٹیشن، عدالت، وغیرہ

c. اس کے علاوہ مختلف قسم کے مواد بشمول نوٹس، پریزنٹیشنز، مقصد کے بیانات، اور پیشکشیں؛ مضامین، فیچرز، نیوز آئٹمز اور رپورٹس؛ سوشل میڈیا کے لیے اشتہارات، پوسٹرز، بینرز، ہیڈ لائنز، ویڈیوز اور اسکرپٹس کو زبان کے کلاس رومز میں استعمال کیا جانا چاہیے۔

vi. لسانی مہارتوں کو فروغ دینے کے لیے(For developing linguistic skills): مواد کو زبان کی روانی اور درستگی کو بہتر بنانے میں مدد کرنی چاہیے۔ پڑھنے، بولنے اور لکھنے میں زبان کی مہارت کو بڑھانے کے لیے لسانی پہلوؤں جیسے کہ اوقاف کے نشانات، جنس کا استعمال، جملے کی ساخت، اور ادوار کو مواد میں نمایاں طور پر قابل شناخت ہونا چاہیے۔ اسی طرح، منتخب مواد کو طلباء کو مختلف ادبی آلات اور سیاق وسباق کا استعمال کرتے ہوئے زیادہ نفاست کے ساتھ جدید تخلیقی تحریر کی مشق کرنے کی اجازت دینی چاہیے۔

vii. لسانی ورثے اور تنوع کی تعریف کرنے کے لیے (For eliciting appreciation of linguistic heritage and diversity): مواد کو برصغیر پاک وہند کے کثیر لسانی پہلو پر غور کرنا چاہیے، منتخب کردہ مواد میں مقامی اور علاقائی بولیوں اور زبان کے تغیرات کے لیے جگہ بنانا چاہیے۔

viii. ابتدائی درجات کے متنی مواد میں تصویروں اور تمثیلوں کے لحاظ سے مناسب بصری اشارے ہونے چاہئیں، تاکہ ابتدائی قاری کو معنی بنانے میں مدد مل سکے۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: ۔ ____________________ ____________________

5.5 ریاضی کے لیے مواد(Content for Mathematics)

ریاضی ہماری زندگی کے مختلف پہلوؤں میں ایک بنیادی اور ناگزیر کردار ادا کرتا ہے۔اس کی اہمیت کلاس رومز اور اکیڈمک سیٹنگز کی حدود سے باہر ہے۔پرائمری سطح پر ریاضی انتہائی اہمیت کا حامل ہے کیونکہیہ طلباء کی ریاضی کی سمجھ، مسئلہ حل کرنے کی صلاحیتوں، منطقی سوچ، مقامی بیداری، پیائش کی مہارت اور مستقبل کی تعلیمی کامیابی کے لیے بنیاد رکھتا ہے۔ریاضی میں ایک مضبوط بنیاد فراہم کرنے سے، بچے ضروری مہارتوں اور موضوع کے تئیں مثبت رویہ سے لیس ہوتے ہیں، جوان کی مجموعی فکری نشوونما اور زندگی بھر سیکھنے کے لیے اہم ہیں۔

پرائمری اسکول کا مرحلہ بنیادی پلیٹ فارم ہے جس پر بعد کے مراحل کو تعمیر کرنے کی ضرورت ہے۔ریاضی کے لیے مواد کا انتخاب کرتے وقت، درج ذیل باتوں پر عمل کرنے کی ضرورت ہے:

i. چھوٹے بچے کھیل کھیلنااور سرگرمیوں میں شامل ہونا پسند کرتے ہیں۔اس لیے اس مرحلے پر مزید ریاضی کے کھیل، پہیلیاں اور دیگر تفریحی سرگرمیوں کو شامل کرنے کے لیے کافی گنجائش فراہم کی جانی چاہیے۔

ii. زیادہ تر ریاضی کے تصورات کا براہ راست اثر بچے کی روزمرہ کی زندگی پر ہوتا ہے۔اس لیے جہاں تک ممکن ہوان مواد کو روزمرہ کی زندگی کے حالات سے جوڑ کر پڑھایا جائے۔اس مرحلے میں شامل کیے جانے والے مختلف عنوانات نمبر اور اس کے عمل، شکلیں، مقامی تفہیم، پیٹرن، پیائش اور ڈیٹا ہینڈلنگ ہو سکتے ہیں۔

iii. ہمیں کلاس روم سے باہر سیکھنے کے کلچر کی ترقی کی حوصلہ افزائی کرنے کی ضرورت ہے۔ مواد میں شامل کرنے کے لیے مزید پلے وے سرگرمیاں کو شامل کیا جائے۔

iv. مواد کے انتخاب کے لیے، توجہ ان سرگرمیوں پر مرکوز ہونی چاہیے جو دلفریب ہوں، یعنی بچوں کی روزمرہ کی زندگی کے تجربات کے ارد گرد بنائی گئی ہوں۔اسے بیک وقت ایک سے زیادہ سیکھنے کے مقاصد/ قابلیت کو پورا کرنا چاہیے اور ایک ہی وقت میں سیکھنے کے ایکیا زیادہ شعبوں کو مد نظر رکھنا چاہیے۔

v. وہ مواد جو سیکھنے کے عمل کی حوصلہ افزائی کرتا ہے (معنی پریکٹسیاد داشت اور طریقہ کار کی روانی کو بڑھانے کا باعث بنتی ہے) اور علمی مہارتیں (استدلال، موازنہ، متضاد اور درجہ بندی) کے ساتھ ساتھ مخصوص ریاضیاتی صلاحیتوں کا حصول۔

vi. تمام مواد میں مستقل مزاجی اور ہم آہنگی ہونی چاہیے اور تصورات کی ترقی لکیری کے بجائے سرپل ہونی چاہیے۔

vii. مواد کو بچوں کو کسی مسئلے کو حل کرنے کے لیے متعدد حکمت عملیوں کو دریافت کرنے کی اجازت دینی چاہیے۔

viii. مواد میں ایسے حالات اور مسائل ہونے چاہئیں جو متعدد درست جوابات پیش کرتے ہیں۔اس کے لیے مشقوں میں کھلے عام سوالات کو زیادہ جگہ دی جانی چاہیے۔

ix. مسئلہ پیدا کرنا ریاضی کرنے کا ایک اہم حصہ ہے۔ ایسی مشقوں کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے جن میں بچوں کو اپنے ساتھیوں اور دوسروں کے لیے مختلف قسم کے مسائل پیدا کرنے اور تشکیل دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔

x. مواد ایسا ہونا چاہئے جس سے بچوں کو صرف تصورات اور الگورتھم کو یاد کرنے کی بجائے کسی چیز کو دریافت کرنے، تخلیق کرنے، تعریف کرنے اور سمجھنے کیصلاحیتوں کو فروغ دئے جا سکیں۔

xi. مواد کو بامعنی مشق پیش کرنی چاہیے (ورک شیٹس، گیمز، پہیلیاں وغیرہ کے ذریعے) جو ورکنگ میموری کی طرف لے جاتی ہے اور بالآخر ایک طریقہ کار/کمپیوٹیشنل روانی پیدا کرتی ہے۔

xii. مواد کو تجرید کی افادیت کو قدرتی طور پر تحریک دینے کے مواقع فراہم کرنے چاہئیں۔

https://komodomath.com/us/blog/kindergarten-math-skills

اپنی معلومات کی جانچ (Check your progress)
سوال: ______________________________ ______________________________

5.6 ای وی ایس کے لیے مواد اور آرٹس کے لیے مواد
(Content for EVS and Content for Arts)

- **ای وی ایس کے لیے مواد (Content for EVS):**

مقامی ماحول نہ صرف جسمانی اور قدرتی دنیا ہے بلکہ سماجی اور ثقافتی دنیا بھی ہے۔ بچے کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ اپنے علم کو دنیا، زندگی، معاشرے اور ثقافت سے جوڑ سکے۔ ماحولیاتی مطالعہ (EVS) ماحولیات کی منصوبہ بند تحقیق ہے تاکہ مختلف ماحولیاتی عوامل اور قوتوں کے باہمی تعلق اور انسان پر ان کے اثرات کو سمجھا جا سکے۔

علاقائی ماحولیاتی مسائل اور ثقافتی طریقوں کو شامل کرتے ہوئے مواد کو مقامی سیاق و سباق کے مطابق ڈھالنا ضروری ہے۔ مواد کو عمر کے لحاظ سے مناسب اور متعامل انداز میں پیش کیا جانا چاہیے، کہانیاں، گیمز، بصری، اور تجرباتی سیکھنے کے طریقوں کا استعمال کرتے ہوئے طلباء کے تجسس اور ماحولیاتی تعلیم میں فعال شرکت کو فروغ دینا چاہیے۔ پرائمری سطح پر، انوائرنمنٹل اسٹڈیز (EVS) کو بچوں کو قدرتی دنیا سے متعارف

کرانے، ان کے تجسس کو فروغ دینے، اور ان کے ماحول کی سمجھ پیدا کرنے پر توجہ دینی چاہیے۔ مندرجہ ذیل کچھ مواد کے شعبے ہیں جن کا احاطہ پرائمری سطح پر EVS میں کیا جاسکتا ہے:

1. ماحولیات کا تعارف (Introduction to Environment):

- ماحول کے بارے میں بنیادی تصورات، جیسے ہوا، پانی، مٹی، اور جاندار۔
- مقامی ماحول میں پودوں اور جانوروں کی شناخت اور درجہ بندی۔
- رہائش گاہوں اور ماحولیاتی نظام کے تصور کو سمجھنا۔

2. قدرتی وسائل (Natural Resources):

- مختلف قسم کے قدرتی وسائل کا تعارف، جیسے پانی، جنگلات، معدنیات، اور توانائی کے ذرائع۔
- قدرتی وسائل کے تحفظ اور ذمہ داری سے انتظام کرنے کی اہمیت کو سمجھنا۔
- وسائل کے استعمال اور تحفظ کے لیے پائیدار طریقوں کی تلاش۔

3. آلودگی اور ماحولیاتی انحطاط (Pollution and Environmental Degradation):

- آلودگی کی مختلف اقسام کی شناخت اور سمجھنا، بشمول ہوا، پانی، اور مٹی کی آلودگی۔
- ماحولیات اور انسانی صحت پر آلودگی کے اسباب اور نتائج کے بارے میں آگاہی۔
- فضلہ مواد کو کم کرنے، دوبارہ استعمال کرنے اور دوبارہ استعمال کرنے کی اہمیت کو فروغ دینا۔

4. حیاتیاتی تنوع اور تحفظ (Biodiversity and Conservation):

- حیاتیاتی تنوع کا تعارف اور مختلف انواع اور ماحولیاتی نظام کے تحفظ کی اہمیت۔
- خطرے سے دوچار پرجاتیوں اور ان کے زوال کی وجوہات کے بارے میں جاننا۔
- حیاتیاتی تنوع کے تحفظ میں تحفظ کی حکمت عملیوں اور افراد کے کردار کی تلاش۔

5. موسمیاتی تبدیلی اور گلوبل وارمنگ (Climate Change and Global Warming):

- موسمیاتی تبدیلی کے تصور اور ماحول اور انسانی زندگی پر اس کے اثرات کو سمجھنا۔
- گرین ہاؤس اثر، گلوبل وارمنگ، اور ان کی وجوہات کے بارے میں جاننا۔
- موسمیاتی تبدیلیوں کو کم کرنے کے لیے اقدامات کو فروغ دینا، جیسے کاربن کے اخراج کو کم کرنا اور پائیدار طریقوں کو اپنانا۔

6. پائیدار زندگی (Sustainable Living):

- ذمہ دار اور پائیدار طرز زندگی کے انتخاب کی حوصلہ افزائی کرنا، جیسے پانی اور توانائی کا تحفظ، فضلہ میں کمی، اور نامیاتی کاشتکاری۔

- قابل تجدید توانائی کے ذرائع اور ان کے فوائد کی تلاش۔
- کاربن فوٹ پرنٹ کے تصور اور اسے کم کرنے کے طریقوں کو سمجھنا۔

7. ماحولیاتی اخلاقیات اور شہریت (Environmental Ethics and Citizenship):

- ماحولیاتی اخلاقیات، فطرت کے تئیں ہمدردی، اور ذمہ دار شہریت کو فروغ دینا۔
- ماحولیاتی تحفظ کے اقدامات اور کمیونٹی پروجیکٹس میں فعال شرکت کی حوصلہ افزائی کرنا۔
- ماحول کے تئیں حقوق اور ذمہ داریوں کی سمجھ پیدا کرنا۔

8. میدانی دورے اور عملی سرگرمیاں (Field Trips and Practical Activities):

• عملی تفہیم اور ماحول کے ساتھ تعلق کو بڑھانے کے لیے طلباء کو میدانی دوروں، فطرت کی سیر، اور مقامی تحفظ کے علاقوں کے دورے میں شامل کرنا۔

• ہاتھ سے چلنے والی سرگرمیاں جیسے کہ درخت لگانا، کھاد بنانا، یا چھوٹا باغ بنانا۔

ابتدائی مرحلے میں، بچے کو خوشی کے ساتھ اردگرد کی دنیا کو تلاش کرنے اور اس کے ساتھ ہم آہنگی میں مشغول ہونا چاہیے۔ اس مرحلے کے مقاصد دنیا (قدرتی ماحول، نمونے اور لوگوں) کے بارے میں بچے کے تجسس کو پروان چڑھانا، بچے کو بنیادی علمی اور نفسیاتی مہارتوں کے حصول کے لیے تحقیقی اور ہاتھ سے چلنے والی سرگرمیوں میں مشغول کرانا ہے۔

- **آرٹس کے لیے مواد (Content for Arts)**

جب بچے پرائمری اسکول میں داخل ہوتے ہیں، تو وہ نسبتاً بڑے جمالیاتی علم کے ساتھ آتے ہیں جس میں بصری تصاویر، مقامی موسیقی اور گانے، تال اور جسمانی حرکات شامل ہوتی ہیں۔ اسی کے ذریعے وہ اپنے اردگرد کے قدرتی اور سماجی ماحول کے ساتھ ساتھ اپنے جذبات اور نشوونما کا بھی جائزہ لیتے ہیں۔ اس طرح، بچوں کو مواقع فراہم کیے جانے چاہئیں اور ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو وسعت دینے کا موقع دیا جانا چاہیے تاکہ وہ پینٹنگ، دستکاری، کلے ماڈلنگ، گانے، تحریک، تلاوت اور کہانی سنانے کے ذریعے اپنے تجربات میں اضافہ کریں۔

بنیادی سطح پر، آرٹس کے مواد کو نوجوان سیکھنے والوں میں تخلیقی صلاحیتوں، تخیل اور خود اظہار خیال پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔ مواد کو پرکشش، عمر کے لحاظ سے، اور ہاتھ سے چلنے کے لیے ڈیزائن کیا جانا چاہیے، جس سے بچوں کو ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو دریافت کرنے اور دریافت کرنے کا موقع ملے۔ اسے ایک مثبت اور جامع تعلیمی ماحول کو فروغ دینا چاہیے، ہر بچے کی منفرد فنکارانہ صلاحیتوں کو پروان چڑھانا اور فنون سے محبت کو فروغ دینا چاہیے۔ یہاں کچھ اہم مواد کے شعبے ہیں جو پرائمری سطح کے طلباء کے لیے آرٹس کے نصاب میں شامل کیے جا سکتے ہیں:

i. بصری فنون (Visual Arts):

- آرٹ کے بنیادی عناصر کا تعارف (لائن، شکل، رنگ، ساخت)
- مختلف آرٹ مواد اور اوزار (کریون، پینٹ، رنگین پنسل وغیرہ) کی تلاش
- ڈرائنگ کی تکنیک سیکھنا اور مشق کرنا (فری ہینڈ ڈرائنگ، ٹریسنگ وغیرہ)
- سادہ کولاجز اور مخلوط میڈیا آرٹ ورکس بنانا
- ڈیزائن کے بنیادی اصولوں کو سمجھنا اور ان کا اطلاق کرنا (جیسے توازن اور تضاد)
- مشہور فنکاروں کا تعارف اور ان کے کام نوجوان سیکھنے والوں کے لیے موزوں ہیں۔

ii. پرفارمنگ آرٹس (Performing Arts):

- کردار ادا کرنے اور اصلاح کے ذریعے کہانی سنانے کا تعارف
- بنیادی اداکاری کی مہارتیں اور تکنیکیں (جسمانی حرکات، چہرے کے تاثرات، آواز کی تبدیلی)
- سادہ اسکیٹس، کٹھ پتلی شوز، یا چھوٹی تھیٹر پرفارمنس میں حصہ لینا
- بنیادی رقص کی حرکات اور تالوں کا تعارف
- موسیقی کی مختلف انواع اور آلات (تال کے آلات، ریکارڈر، وغیرہ) کو دریافت کرنا
- سادہ گانے یا نرسری نظمیں گانا اور سیکھنا

iii. دستکاری اور تعمیر (Craft and Construction):

- مختلف مواد (کاغذ، گتے، کپڑے، وغیرہ) کا استعمال کرتے ہوئے سادہ دستکاری کی سرگرمیوں میں مشغول ہونا
- کاغذی دستکاری، اوریگامی، یا سادہ ماڈل بنانا
- فیبرک دستکاری کے لیے بنیادی سلائی یا کڑھائی کی تکنیک کا تعارف
- بلاکس، مٹی، یا ری سائیکل شدہ مواد کا استعمال کرتے ہوئے تعمیر اور عمارت کی تلاش کرنا
- آرٹ پروجیکٹس میں ماحول دوست اور ری سائیکل مواد کو شامل کرنا

iv. ثقافتی اور روایتی فنون (Cultural and Traditional Arts):

- مختلف ثقافتوں کے روایتی فن پاروں اور دستکاریوں کے بارے میں سیکھنا

- ثقافتی تقریبات کی تلاش اور تہواروں یا روایات سے متعلق آرٹ ورک تخلیق کرنا
- روایتی موسیقی، رقص، یا متنوع ثقافتوں سے کہانی سنانے کا تعارف
- ثقافتی ورثے کی قدر کو سمجھنا اور ثقافتی تعریف کو فروغ دینا

v. **تخلیقی تحقیق اور اظہار(Creative Exploration and Expression):**

- اوپن اینڈڈ آرٹ کی سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی کرنا جو تخیل اور خود کے اظہار کو متحرک کرتی ہیں۔
- بچوں کو مختلف آرٹ مواد اور تکنیکوں کے ساتھ تجربہ کرنے کی اجازت دینا
- ذاتی فنکارانہ منصوبوں اور خود ہدایت کی تلاش کے مواقع فراہم کرنا
- کلاس نمائشوں یا پیشکشوں کے ذریعے طلباء کے فن پاروں کی نمائش اور جشن منانا۔

<table>
<tr><td> </td><td> </td></tr>
<tr><td>https://www.parents.com/fun/arts-
crafts/easy-art-activities-for-kids-to-
/do-at-home</td><td>https://urbanindianmom.in/natio
nal-symbols-of-india-craft-
/ideas-for-kids</td></tr>
<tr><td> </td><td> </td></tr>
<tr><td>https://salwanpublicschool.com/disco
/ver-india-role-play-activity</td><td>epplay.in/introducing-kids-to-
/classical-dance-at-an-early-age</td></tr>
</table>

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)

سوال:

____

____

5.7 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:

- نصاب ایک دستاویز ہے جو کسی مخصوص کورس یا مضمون کا تفصیلی خاکہ فراہم کرتا ہے۔
- نصاب کے کلیدی اجزاء میں کورس کا عنوان، کورس کی تفصیل، سیکھنے کے مقاصد، احاطہ کیے جانے والے موضوعات، مطلوبہ نصابی کتابیں یا پڑھنے کا مواد، اور اسائنمنٹس شامل ہیں۔
- مواد کے انتخاب کے اصول ہیں: درستگی، اہمیت، توازن، خود کفالت، دلچسپی، افادیت، فزیبلٹی، سیکھنے کی اہلیت، وغیرہ۔
- پرائمری سطح پر، زبان کے مواد کو زبان کی ترقی، پڑھنے کی مہارت، لکھنے کی مہارت، اقدار اور مزاج، فنکشنل زبان کی مہارت، لسانی مہارت وغیرہ پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔
- پرائمری سطح پر، ریاضی کے مواد کو زیادہ ریاضی کے کھیل، پہیلیاں، اور دیگر تفریحی سرگرمیاں شامل کرنے کے لیے کافی گنجائش دینے پر توجہ دینی چاہیے۔ اسے ریاضی کی کارروائیوں کو سمجھنے اور لاگو کرنے، عددی مہارتوں اور نمبر کی حس کو فروغ دینے پر توجہ دینی چاہیے۔
- پرائمری سطح پر، EVS کے مواد کو بچوں کو قدرتی دنیا سے متعارف کرانے، ان کے تجسس کو پروان چڑھانے، اور ان کے ماحول، قدرتی وسائل، آلودگی اور ماحولیاتی انحطاط، حیاتیاتی تنوع اور تحفظ، فیلڈ ٹرپ اور عملی سرگرمیوں کے بارے میں فہم پیدا کرنے پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔ وغیرہ
- پرائمری سطح پر آرٹس کے لیے مواد آرٹ کے بنیادی عناصر (لائن، شکل، رنگ، ساخت) کے تعارف پر ہونا چاہیے، آرٹ کے مختلف مواد اور آلات (کریون، پینٹ، رنگین پنسل وغیرہ) کی تلاش، بنیادی رقص کی نقل و حرکت کا تعارف۔ اور تال، مختلف مواد (کاغذ، گتے، تانے بانے، وغیرہ) کا استعمال کرتے ہوئے سادہ دستکاری کی سرگرمیوں میں مشغول ہونا، مختلف ثقافتوں سے روایتی

آرٹ کی شکلوں اور دستکاریوں کے بارے میں سیکھنا، اور کھلی فنی سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی کرنا جو تخیل اور خود اظہار خیال کو متحرک کرتی ہیں۔

5.8 فرہنگ(Glossary)

نصاب(Syllabus)	ایک نصاب ایک دستاویز ہے جو کسی مخصوص کورس یا مضمون کا تفصیلی خاکہ فراہم کرتا ہے۔
درستگی(Validity)	اس کا مطلب ہے کہ وہ مواد پڑھانا جو ہمیں قومی معیارات کے مطابق پڑھانا چاہیے جو بنیادی تعلیمی نصاب میں واضح ہے۔
اہمیت(Significance)	ہم جو کچھ پڑھاتے ہیں اسے سیکھنے والوں کی ضروریات اور دلچسپیوں کا جواب دینا چاہیے۔
توازن(Balance)	ایک متوازن مواد ایک ایسی چیز ہے جو اوپر کے اوسط طالب علم کو بور کرنا آسان نہیں ہے، اور نہ ہی اوسط کو بند کرنا بہت مشکل ہے۔
خود کفالت	اس سے مراد وہ مواد ہے جو مکمل طور پر ضروری چیزوں کا احاطہ کرتا ہے۔
فزیبلٹی(Feasibility)	مواد اس لحاظ سے قابل عمل ہے کہ ضروری مواد کو ہدایات کے لیے دستیاب وقت میں شامل کیا جاسکتا ہے۔
سیکھنے کی اہلیت(Learnability)	مواد وہی ہونا چاہئے جو طلباء سیکھ سکتے ہیں اور ان کے تجربے کے مطابق ہونا چاہئے۔

5.9 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں(Unit End Exercise)

معروضی جوابات کے حامل سوالات(Objective Answer Type Questions)

1. پرائمری سطح پر ریاضی سیکھنے کا مندرجہ ذیل میں سے کون سا اہم فائدہ ہے؟
   a) ریاضی کے عملی استعمال کو سمجھنا
   b) ریاضی کے جدید تصورات پر عبور حاصل کرنا
   c) زبان کی ترقی پر توجہ دینا
   d) فنکارانہ مہارت کو بہتر بنانا
2. ریاضی کا ایک طریقہ کیا ہے جو بنیادی سطح پر علمی ترقی کی حمایت کرتا ہے؟

a) منطقی استدلال اور تنقیدی سوچ کی مہارتوں کو تیار کر کے
b) جسمانی ہم آہنگی اور موٹر مہارتوں کو بہتر بنا کر
c) سماجی تعامل اور تعاون کو فروغ دے کر
d) جذباتی ذہانت اور ہمدردی کو فروغ دے کر

3. پرائمری سطح پر عددی روانی اور ذہنی ریاضی کی مہارتیں کیوں اہم ہیں؟

a) مقامی بیداری پیدا کرنا
b) ریاضی کے خیالات کو واضح طور پر بتانا
c) ریاضی کے کاموں کو تیزی سے اور درست طریقے سے انجام دینا
d) ریاضی کے عملی استعمال کو سمجھنا

4. مندرجہ ذیل میں سے کون سا قدرتی وسائل کی مثال ہے؟

a) پلاسٹک کی بوتلیں۔
b) کاغذی کلپس
c) پانی
d) پنسل

5. زمین کے اوسط درجہ حرارت میں بتدریج اضافے کی اصطلاح سے کیا مراد ہے؟

a) گلوبل وارمنگ
b) موسمیاتی تبدیلی
c) ماحولیاتی انحطاط
d) حیاتیاتی تنوع کا نقصان

مختصر جوابات کے حامل سوالات(Short Answer Type Questions)

1. "سیلابس" کی اصطلاح سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟
2. مواد کے انتخاب کے کم از کم پانچ اصول لکھیں۔
3. پرائمری سطح پر ریاضی کا بنیادی مقصد کیا ہے؟
4. پرائمری سطح پر ریاضی سیکھنے کا ایک اہم فائدہ کیا ہے؟
5. حیاتیاتی تنوع کی تعریف کریں اور ماحول میں اس کی اہمیت کی وضاحت کریں۔
6. آلودگی کے تین اقسام کو بتاتے ہوئے اور ہر ایک کی مثال دیں۔

7. فنون کی تعلیم کے ذریعے نوجوان سیکھنے والوں میں تخلیقی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کی کیا اہمیت ہے؟
8. مختلف ثقافتوں کے روایتی فن پاروں کو تلاش کرنے کا مقصد کیا ہے؟
9. ذمہ دار اور ماحولیاتی شعور رکھنے والے شہریوں کی نشوونما میں ماحولیاتی تعلیم کی اہمیت پر تبادلہ خیال کیجیے۔
10. پرائمری سطح کے طلباء میں تخلیقی صلاحیتوں اور خود اظہار خیال کو فروغ دینے میں بصری فنون کی اہمیت پر تبادلہ خیال کیجئے۔

طویل جوابات کے حامل سوالات(Long Answer Type Questions)

1. اساتذہ اور طلباء کے درمیان واضح رابطہ قائم کرنے میں نصاب کے کردار کی وضاحت کریں۔اس سے اساتذہ اور طلباء دونوں کو کیا کیا فائدہ ہوتا ہے؟
2. نصاب کی مخصوص ساخت کی وضاحت کیجئے۔
3. پرائمری سطح پر ریاضی کے بنیادی مقصد پر بحث کریں اور یہ کہ یہ طلباء کی مجموعی ترقی میں کس طرح معاون ثابت ہوتا ہے۔
4. پرائمری سطح پر ریاضی سیکھنے کے فوائد کو واضح کریں،اس کے عملی استعمال اور طلباء کی مستقبل کی تعلیمی کامیابی پر اس کے اثرات پر زور دیجئے۔
5. نوجوان سیکھنے والوں میں اعتماد اور مواصلات کی مہارت کو فروغ دینے میں فنون لطیفہ کے کردار کی وضاحت کیجئے۔

5.10 تجویز کردہ اکتسابی مواد(Suggested Learning Resources)

- Biggs, J., & Tang, C. (2011). Teaching for quality learning at university. McGraw-Hill Education.
- Diamond, R. M. (2008). Designing and assessing courses and curricula- A practical guide (3rd ed.). Jossey-Bass.
- Gronlund, N. E., & Brookhart, S. M. (2009). How to design and evaluate research in education (7th ed.). McGraw-Hill Education.
- Knight, P. (2006). A systematic approach to planning for teaching and learning (2nd ed.). Nelson Thornes.
- McKechnie, W. J., Svinicki, M., & Hofer, B. K. (2021). McKechnie's teaching tips- Strategies, research, and theory for college and university teachers. Cengage Learning.

- Nilson, L. B. (2016). Teaching at its best- A research-based resource for college instructors (4th ed.). Jossey-Bass.
- O'Brien, J. G., & Millis, B. J. (2010). Creating the engaged college classroom- A practical guide for faculty. Jossey-Bass.
- Palmer, P. J. (2007). The courage to teach- Exploring the inner landscape of a teacher's life (10th ed.). Jossey-Bass.
- Wiggins, G., & McTighe, J. (2005). Understanding by design (2nd ed.). Association for Supervision and Curriculum Development.
- Zepeda, S. J. (2012). Instructional supervision- Applying tools and concepts (3rd ed.). Routledge.

اکائی 06۔ مواد مضمون کو منظم کرنے کے طریقے

(Ways of Organizing Content)

اکائی کے اجزا

6.0 تعارف(Introduction)

6.1 مقاصد(Objectives)

6.2 پروجیکٹ پر مبنی طرز رسائی (Project-based Approach)

6.3 کہانی پر مبنی طرز رسائی (Story-based Approach)

6.4 موضوع پر مبنی طرز رسائی((Theme-based Approach

6.5 انتخابی طرز رسائی (Eclectic Approaches)

6.6 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

6.7 فرہنگ(Glossary)

6.8 اکائی کے اختتام کی سر گرمیاں(Unit End Exercise)

6.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد(Suggested Learning Resources)

6.0 تعارف(Introduction)

بچے کھیلنا پسند کرتے ہیں اور کھیل ان کا بنیادی تجربہ ہوتا ہے، جس سے وہ سیکھتے ہیں۔ کھیل پر مبنی کچھ طرز رسائی ذیل میں بیان کیے گئے ہیں۔ جن میں مختلف طریقہ سے مواد مضمون کو منظم کیا جاسکتا ہے، مختلف اکتسابی تجربات دیئے جاسکتے ہیں اور بچوں کا اکتساب بہتر ہو سکتا ہے۔

6.1 مقاصد(Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- پروجیکٹ پر مبنی طرز رسائی کا تصور بیان کر سکیں۔
- کہانی پر مبنی طرز رسائی کو اپنی تدریس میں شامل کر سکیں۔
- موضوع پر مبنی طرز رسائی بتا سکیں۔
- انتخابی طرز رسائی میں معاون حکمت عملیاں جان کر استعمال کو سکیں۔

6.2 پروجیکٹ پر مبنی طرز رسائی(Project-based Approach)

پروجیکٹ کی نوعیت کچھ اس طرح ہوتی ہے کہ وہ کچھ لمبے عرصے تک کسی مخصوص سوال یا مسئلے پر کام کرتے ہیں۔ اس عرصے میں طلباء کو کچھ لچک بھی فراہم کی جاتی ہے۔اسی وجہ سے طلبہ میں تجسس اور نئی چیزوں کو تلاش کرنے کے مواقع فراہم ہوتے ہیں اور ان کے اندر تنقیدی سوچ اور مسئلہ حل کرنے کی صلاحیت کو فروغ ملتا ہے۔ طلبہ کو ایک ساتھ ایک دوسرے کے ساتھ کام کرنے کے مواقع بھی فراہم ہوتے ہیں اس سے سیکھنے کے خود کو منظم کرنے کے سوالات کرنے کے مواقعوں سے ان کے اقتصاد کو جلا ملتی ہے۔ یہ تمام صلاحیات اور مہارتیں نہ صرف اس کو بلکہ زندگی کے ہر شعبے میں کام آنے والی مہارتیں ہیں جس سے وہ ایک کامیاب شخص کی طرف گامزن ہو سکتے ہیں۔ اس عمر نے پروجیکٹس چھوٹے اور سادہ ہونے چاہیے جو کہ پہنچ کے اندر ہوں۔ طلبہ کو اصل زندگی میں ان پہ دلچسپی کے مطابق مسئلے کا حل ڈھونڈنے کے مواقع ملتے ہیں۔ بچوں کو تلاش، دریافت اور تنقید کے لیے پائیدار، اور حقیقی دنیا کے مواقع فراہم کیے جاتے ہیں، جو ان کی نشوونما اور سیکھنے میں معاون ہوتے ہیں۔

کسی پروجیکٹ کو کرنے کے عمل کے دوران یا اس کے نتائج میں کوئی صحیح یا غلط جواب نہیں ہوتا۔اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک بچہ، ناکامی کے خوف کے بغیر، اپنی تخلیقی سوچ کو تلاش کر سکتا ہے۔اس طرح، پروجیکٹ بچوں کے فطری تجسس کو پروان چڑھاتے ہیں، اور تلاش اور دریافت کی اجازت دیتے ہیں۔بچوں کی سیکھنے کی ضروریات پوری ہوتی ہیں، جبکہ ان کے خیالات کی قدر ہوتی ہے، اور ان کی دلچسپیوں اور تخلیقی صلاحیتوں کو پروان چڑھایا جاتا ہے۔

پروجیکٹ ورک کا ایک فائدہ یہ ہے کہ یہ طلباء کو کسی نصابی کتاب کے مواد کے بارے میں صرف پڑھنے اور اسے حفظ کرنے کی کوشش کرنے کے بجائے، مواد کی ایک وسیع رینج کے ساتھ کام کرنے کی اجازت دیتا ہے۔اس طرح، اساتذہ مواد کا احاطہ نہیں کرتے ہیں بلکہ طلباء کے لیے مواد کو دریافت کرنے اور اس کے ساتھ تعامل کرنے اور اسے کئی شعبوں اور مضامین اور حقیقی زندگی کے تجربات سے مربوط کرنے کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔اس تعامل میں مہارتوں کا حصول اور اطلاق شامل ہے

نوعیت کے لحاظ سے، پروجیکٹس بین المضامین (انٹر ڈسپلینری) ہوتے ہیں، جن میں زبان، فنون، سماجی علوم، ریاضی، سائنس، آرٹ، ڈرامہ، رقص، اور صحت جیسے بہت سے مضامین شامل ہوتے ہیں-ساتھ ہی کئی حقیقی زندگی کے تجربات بھی۔اس کے علاوہ، پراجیکٹس تعلیمی مضامین اور حقیقی زندگی کے مناظر میں استعمال ہونے والی مہارتوں کو حاصل کرنے، مشق کرنے اور ان کا اطلاق کرنے کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔

تعلیمی منصوبے کی تنظیم کاری کئی اہم قدموں اور غور کرنے کے اہم پر امر سرفکاری کو شامل کرتی ہے تاکہ منصوبہ مؤثر طریقے سے منظم کیا جا سکے اور اس کے تعلیمی مقاصد پر پورا اُترا جا سکے۔یہاں ایک پروجیکٹ مبنی تعلیمی منصوبے کو کس طرح تنظیم دینے کا خلاصہ دیا گیا ہے:

1. موضوع کا انتخاب: پہلا قدم ہے کہ ٹیمز کو کس موضوع پر پروجیکٹ کرنا ہے وہ منتخب کرنا ہے۔موضوع کا انتخاب وہن کریں جو تعلیمی مقاصد کے مطابق ہو اور طلباء کی دلچسپی کو بھی پرکھتا ہو۔

2. مشروع کا منصوبہ: اب ٹیمز کو منصوبے کی تفصیلی منصوبہ بنانا ہوتا ہے، جس میں موضوع کے اہم مسائل، تعلیمی اہداف، مصنوعات کی منظر نامہ، اور وقت کا خرچ شامل کیا جاتا ہے۔

3. تعلیمی منابع کی تلاش: طلباء کو منصوبے کے لئے ضروری تعلیمی منابع کی تلاش کرنے کا موقع دیا جاتا ہے، جیسے کتابیں، انٹرنیٹ، اور اخراجات۔

4. تجرباتی تعلیم: اس مرحلے میں، طلباء کو منصوبے کے حصول کے لئے مختلف تجربات کرنے کا موقع ملتا ہے، جیسے سروے، مصاحبتی ملاقاتیں، اور عملی کام۔

5. تحقیق اور تجزیہ: طلباء کو منصوبے کے موضوع پر تفصیلی تحقیق کرنے اور جمع کرنے کا موقع ملتا ہے۔

6. منصوبے کی تیاری: ٹیمز کو منصوبے کے لئے منظر نامہ تیار کرنے اور مصنوعات بنانے کا وقت دیا جاتا ہے۔

7. منصوبے کا اجراء: طلباء کو منصوبے کو اجراء دینے کا موقع دیا جاتا ہے اور انہیں اپنے تجربات اور تعلیمی تجزیوں کو دوسروں کے ساتھ تقسیم کرنے کا وقت ملتا ہے۔

8. تجزیہ اور تشخیص: پروجیکٹ کے اختتام پر، طلباء کو اپنے منصوبے کی کامیابی کا تجزیہ کرنے اور اپنے تعلیمی فراہمی کو بہتر بنانے کا موقع دیا جاتا ہے۔

9. رپورٹنگ اور پیش کش: طلباء کو اپنے منصوبے کو دوسروں کے سامنے پیش کرنے کا وقت دیا جاتا ہے اور وہ اپنے تجزیوں اور تعلیمی تجربات کو رپورٹ کرتے ہیں۔

10. تجربے کی تلاش: آخر کار، طلباء کو اپنے منصوبے کے تجربے سے اہم سبق سیکھنے کا موقع ملتا ہے، جو ان کی تعلیمی ترقی کو بڑھاتا ہے۔

https://www.structural-learning.com/post/project-based-learning

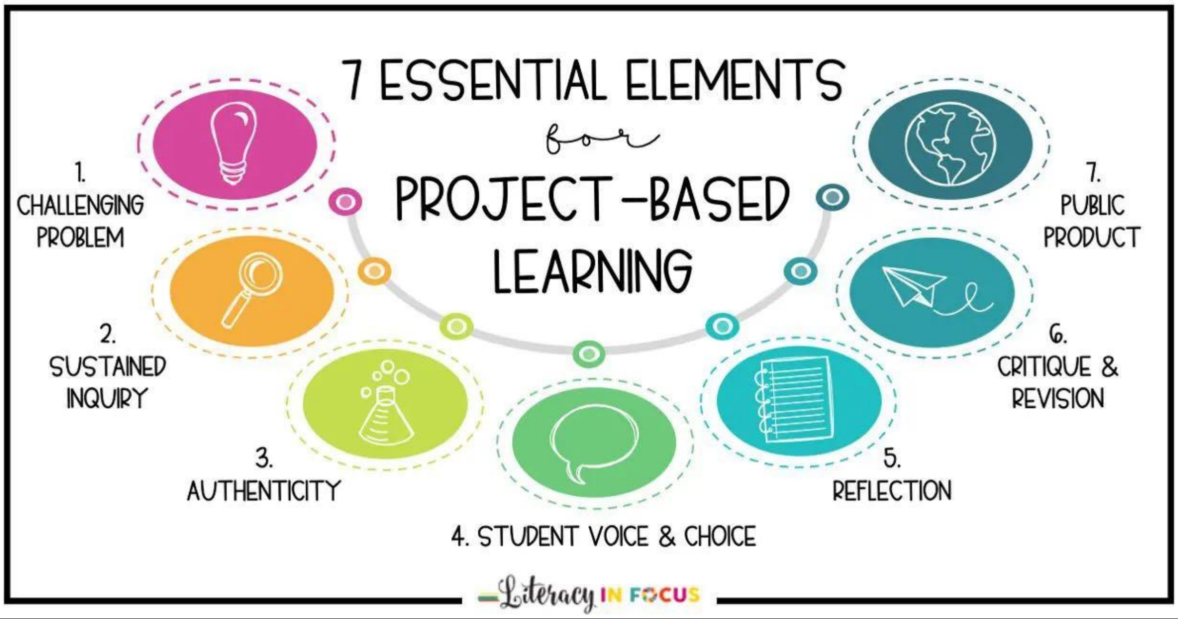

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: ______________________________ ______________________________

6.3 کہانی پر مبنی طرز رسائی(Story-based Approach)

ہر کوئی ایک اچھی کہانی سے محبت کرتا ہے، خصوصاً بچے۔

کہانیاں رابطے کے قدیم ترین آلات میں سے ایک ہیں۔ ہماری ثقافت میں، کہانیاں ہمارے خاندانوں اور برادریوں کو ایک دوسرے کے ساتھ باندھنے میں بہت اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ کہانیوں کا استعمال بچوں کے ساتھ ارد گرد کی دنیا کے بارے میں بات کرنے کے لیے کیا گیا ہے - فطرت، جانوروں، لوگوں، انھیں روایت کی فراوانی کے بارے میں بتانے، انھیں کام کرنے کے مختلف طریقوں سے متعارف کرانے اور انھیں اخلاقیات اور اخلاقیات کے سوالات میں شامل کرنے کے لیے۔ کہانیاں خاندان اور برادری کے رشتوں کو برقرار رکھنے کا ایک مؤثر ذریعہ بھی رہی ہیں۔

کہانیوں کا بچوں سے جذباتی تعلق کی وجہ سے ان کی توجہ اور یادداشت کو بھی متحرک کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ کہانیاں روزمرہ کی گفتگو میں ایک اہم کردار ادا کرتی ہیں— کہانیوں کے ذریعے زندگی کے مختلف پہلوؤں کو بتایا جاتا ہے۔ چونکہ زیادہ تر بچوں

کوان کی گھریلو زبان میں کہانیوں سے پہلے ہی متعارف ہوتے ہیں، اس لیے اسکول میں بامعنی تناظر میں کہانیوں کا استعمال نئی زبانوں کے تعارف اور اکتساب میں موثر ہوتا ہے۔

کہانیاں، بچوں کے اکتساب کے عمل میں براہ راست شامل کر کے، ان کے ذخیرہ الفاظ بنانے میں مدد کرتی ہیں۔ زبان سیکھنے اور سکھانے کے ایک امیر وسیع وسیلہ ہونے کے علاوہ، کہانیاں اپنے فوری تجربے سے باہر کی دنیا کو بھی متعارف کرواتی ہیں، لہٰذا، کہانیاں بچوں کو الفاظ یا لغت کے علاوہ بہت کچھ جیسے اقدار، اخلاقیات، ہمدردی، وغیرہ سیکھنے میں مدد فراہم کرتی ہیں۔

کہانیاں بچوں کی مجموعی نشوونما کے لیے ایک طاقتور ذریعہ کے طور پر بھی کام کرتی ہیں۔ ان سے زبان کی تعلیم کے ساتھ ساتھ جذباتی، سماجی، اور ذہانتی ترقی کو بھی فروغ دیا جاتا ہے۔

اساتذہ بچوں کے ادب کے وسیع ذخیرہ میں سے انتخاب کر سکتے ہیں، ترجیحاً اپنی مادری زبان میں ایسی کہانیاں جن سے بچے پہلے سے واقف ہوں، جیسے کہ روایتی کہانیاں اور لوک کہانیاں۔ دیگر انواع میں تصویری کتابیں، افسانے، قصے، لوک کہانیاں، امثال، شاعری، گانے، نظمیں، حروف تہجی اور گنتی کی کتابیں، جانوروں کی کہانیاں، مزاح کے ساتھ کہانیاں وغیرہ شامل ہیں۔

کہانی پر مبنی طرز رسائی میں مواد کی تنظیم:

اساتذہ کو کہانی پر مبنی نقطہ نظر کی منصوبہ بندی کرتے ہوئے ان مقاصد پر غور کرنا چاہیے جو وہ حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ انہیں ممکنہ سرگرمیوں، وقت درکار، نصابی اور ہم نصابی سرگرمیاں ,بچے جو زبانیں بولتے ہیں، یہ اور اسی طرح کے تحفظات کو مواد کی تیاری کے ساتھ ساتھ سبق کی منصوبہ بندی کرتے وقت ذہن میں رکھنا چاہیے۔

کہانی پر مبنی نقطہ نظر عام طور پر تین مراحل کی بنیاد پر تیار کیا جاتا ہے - کہانی سے پہلے کی سرگرمیاں، کہانی پڑھنے کے دوران کی سرگرمیاں اور کہانی کے بعد کی سرگرمیاں۔

1. پہلا مرحلہ تدریسی مقاصد اور بچوں کی ضروریات پر مبنی کہانیوں کا انتخاب کرنا ہے۔ اس پر غور کرنے کے ساتھ ساتھ کہانیوں پر مبنی سرگرمیوں کے لیے ذہن سازی، غور وفکر کرنا اور آغاز کرنا ضروری ہے، اور پھر کہانیوں پر مبنی منصوبہ سبق تیار کیا جائے۔

2. کہانی پڑھنے سے پہلے کی سرگرمیوں میں درج ذیل شامل ہو سکتے ہیں: کتاب کا سرورق اور عنوان دکھائیں اور اس کے بارے میں بات کریں، بچوں سے کہانی کے نام اور استعمال ہونے والی تصویر کے بارے میں سوالات پوچھیں، پڑھی جانے والی کہانی کے بارے میں سوالات پوچھیں، پڑھی جانے والی کہانی کے متعلق چھوٹے چھوٹے کھیل کھیلیں۔

3. پڑھنے کے دوران سرگرمیوں میں درج ذیل چیزیں شامل ہو سکتی ہیں: الفاظ کو دہرانے اور نقل کرنے کا بولیں، پکچر یا فلیش کارڈز کا استعمال کریں، پیشین گوئی کرنے کا بولیں کہ آگے کیا ہونے والا ہے، کہانی کے حصوں کو ترتیب دینے کا بولیں، ہاں/نہیں سوالات پوچھیں، اختتام کا اندازہ لگانے کا بولیں۔

4. پڑھنے کے بعد کی سرگرمیوں میں مندرجہ ذیل چیزیں شامل ہو سکتی ہیں: ایک اور عنوان کا انتخاب کرنے کا بولیں، تصاویر کو ترتیب دینے یا واقعات کو ترتیب دینے کا بولیں،، ایک چھوٹی کتاب یا پوسٹر بنانے کا بولیں، کہانی پڑھنے یا اس پر ڈرامہ تیار کرنے کا بولیں، کہانی کے متعلق کھیل کھیلنے کا بولیں، کہانی کے بارے میں گانا گانے کا بولیں، کٹھ پتلی/مکھوٹا بنانے کا بولیں ،، کہانی دوبارہ اپنے الفاظ میں بیان کرنے کا بولیں.

https://www.shutterstock.com/image-vector/happy-cute-little-kids-boy-girl-1631236708

اپنی معلومات کی جانچ(Check your Progress)

سوال:

____

____

6.4 موضوع پر مبنی طرز رسائی(Theme-based Approach)

موضوعاتی نقطہ نظر سکھانے اور سیکھنے کا ایک طریقہ ہے جہاں کئی تعلیمی شعبوں کو ایک موضوع کے تحت جوڑا جاتا ہے اور اس کو ایک موضوع کے اندر مربوط (integrate) کیے جاتے ہیں۔

مختلف وقت پر مختلف مہارتیں سیکھنے یا مختلف مضامین سیکھنے کے بجائے، بچوں کو ایک موضوع (theme) کے ذریعے بامعنی روابط بنانے اور مختلف موضوعات یا پہلوؤں کو دریافت کرنے میں مدد کی جاتی ہے۔

ایک موضوع کو ایک وسیع تصور/موضوع کے طور پر بیان کیا جاتا ہے جو مخصوص سیکھنے کے تجربات کی ترقی کی رہنمائی کرتا ہے۔ بچے مختصر مدت کے لیے مختلف مضامین سیکھنے کے بجائے طویل عرصے تک مختلف طریقوں سے کسی موضوع کو دریافت کرتے ہیں۔ ہم اسے ایک مشترکہ دھاگے کے طور پر دیکھ سکتے ہیں جو اکتسابی تجربات کو ایک ساتھ باندھنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

بچے موضوع کے مختلف پہلوؤں کو الگ تھلگ مجرد تصورات کے طور پر نہیں بلکہ حقیقی زندگی میں ہونے والے عمل کے طور پر دریافت کرتے ہیں۔ یہ بچوں کے لیے تجربات کو متعلقہ، سیاق و سباق کے مطابق اور ٹھوس بناتا ہے۔ اس سے بچوں کو موضوع کے بارے میں ایک مربوط سمجھ پیدا کرنے میں مدد ملتی ہے۔

موضوع واقف حالات یا صورتحال فراہم کرتا ہے جس پر نیا علم بنایا جا سکتا ہے۔ ہر موضوع بچوں کے لیے سیکھنے کے وسیع مواقع مہیا کرتا ہے۔
موضوع کے اندر کسی بھی واقعہ، خیال، شے، یا تجربے کو اکتسابی تجربے کی تعمیر کے لیے ایک بنیاد کے طور پر تصور کیا جا سکتا ہے۔

موضوع کے اندر، بچے اپنے بارے میں، ان کی دلچسپیوں، لوگوں کے ساتھ تعلقات اور تعاملات، ماحول میں موجود اشیاء کو دریافت کرتے ہیں۔ وہ ان کو بہتر طور پر سمجھنے، دریافت کرنے، تجربہ کرنے، تجزیہ کرتے ہیں سوالات پوچھتے ہیں، تجسس کرتے ہیں اور اس طرح اپنے پہلے سے موجود علم کو استوار کرتے ہیں۔

کچھ موضوعات کی مثالیں: میرا گھر، میرا پڑوس، میرا باغ، میرا اسکول، بازار، میدان اور جنگلات، پہاڑیاں اور پہاڑ، دریا اور سمندر، گاڑیاں۔ تمام موضوعات کے اندر ذیلی موضوعات ہوتے ہیں تاکہ بچے موضوع کے اندر مختلف پہلوؤں کو تلاش کر سکیں۔

1. بچے موضوعات کے مرکز میں ہوتے ہیں۔ جب توجہ بچوں پر ہوگی، تعلیمی منصوبہ اور اساتذہ بچوں کو تعلیمی تجربات کو ان کی زندگی سے جوڑنے میں مدد فراہم کرنے پر متوجہ رہینگے۔
2. علم اور اکتساب کو تنہائی میں نہیں رکھا جائے گا بلکہ بچوں کی روزمرہ کی زندگی کے تجربات سے منسلک کیا جائے گا۔
3. سیاق و سباق کا تنوع اور بچوں کے ذاتی تجربات، موضوعات کے اندر اکتسابی تجربات کی منصوبہ بندی کے لیے لازمی ہیں۔
4. اس تعلیمی سفر میں مصنوعات سے زیادہ عمل کی اہمیت ہے۔
5. استاد کا کردار ایک سہولت کار کا ہوتا ہے جو سیکھنے کے عمل میں مدد کرتا ہے۔ کچھ تجربات بچوں کی دلچسپیوں کے مطابق ہو سکتے ہیں اور اساتذہ کی طرف سے مدد اور وسائل فراہم کئے جاتے ہیں۔ اور کچھ تجربات اساتذہ کی طرف سے آغاز کئے جا سکتے ہیں جس میں بچوں کو فیصلے کرنے اور تلاش کرنے کے کافی مواقع فراہم کیے جاتے ہیں۔ بچوں اور اساتذہ کو ذیلی موضوعات کے اندر مختلف خیالات/انداز کو تلاش کرنے کی تخلیقی آزادی ہوتی ہے۔

موضوعات اور ذیلی موضوعات بچوں کو تجربات کو سمجھنے کے لئے ایک مستقل بنیاد فراہم کرتے ہیں تاکہ وہ دوسری تجربات کے ساتھ جڑیں/ عام اشیاء کے ساتھ وابستگیاں/عام تصورات بنا سکیں اور آخر کار مزید تجریدی خیالات پر استوار ہو سکیں۔ بچے نئے تصورات تیار کرتے ہیں، نئی مہارتوں کی مشق کرتے ہیں، رجحانات بناتے ہیں اور ہر ذیلی تھیم میں ان کے جذباتی تجربات ہوتے ہیں۔

https://www.mothersppridebathinda.com/theme-based-learning.php

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال:۔ ____ ____

6.5 انتخابی طرزرسائی(Eclectic Approaches)

تمام طرزرسائی کی کچھ خصوصیات ہوتی ہیں تو کچھ کمیاں بھی ہوتی ہیں، اس لئے یہ اسکولوں اور اساتذہ پر چھوڑ دیا گیا ہے کہ وہ اپنے موقع اور ضروریات کے موافق اکتسابی تجربات ، مواد مضمون کو تخلیق کرنے کے لیے صحیح طرز کا انتخاب کریں۔ اسی کو انتخابی طرزرسائی کہا گیا ہے۔

انتخابی طرزرسائی تدریس کا ایک طریقہ ہے جو سبق کے مقاصد اور متعلم کی صلاحیتوں کے لحاظ سے سکھانے کے لیے مختلف طریقوں اور سرگرمیوں کو یکجا کرتا ہے۔ مختلف تدریسی طریقے ادھار لیے جاتے ہیں اور متعلم کی ضرورت کے مطابق ڈھالتے ہیں۔

اسکول اور اساتذہ اکثر مواد مضمون کو منظم کرنے کے لیے مخصوص طریقے استعمال کرتے ہیں۔ اکتسابی تجربات کی منصوبہ بندی انفرادی اکتسابی نتائج کے لیے بھی کی جاسکتی ہے جس میں مواد مضمون، تدریس، اور تشخیص کے مخصوص اجزا کا امتزاج ہو سکتا ہے، جو کسی ایک

طرز رسائی میں نہیں ہوتا ہے۔اس قسم کی منصوبہ بندی میں یہ امکان ہوتا ہے کہ یہ بے تسلسل نظر آئے، جبکہ ،ایک اچھی طرح سے تخلیق کی گئی تعلیمی تجربات کی ترتیب کسی مخصوص طرز رسائی کو اپنائے بغیر بھی دلچسپ اور تعلیمی نتائج حاصل کرنے میں موثر ہو سکتی ہے۔

https://medium.com/@mohamedelmanssouri/the-eclectic-approach-a-key-to-teaching-every-and-each-student-f3bc6e790bba

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: ____________________ ____________________

6.6 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:

- طلباء کو مشروع مبنی ترجیح کے ذریعے ٹیم کام، تعاون، اور تفکری مہارتوں کو فروغ دینے کی صلاحیت فراہم کرنا۔
- طلباء کو مختلف مواد کو ایک منطقی طریقے سے منظم کرنے اور علمی تلاش کرنے کی مہارتیں حاصل کرنے کی تشویش دینا۔
- کہانی مبنی ترجیح کے ذریعے بچوں کو خودی کے انداز میں سوچنے، تشخیص کرنے، اور تعبیر کرنے کی صلاحیت فراہم کرنا۔
- کہانیوں کو استعمال کرتے ہوئے بچوں کو اخلاقی اور سماجی پیغامات کو سمجھنے اور ان کے اثرات پر تبادلہ کرنے کی تشویش دینا۔
- موضوع مبنی ترجیح کے تحت بچوں کو مختلف تجربات کو سمجھنے اور ان کو دوسرے تجربات سے موصول کرنے/عام تصورات بنانے کی مہارت فراہم کرنا۔
- موضوع مبنی ترجیح کے تحت بچوں کو نئے تصورات پیدا کرنے، نئی مہارتیں مشق کرنے، رجحانات بنانے، اور جذباتی تجربات حاصل کرنے کی تشویش دینا۔

- اہمیتی ترجیح کے ذریعے اساتذہ کواپنی تعلیمی میٹریل کو مختلف تراکیب اور تعلیمی تجربات کے ساتھ منظم کرنے اور طلباء کی ضروریات اور سوالات کے مطابق تعلیمی مواد ڈیزائن کرنے کی تشویش دینا۔
- اہمیتی ترجیح کے ذریعے اساتذہ کو طلباء کو تعلیمی نتائج حاصل کرنے کی صلاحیت فراہم کرنے کے لئے بے تسلسل تعلیمی تجربات کی ایک موزوں تسلسل تیار کرنے کی تشویش دینا۔

6.7 فرہنگ(Glossary)

تعلیمی منصوبہ بنائی	تعلیمی منصوبہ بنائی ایک تعلیمی عمل ہے جس میں طلباء کو خود کار کام کر کے علم حاصل کرنے کا موقع ملتا ہے۔اس میں عملی تجربات، تحقیقی کام،اور ٹیمی کام شامل ہوتے ہیں۔
مشروع مبنی تعلیم	مشروع مبنی تعلیم ایک تعلیمی منہج ہے جس میں طلباء کو واقعی دنیا کے مسائل کا حل تلاش کرنے کے لئے مشروعات پر کام کرنے کا موقع ملتا ہے۔
سروس لرننگ	سروس لرننگ ایک پروجیکٹ بیسڈ تعلیم کا حصہ ہوتا ہے جس میں طلباء کو خدماتی تجربات کے ذریعے علم حاصل کرنے کا موقع فراہم کیا جاتا ہے۔
گروہی تعلیم	گروہی تعلیم ایک پروجیکٹ بیسڈ تعلیم کی ایک شکل ہوتی ہے جس میں طلباء کو گروہوں میں کام کرنے کا موقع ملتا ہے تاکہ وہ معاونت کے ذریعے سیکھ سکیں اور ٹیمی کام کریں۔
کہانی مبنی تعلیم	کہانی مبنی تعلیم ایک تعلیمی منہج ہے جس میں کہانیوں کو تعلیم کے ذریعے استعمال کیا جاتا ہے تاکہ طلباء کو مواد سمجھنے اور یاد رکھنے میں مدد ملے۔
موضوع مبنی تعلیم	موضوع مبنی تعلیم ایک تعلیمی منہج ہے جس میں طلباء کو مخصوص موضوعات کے ارد گرد تعلیم فراہم کی جاتی ہے تاکہ وہ ایک مخصوص موضوع پر تفصیلی علم حاصل کر سکیں۔
موضوعی تعلیمی منصوبہ	موضوعی تعلیمی منصوبہ ایک تعلیمی پروجیکٹ ہوتا ہے جس میں موضوعی تعلیم کے مطابق طلباء کو کام کرنے کا موقع ملتا ہے۔

6.8 اکائی کے اختتام کی سر گرمیاں(Unit End Exercise)

معروضی جوابات کے حامل سوالات(Objective Answer Type Questions)

1. پروجیکٹ بیسڈ لرننگ کی کیا خصوصیت ہے؟

(a) ایک ہفتے تک ٹیچرز کے ساتھ تعلیم (b) واقعی دنیا کے مسائل پر کام کرنا

(c) روزانہ کتب سے حفظ کرنے کی پریکٹس (d) کلاس میں بیٹھ کر لیکچر سننا

2. پروجیکٹ بیسڈ لرننگ کا کون سا فائدہ ہے؟

(a) مسائل کا حل صرف تھیوری میں رہتا ہے (b) طلباء کو عملی تجربات فراہم کرتی ہے

(c) صرف وڈیو لیکچرز کا دورہ ہوتا ہے (d) معلومات کی سادہ روایت کرتی ہے

3. کہانیوں کا استعمال کیا مقصد سروں کے لئے کیا گیا ہے؟

(a) زبان سیکھنے کیلئے (b) بچوں کے ساتھ گفتگو کی ترویج

(c) ان کی توجہ اور یادداشت کو متحرک کرنے کیلئے(d) بچوں کو کمپیوٹر کا استعمال سیکھانے کیلئے

4. کہانیاں کس طرح بچوں کی مجموعی نشو ونما میں مدد فراہم کرتی ہیں؟

(a) صرف زبان سیکھنے میں (b) صرف جذباتی تعلقات کو بڑھانے میں

(c)زبان سیکھنے اور سکھانے کیلئے (d) صرف ریاستی اقدار کو جاننے میں

5. موضوعاتی نقطہ نظر کیا ہوتی ہیں؟

(a) ایک علمی تجزیہ (b) مختلف مضامین کو ایک ساتھ جوڑنے کی تکنیک

(c) پڑھائی کے لئے ایک علاقہ (d) زبانی تعلیم کا طریقہ

مختصر جوابات کے حامل سوالات(Short Answer Type Questions)

1. پروجیکٹ بیسڈ لرننگ کی نوعیت کیا ہوتی ہے؟
2. پروجیکٹ بیسڈ لرننگ کی نوعیت کیا ہوتی ہے؟
3. کس طرح کہانیاں بچوں کی توجہ اور یادداشت کو متحرک کرتی ہیں؟
4. کہانیوں کا استعمال نئی زبانوں کے تعارف اور اکتساب میں کیسے مدد فراہم کرتا ہے؟
5. موضوعاتی نقطہ نظر کیا ہوتی ہیں اور کیا ان کا مقصد ہوتا ہے؟
6. موضوعی تعلیم کے دوران بچوں کو کیسے فائدہ پہنچتا ہے؟

7. انتخابی طرز رسائی کی تعریف دیں اور اس کی اہمیت کیا ہے؟

8. اساتذہ کیسے انتخابی طرز رسائی کا انتخاب کرتے ہیں اور یہ کیسے تعلیمی نتائج حاصل کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے؟

طویل جوابات کے حامل سوالات(Long Answer Type Questions)

1. پروجیکٹ بیسڈ لرننگ کے ذریعے طلباء کی کس طرح کئی مہارتیں ترقی کرتی ہیں اور وہ زندگی کے دیگر شعبوں میں کام آتی ہیں؟

2. سوال- کہانیوں کا تعلیمی منصوبہ تیار کرتے وقت کونسی مراحل کو مدنظر رکھنا ضروری ہیں اور ان مراحل کو تفصیل سے بیان کریں۔

3. سوال- موضوعی تعلیم کی اہمیت اور اس کے استعمال کے مختلف پہلوؤں کا تفصیلی بیان کریں۔

4. سوال- انتخابی طرز رسائی کے اہم تصورات کی تفصیلی تشریح کریں اور بتائیں کہ یہ تعلیمی تجربات کو کس طرح بہتر بنا سکتے ہیں۔

6.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد(Suggested Learning Resources)

- Danniels, E., & Pyle, A. (2018). Defining Play-based Learning. https-//www.childencyclopedia com/pdf/expert/play-based-learning/according-experts/defining playbased- learning
- Department of Education Australia . (n.d.) Play-based learning. https-//earlychildhood.qld. gov.au/earlyYears/Documents/age-appropriate-pedagogies-play-based-learning.PDF
- Directorate of School Education, Puducherry. (2021). *Preschool Curriculum Framework*
- Ellis, G., & Brewster, J. (2014). *Tell it again! The storytelling handbook for primary English*
- *language teachers.* British Council. https-//www.teachingenglish.org.uk/sites/teacheng/files/pub_D467_Storytelling_handbook_FINAL_web.pdf
- Ministry of Education. (2018-19). *UDISE Data.* http-//udise.in/flash.htm

- Ministry of Education. (2019). *Draft National Education Policy 2019.https-//www.education.gov.in/sites/upload_files/mhrd/files/Draft_NEP_2019_EN_Revised.pdf*
- Ministry of Education. (2020*). National Education Policy 2020.* https-//www.education.gov.in/sites/upload_files/mhrd/files/NEP_Final_English_0.pdf
- Ministry of Education. (2020-21). *UDISE Data.* https-//dashboard.udiseplus.gov.in/#/home
- Ministry of Education. (2022). *Prashast - A Disability Screening Checklist for Schools.*
- https-//ncert.nic.in/pdf/DSCS_booklet.pdf
- Ministry of Education.(2021). *'Students' and Teachers' Holistic Advancement through Quality*
- *Education (SARTHAQ')*. https-//www.education.gov.in/sites/upload_files/mhrd/files/upload_document/SARTHAQ_Part-1_updated.pdf
- *2016 Safe Children- Happy Childhood.* https-//wcd.nic.in/sites/default/files/National%20
- Plan%20of%20Action%202016.pdf
- Ministry of Women and Child Development. (2017).*Pre-School Education Kit (PSE Kit)*
- Ministry of Women and Child Development.(2013). *Draft National Early Childhood Care and*
- *Education Policy.* https-//wcd.nic.in/sites/default/files/National%20Early%20
- Childhood%20Care%20and%20Education-Resolution.pdf

- NCERT. (2020). *Guidelines for Preschool Education.* https-//ncert.nic.in/dee/pdf/
- guidelines-for-preschool.pdf

اکائی 07۔ ٹیچنگ لرننگ میٹریل

(Teaching-Learning Materials (TLM))

اکائی کے اجزا

7.0 تعارف(Introduction)

7.1 مقاصد(Objectives)

7.2 تعلیمی مواد(Teaching Learning Material)

7.2.1 ٹی ایل ایم مواد جو اساتذہ تیار کر سکتے ہے (TLM material that can be prepared by Teachers)

7.2.2 ٹی ایل ایم مواد جو بچوں کے ذریعہ تیار کیا جا سکتا ہے (TLM material that can be prepared by children)

7.2.3 ٹی ایل ایم مواد جو مارکیٹ سے خریدا جا سکتا ہے (TLM material that can be purchased from the market)

7.2.4 ریاضی ٹی ایل ایم برائے گریڈ (1 اور 2) (Mathematics TLM for Grade (1 &2))

7.2.5 لائبریری اور بچوں کا ادب استعمال اور ثقافت (Library and children Literature usage and culture)

7.2.6 ٹیکنالوجی/ڈیجیٹل اور آڈیو بصری مواد (Technology/ Digital and Audio-visual material)

7.3 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

7.4 فرہنگ(Glossary)

7.5 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں(Unit End Exercise)

7.6 تجویز کردہ اکتسابی مواد(Suggested Learning Resources)

7.0 تعارف(Introduction)

ٹیچنگ لرننگ میٹریل (ٹی ایل ایم) ایک ہدایتی آلہ ہے۔ یہ فزیکل آئٹمز، ڈیجیٹل آلے اور یہاں تک کہ ایونٹس بھی سیکھنے کو مزید ٹھوس، دلکش اور طلباء کے لیے فائدہ مند بنا سکتے ہیں۔

TLM کی خصلتیں:

سیکھنے کے مقاصد کی حمایت کرنا: ٹی ایل ایم کا انتخاب طلباء کو زبان، ریاضی، سائنس، سماجی علوم اور سیکھنے کے دیگر اہداف کے حصول میں مدد کے لیے کیا جاتا ہے۔

فعال سیکھنے کو فروغ دینا: ٹی ایل ایم طلباء کو مشغول کرنے کے لیے عملی سرگرمیوں، انٹرایکٹو اسائنمنٹس اور ایکسپلوریشن کا استعمال کرتے ہیں۔

مختلف قسم کے مواد اور سرگرمیاں پیش کرنا: موثر ٹی ایل ایم بصری، سمعی، کنیستھیٹک اور ٹچائل سیکھنے والوں کو ایڈجسٹ کرتے ہیں۔

ٹی ایل ایم رنگین بصری، تعاملی پہلوؤں اور اختراعی فارمیٹس کے ساتھ سیکھنے کو دلچسپ بنا سکتے ہیں۔ ٹی ایل ایم طلباء کو ٹھوس مثالیں، ماڈل اور نمائشیں پیش کر کے تجریدی تصورات کو سمجھنے میں مدد کرتے ہیں۔

تدریس۔ سیکھنے کے وسائل کو اکثر ہدایتی اشیاء یا امداد کہا جاتا ہے۔

کلاس روم کی ہدایات کو زیادہ جامع اور موثر بنانے کے لیے ایک استاد جو کچھ بھی استعمال کرتا ہے، اُس کا شمار ان میں ہوتا ہے۔ اساتذہ کا بلند آواز سے پڑھنے اور شاگردوں کو غیر فعال طور پر سننے کا عام تدریسی طریقہ بدلنا چاہیے۔

آیئے ٹی ایل ایم کو باریکی سے جانیں۔

تدریسی تعلیمی مواد (ٹی ایل ایم) میں انسانی اور غیر انسانی وسائل شامل ہیں۔ وہ حقیقی یا بے جان ہو سکتے ہیں۔ اساتذہ کو سمعی و بصری مواد کے ساتھ اپنے کورسز کو اپ ڈیٹ اور بہتر بنانا چاہیے۔ بصری تصاویر طلباء کو تیزی سے سیکھنے میں مدد کرتی ہیں۔ اس سے کلاس کی شمولیت، تعلیمی کارکردگی اور مواصلات میں اضافہ ہوگا۔ یہ بہتر مواصلات خیالات کو وسیع بناتا ہے۔

7.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- سیکھنے والوں کی موثر مشغولیت کے لیے مختلف قسم کے ٹی ایل ایم کو ان کی تعلیم میں منتخب کرنے، بنانے اور مربوط کرنے کے لیے علم اور مہارت سے آراستہ کر سکیں گے۔
- اساتذہ، بچوں اور تجارتی طور پر دستیاب اختیارات کے ذریعہ تیار کردہ ٹی ایل ایم کے درمیان فرق کر سکیں گے۔
- آسانی سے دستیاب مواد کا استعمال کرتے ہوئے سادہ ٹی ایل ایم بنانے میں بنیادی مہارتوں کا مظاہرہ کر سکیں گے۔
- گریڈ 1 اور 2 کے لیے متعلقہ کلیدی ریاضیاتی تصورات اور مہارتوں کی شناخت کر سکیں گے۔
- ابتدائی بچپن کی نشوونما میں کتب خانوں اور بچوں کے ادب کے کردار کو سمجھ سکیں گے۔
- سیکھنے کے مختلف مقاصد اور عمر کے گروپوں کے لیے ٹیکنالوجی پر مبنی ٹی ایل ایم کی موزونیت کا جائزہ لے سکیں گے۔
- سیکھنے والوں کی شمولیت کو بڑھانے اور سیکھنے کو مزید تعاملی اور متحرک بنانے کے لیے ٹیکنالوجی کی صلاحیت کو پہچان سکیں گے۔

7.2 تعلیمی مواد (Teaching Learning Material)

ٹی ایل ایم فل ایجوکیشن کے مطابق، ہدایات کار اور طلباء محض تدریسی مواد بنا سکتے ہیں یا خرید سکتے ہیں۔ تدریسی وسائل تین گروپوں میں آتے ہیں۔

سمعی آلے: یہ گیجٹ سماعت کو متحرک کر کے سیکھنے میں اضافہ کرتے ہیں۔ چونکہ یہ تلفظ پر توجہ مرکوز کرتا ہے، اس لیے یہ زبان سیکھنے میں مدد کرتا ہے۔ چھوٹے بچے گانوں اور موسیقی سے سیکھنے سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ آڈیو مطالعہ اور یاد رکھنے میں مدد کرتا ہے۔ آڈیو طویل مدتی اور آسان خیال یاد کو بہتر بناتا ہے۔ جیسے ٹیپ ریکارڈر، ریڈیو، اور کیسٹ اور ٹیپ پلیئر۔ نرسری ریمز اور کوئز پریکٹس کلاسوں کو ہر ایک کے لیے زیادہ تفریحی بناتی ہیں۔

بصری امداد: سیکھنے میں مدد کے لیے بصری اعضاء کو متحرک کرتی ہے۔ لکیریں، نمونے، روشن منظر کشی، اور مضبوط رنگ بصری طور پر مدد کرتے ہیں۔ یہ بصری طور پر خوبصورت اور تعلیمی ہیں۔ بصری آلات اساتذہ کو مضامین کا تصور کرنے میں مدد کرتے ہیں اور شاگردوں کو مستقبل کے حوالے کے لیے بہتر مثالیں فراہم کرتے ہیں۔ گلوبز، انفوگرافکس، پاور پوائنٹس، نقشے، چارٹ، بلیک بورڈز، ماڈیولز، اور تصویری کارڈ۔ یہ تمام بصری امداد طلباء کو تیزی سے سیکھنے میں مدد کرتی ہیں۔ اس سے ان کی یادداشت میں بھی بہتری آتی ہے۔

سمعی و بصری امداد/آلے: آڈیو اور ویڈیو کو یکجا کرتے ہیں۔ وہ آڈیو اور بصری سیکھنے کے طریقوں کا استعمال کرتے ہیں جن میں تعلیمی ویڈیوز، ماڈیولز اور اینیمیشن شامل ہیں۔ آڈیو اور بصری آلات کا امتزاج طلباء کو معلومات کو برقرار رکھنے میں مدد کرتا ہے اور انہیں بعد میں واپس آنے کے لیے بہتر مثالیں پیش کرتا ہے۔ ان کی شکل پرکشش ہوتی ہے۔ کمپیوٹر، ٹی وی، ورچوئل کلاس روم، ایل سی ڈی پروجیکٹر وغیرہ۔

پرنٹ آئٹمز کو ہدایت دینے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ بہت سے اساتذہ اب بھی اس قسم کی تعلیم کا استعمال کرتے ہیں کیونکہ یہ مواد حاصل کرنے کا ایک موثر اور روایتی طریقہ ہے۔ کچھ انسٹرکٹر ڈیجیٹل ٹیچنگ ٹولز کی تعریف کر سکتے ہیں، لیکن ان کی حدود ہیں اور ہر کوئی ان کا استعمال نہیں کر سکتا۔ طلباء اسکول سے تدریسی مواد خرید سکتے ہیں یا حاصل کر سکتے ہیں۔ بہت سے تعلیمی وسائل کے استعمال سے یہ کلیدی فوائد حاصل ہوتے ہیں:

- سمجھنے اور سیکھنے میں مدد کرتا ہے۔
- وقت بچاتا ہے کیونکہ اساتذہ ویڈیو اور آڈیو کے ذریعے کلاسوں کی وضاحت کر سکتے ہیں۔
- لسانی مشکلات کو دور کرتا ہے۔
- استاد اور طالب علم کے درمیان بہتر مواصلات۔
- اسباق کو دلچسپ بنائیں۔
- مواد کو واضح اور آسان بنانے میں مدد کرتا ہے۔

مؤثر تعلیمی وسائل میں کئی خصلتیں ہوتی ہیں: بصری طور پر پرکشش انسٹرکشنل مواد ضروری ہے۔ نمونے اور رنگ ٹی ایل ایم کو زیادہ پرکشش بناتے ہیں۔ طلباء کو نئے موضوعات کو سمجھنے کے لیے ٹی ایل ایم کا استعمال کرنا چاہیے۔

طلباء کو کورس کے مواد سے سیکھنا چاہیے۔ سیکھنے کے مواد کے ذریعے ، لوگوں کو یہ محسوس کرنا چاہیے کہ وہ مزید سیکھ رہے ہیں۔ تعلیمی مواد اساتذہ کی کارکردگی کو بہتر بناتا ہے۔ کلاس روم میں سیکھنے کے ماحول کو بہتر بناتا ہے۔

مختلف پروفیسر مختلف مضامین کو مختلف طریقے سے پڑھاتے ہیں، لیکن یہ سب اس بات پر منحصر ہے کہ وہ مواد کو کتنی اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ مہارت کے اصول شہرت کی تعلیم کی کلید ہیں۔

- **ٹی ایل ایم کی اقسام کی مثالیں:**

اساتذہ کے بنائے ہوئے **فلیش کارڈ، کٹھ پتلی، چارٹ، ہیرا پھیری، کھیل۔**

بچوں کی بنائی ہوئی **ڈرائنگ، کولاجز، ڈائراما، کہانیاں، شاعری اور گانے۔**

خریدی گئی مصنوعات: تعلیمی کھلونے، کھیل، سافٹ ویئر، ایپلی کیشنز، انٹرایکٹو وائٹ بورڈز، کتابیں۔

فیلڈ ٹرپس، تجربات، تخروپن، رول پلے نگ۔

ٹی ایل ایم کی کارکردگی متعدد عوامل پر منحصر ہے: طالب علم کی عمر اور سیکھنے کی سطح۔ ہدف شدہ سیکھنے کے مقاصد۔ تخلیقی سوچ اور وسائل کا مظاہرہ کرنے والے اساتذہ۔ اساتذہ طلباء کو مشغول کر سکتے ہیں اور ٹی ایل ایم کی ایک رینج کو احتیاط سے تعینات کر کے ان کی صلاحیتوں کو حاصل کرنے میں ان کی مدد کر سکتے ہیں۔

تعلیمی مواد کے اقسام(TLMs)

7.2.1 ٹی ایل ایم مواد جو اساتذہ تیار کر سکتے ہے

(TLM material that can be prepared by Teachers)

یہ ایسے مواد ہیں جو اساتذہ نے آسانی سے دستیاب وسائل یا خریدے ہوئے مواد کا استعمال کرتے ہوئے تیار کیے ہیں اور سیکھنے کے مخصوص مقاصد اور طلباء کی ضروریات کے مطابق بنائے گئے ہیں۔ کچھ مثالیں شامل ہیں: لیش کارڈ: یہ گتے، کاغذ، یا پرانے تصویری کارڈوں سے بنائے جا سکتے ہیں اور الفاظ، اعداد، شکلوں اور بہت کچھ کی مشق کے لیے استعمال کیے جا سکتے ہیں۔

کٹھ پتلی: موزوں، کاغذی تھیلوں، یاری سائیکل شدہ مواد سے بنی، کٹھ پتلی کو کہانی سنانے، کردار ادا کرنے، اور تعاملی سرگرمیوں میں مشغول ہونے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ چارٹ اور خاکے: چارٹ، گراف اور خاکے جیسے بصری آلات طلباء کو معلومات، رشتوں اور عمل کو دیکھنے میں مدد کرتے ہیں۔ یہ ہاتھ سے تیار کیے جا سکتے ہیں، آن لائن ٹولز کا استعمال کرتے ہوئے بنائے جا سکتے ہیں، یا پرنٹ کیے جا سکتے ہیں- (Manipulatives)ہیرا پھیری: کانکریٹ اشیاء جیسے گنتی کے بلاکس، کھانے کی سلاخیں، یا پیٹرن بلاکس طلباء کو اعداد، شکلیں، اور کارروائیوں جیسے تجریدی تصورات کو کر کے اور ان کی نمائندگی کر کے سیکھنے کی اجازت دیتے ہیں۔

کھیل: تعلیمی کھیل جو ریاضی، خواندگی، اور سماجی جذباتی نشوونما جیسی مہارتوں کو تقویت دیتے ہیں، سادہ مواد جیسے پاسے، کاغذ اور مارکر کا استعمال کرتے ہوئے بنائے جا سکتے ہیں۔

https://www.daily-sun.com/printversion/details/412110

7.2.2 ٹی ایل ایم مواد جو بچوں کے ذریعہ تیار کیا جاسکتا ہے

(TLM material that can be prepared by children)

: بچوں کو اپنا تعلیمی مواد بنانے میں شامل کرنے سے ملکیت کو فروغ ملتا ہے اور انکی فہم میں اضافہ ہوتا ہے۔کچھ مثالیں شامل ہیں:

ڈرائنگ اور کولاجز: بچوں کو دوبارہ استعمال شدہ مواد سے بنی ڈرائنگ، پینٹنگز یا کولاجز کے ذریعے تصورات، کہانیوں یا تجربات کی نمائندگی کرنے کی ترغیب دیں۔

ڈائیگرام اور ماڈل: بچے جوتے کے خانوں، گتے اور دیگر مواد کا استعمال کرتے ہوئے تاریخی واقعات، قدرتی رہائش گاہوں، یا افسانوی دنیاؤں کو پیش کرنے کے لیے ڈائراما بنا سکتے ہیں۔ تحریری **کہانیاں اور نظمیں:** بچوں کو اپنی کہانیاں اور نظمیں لکھ کر تخلیقی انداز میں اظہار کرنے کی ترغیب دیں، جس سے وہ زبان اور بیانیے کی مہارتوں کو تلاش کر سکیں۔ گانے اور رقص: گانے ترتیب دینا اور سیکھنے کے موضوعات سے متعلق رقص تخلیق کرنا بچوں کو معلومات کو یاد رکھنے اور اندرونی بنانے کا ایک تفریحی اور دلکش طریقہ فراہم کرتا ہے۔

https://www.youtube.com/watch?app=desktop&v=MVJP3NMGX2o

7.2.3 ٹی ایل ایم مواد جو مارکیٹ سے خرید اجاسکتا ہے

(TLM material that can be purchased from the market)

بازار مختلف قسم کے تیار شدہ تعلیمی مواد پیش کرتا ہے جو اساتذہ کے تیار کردہ اور بچوں کے تخلیق کردہ وسائل کی تکمیل کر سکتے ہیں۔ کچھ مثالیں شامل ہیں: تعلیمی کھلونے اور کھیل: بورڈ گیمز، پہیلیاں، اور تعمیراتی سیٹ جو مخصوص مہارتوں اور تصورات کو سکھانے کے لیے بنائے گئے ہیں ۔

سافٹ ویئر اور ایپس: تعلیمی ایپس اور انٹرایکٹو سافٹ ویئر سیکھنے کے مختلف پہلوؤں کو پورا کرتے ہیں اور سیکھنے کے دلچسپ تجربات پیش کرتے ہیں ۔

انٹرایکٹو وائٹ بورڈز اور ڈیجیٹل آلے: یہ ٹیکنالوجیز کلاس روم میں انٹرایکٹو پریزنٹیشنز، سرگرمیوں اور تعاون کی اجازت دیتی ہیں۔

کتابیں اور آڈیو بکس: بچوں کی کتابیں، پرنٹ اور آڈیو دونوں، خواندگی کی ترقی، کہانی سنانے اور مختلف انواع کی تلاش کے مواقع فراہم کرتی ہیں۔

یاد رکھیں: سب سے مؤثر ٹی ایل ایم وہ ہیں جو طلباء کی عمر، سیکھنے کے انداز اور ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے جان بوجھ کر منتخب اور استعمال کیے جاتے ہیں۔ اساتذہ کے تیار کردہ، بچوں کے تخلیق کردہ، اور تجارتی طور پر خریدے گئے مواد کا مجموعہ ایک متنوع اور دلکش سیکھنے کا تجربہ پیش کر سکتا ہے۔ کلاس روم میں ٹی ایل ایم کی صلاحیت کو زیادہ سے زیادہ بڑھانے کے لیے اساتذہ اور بچوں دونوں میں تخلیقی صلاحیتوں اور وسائل کی حوصلہ افزائی کریں۔

7.2.4 ریاضی ٹی ایل ایم برائے گریڈ (1 اور 2) (Mathematics TLM for Grade (1 &2))

گریڈ 1 اور 2 کے لیے ریاضی کے ٹی ایل ایم: نمبروں کو حقیقی کرنا۔ گریڈ 1 اور 2 میں، ریاضی کے ساتھ مثبت اور دلکش تعلقات کی بنیاد رکھنا بے حد ضروری ہے۔ ٹیچنگ لرننگ میٹریل (ٹی ایل ایم) اس عمل میں طاقتور اوزار ہو سکتے ہیں، تجریدی تصورات کو ٹھوس، چنچل تجربات میں تبدیل کر سکتے ہیں۔

اس عمر کے گروپ کے لیے ریاضی کے ٹی ایل ایم کے انتخاب اور استعمال کے لیے کچھ کلیدی اصول یہ ہیں:

ٹھوس اور دلکش مواد پر توجہ دیں: گنتی کے بلاکس، کھانے کی سلاخوں اور پیٹرن کے بلاکس جیسے ہیرا پھیری بچوں کو اعداد، کارروائیوں اور رشتوں کی جسمانی طور پر نمائندگی کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ اسے رنگین اور بصری طور پر پرکشش رکھیں: روشن رنگ، عکاسی اور چارٹ توجہ حاصل کرتے ہیں اور سیکھنے کو مزے دار بناتے ہیں۔

اسے انٹرایکٹو بنائیں: کھیل، پہیلیاں، اور عملی سرگرمیاں فعال شرکت اور مسئلہ حل کرنے کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں۔

حرکت اور کھیل کو شامل کریں: گنتی کے نغموں، حرکت کے کھیلوں اور کردار ادا کرنے کی سرگرمیوں کو شامل کرنا سیکھنے کو ایک خوشگوار تجربے میں تبدیل کر سکتا ہے۔ حقیقی دنیا کے سیاق وسباق سے مربوط ہوں: ریاضی کو متعلقہ اور بامعنی بنانے کے لیے واقف اشیاء اور تجربات کا استعمال کریں۔

گریڈ 1 اور 2 کے لیے ریاضی کے ٹی ایل ایم کی کچھ مخصوص مثالیں یہ ہیں:

نمبر سینس اور گنتی:

گنتی کرنے والے ریچھ:ان رنگین ریچھوں کو گنتی،اضافہ، گھٹاؤاور چھانٹنے کی مشق کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

نمبر لائنیں: متحرک مار کر والی بڑی نمبر لائنیں بچوں کو نمبروں اوران کے رشتوں کو دیکھنے میں مدد کرتی ہیں۔

دس فریم اور ابا کس: یہ اوزار نمبروں کی نمائندگی کرنے اور جگہ کی قدر کو دیکھنے کے طریقے فراہم کرتے ہیں۔

نمبر پزل اور میچنگ گیمز:ایسی سرگرمیاں شامل کرنا جو نمبر کی شناخت اور گنتی کی مہارت کو تقویت دیتی ہیں۔

اضافہ اور تخفیف:

بیلنس اسکیلز:اضافے اور گھٹاؤ کے مسائل کو بصری طور پر ظاہر کرنے کے لیے ہیرا پھیری کا استعمال کریں۔

ڈومینوز اور تاش کھیلنا:بنیادی کارروائیوں کی مشق کے لیے تفریحی اور واقف اوزار۔

رول اینڈ ایڈ/سبٹریکٹ گیمز: دلچسپ گیمز جو نمبر کے حساب کے ساتھ پاسے رولنگ کو یکجا کرتے ہیں۔

مالا کے تار اور گنتی کی لاٹھیاں: یہ ٹھوس اوزار بچوں کو اضافے اور گھٹاؤ کے تصورات کو دیکھنے اور سمجھنے میں مدد کرتے ہیں۔

جیومیٹری اور شکلیں:

پیٹرن بلاکس اور تانگرام: یہ رنگین شکلیں ہندسی تصورات جیسے شکلیں، ہم آہنگی،اور مقامی استدلال کی تلاش کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں۔

بلڈنگ بلاکس اور پلے ڈو: شکلیں اور مقامی تعلقات بنانے اور تلاش کرنے کے لیے اوپن اینڈڈ مواد۔

مختلف اشیاء کے ساتھ ترتیب دینے کی سرگرمیاں: سائز، رنگ یا شکل کے لحاظ سے اشیاء کی درجہ بندی کرنے سے بچوں کو ترتیب دینے اور درجہ بندی کی مہارتوں کو فروغ دینے میں مدد ملتی ہے۔

شیپ بنگو اور میچنگ گیمز: شکل کی پہچان اور الفاظ کو مضبوط کرنے کے تفریحی طریقے۔

یاد رکھیں: ریاضی کے بہترین ٹی ایل ایم وہ ہیں جو تجسس پیدا کرتے ہیں، تلاش کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں،اور سیکھنے کو مزے دار بناتے ہیں۔

مواد کے اپنے انتخاب کو اپنے طلباء کی مخصوص ضروریات اور مفادات کے مطابق ڈھال لیں۔

تخلیقی ہونے اور اپنے منفرد ریاضی ٹی ایل ایم کے ساتھ آنے سے نہ گھبرائیں!

مختلف قسم کے مشغول اور موثر ریاضی کے ٹی ایل ایم کا استعمال کرکے، آپ نوجوان سیکھنے والوں کو ان نمبروں کے ساتھ مثبت اور پر اعتماد تعلقات استوار کرنے میں مدد کر سکتے ہیں جو زندگی بھر رہیں گے۔

7.2.5 لائبریری اور بچوں کا ادب استعمال اور ثقافت

(Library and children Literature usage and culture)

کتب خانے اور بچوں کا ادب کئی زبردست وجوہات کی بنا پر ابتدائی بچپن کی تعلیم اور ترقی (ای سی سی ای) میں اہم کردار ادا کرتے ہیں:

1. **زبان اور خواندگی کی ترقی**: **متنوع کتابوں کی نمائش**: کتب خانے بچوں کی کتابوں کی ایک وسیع رینج تک رسائی فراہم کرتے ہیں،انہیں مختلف انواع،الفاظ اور تحریری انداز سے روشناس کراتے ہیں،زبان کے حصول اور خواندگی کی مہارتوں کو فروغ دیتے ہیں۔

کہانی سنانااور بلند آواز سے پڑھنا: کہانی سنانے کے مصروف سیشن اور تعاملی پڑھنے کی سرگرمیاں کتابوں کے لیے محبت کو فروغ دیتی ہیں، سننے کی مہارت کو فروغ دیتی ہیں،اور تخیل کو روشن کرتی ہیں۔

1. **ابتدائی صوتیاتی بیداری:** شاعری،تال اور تکراری نمونوں والی بچوں کی کتابیں صوتیاتی بیداری پیدا کرنے میں مدد کرسکتی ہیں،جو پڑھنے کے لیے ایک بنیادی مہارت ہے۔

2. **علمی اور سماجی جذباتی نشوونما:** علم کو بڑھانا: بچوں کا ادب انہیں نئے تصورات، ثقافتوں اور نقطہ نظر سے متعارف کراتا ہے،ان کے علم کی بنیاد اوران کے آس پاس کی دنیا کی سمجھ کو وسیع کرتا ہے۔

3. **تنقیدی سوچ کی مہارتوں کو فروغ دینا:** کرداروں اور پلاٹ کے بارے میں کہانیوں اور مباحثوں کو شامل کرنے سے تنقیدی سوچ، مسئلہ حل کرنے اور سوال کرنے کی مہارتوں کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔

4. **سماجی اور جذباتی تعلیم:** بچوں کی کتابیں اہم سماجی اور جذباتی موضوعات جیسے دوستی، ہمدردی،اور جذبات کو سنبھالنے، بچوں کو صحت مند سماجی مہارتوں اور جذباتی ذہانت کو فروغ دینے میں مدد کرسکتی ہیں۔

5. **ثقافتی بیداری اور تعریف:** متنوع نمائندگی: کتب خانے کتابوں کا متنوع انتخاب پیش کرتے ہیں جو ثقافتی پس منظر اور مختلف برادریوں کے تجربات کی عکاسی کرتے ہیں، شمولیت اور افہام و تفہیم کو فروغ دیتے ہیں۔

6. **روایات اور تعطیلات منانا:** لائبریری کے وسائل کے ذریعے مختلف ثقافتوں کی کہانیوں اور روایات کا اشتراک ثقافتی بیداری اور تعریف کو فروغ دیتا ہے۔

7. **ہمدردی اور افہام و تفہیم پیدا کرنا:** بچوں کا ادب ہمدردی اور مختلف نقطہ نظر کی تفہیم کو فروغ دینے، تنوع کے لیے احترام اور رواداری کو فروغ دینے کا ایک طاقتور ذریعہ ہو سکتا ہے

8. **پڑھنے کی محبت پیدا کرنا:** ایک مثبت پڑھنے کا ماحول پیدا کرنا: کتب خانے ایک خوش آئند اور حوصلہ افزا ماحول فراہم کرتے ہیں جہاں بچے اپنی رفتار سے کتابوں کو تلاش کرسکتے ہیں اور پڑھنے کی زندگی بھر کی محبت پیدا کرسکتے ہیں

9. **آزادانہ پڑھنے کو فروغ دینا:** عمر کے مطابق مختلف قسم کی کتابوں تک رسائی آزادانہ پڑھنے، اعتماد پیدا کرنے اور زندگی بھر سیکھنے کی عادت کو فروغ دینے کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔

9. **خاندانی بندھن اور مشترکہ تجربات:** کہانیاں بانٹنا اور لائبریری کی سرگرمیوں میں ایک ساتھ شامل ہونا خاندانی بندھن کا ذریعہ بن سکتا ہے اور عزیز یادیں پیدا کرسکتا ہے۔

آخر میں، کتب خانے اور بچوں کا ادب ایک جامع ای سی ای پروگرام کے لازمی اجزاء ہیں۔ متنوع قسم کی کتابوں تک رسائی فراہم کرکے، کہانی سنانے کی سرگرمیوں میں مشغول ہوکر، اور پڑھنے کی محبت کو فروغ دے کر، کتب خانے بچوں کی علمی، سماجی-جذباتی اور ثقافتی ترقی میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں۔

https://www.123rf.com/photo_96112489_many-kids-reading-books-in-library-illustration.html

بلند آواز سے پڑھنے کے لیے کتابوں کے اقسام:

حروف تہجی کی کتابیں: حروف تہجی کی کتابیں عام طور پر ہر صفحے پر ایک حرف کے بڑے اور چھوٹے حروف پر مشتمل ہوتی ہیں جس میں کسی ایسی چیز کی تصاویر ہوتی ہیں جو خط کی نمائندگی کرنے والی سب سے عام آواز سے شروع ہوتی ہیں۔

گنتی (یا نمبر) پر منحصر کتابیں: اس کتاب میں ایک نمبر ہے اور اسی تعداد میں آئٹمز دکھائے گئے ہیں۔

تصورات پر مبنی کتابیں: تصورات کی کتابیں مخصوص تصورات جیسے رنگ، شکلیں، سائز، مخالف، تصورات کی درجہ بندی وغیرہ سے متعلق ہیں جنہیں بچوں کو اسکول میں کامیاب ہونے کے لیے جاننے کی ضرورت ہے۔

نرسری ریمز: ان کتابوں میں اکثر ریمز اور بار بار آیتیں ہوتی ہیں۔ ان کو یاد رکھنا اور پڑھنا آسان ہوتا ہے۔

تکراری کہانیاں اور نمونے والی کتابیں: ان کتابوں میں ایک لفظ یا فقرہ ہوتا ہے جسے پوری کہانی میں دہرایا جاتا ہے اور اس طرح یہ ایک نمونہ بناتا ہے۔ پہلے چند صفحات کے بعد آپ کے بچے 'ساتھ ساتھ' پڑھنے کے قابل ہو سکتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ یہ صلاحیت انہیں پڑھنے کی خوشی کا تجربہ کرنے دے گی۔

روایتی ادب: روایتی ادب میں بچوں کے لیے محبوب کہانیاں جیسے پریوں کی کہانیاں، لوک کہانیاں، افسانے، افسانے، اور دنیا بھر سے اور زمانے کے افسانے شامل ہیں۔ یہ کتابیں بچوں کے لیے بہت سے مختلف اوقات، ثقافتوں اور روایات سے واقف ہونے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔

بے لفظ تصویروں کی کتاب: یہ بے لفظ تصویر کی کتابیں ہیں جو صرف تصاویر کے ذریعے کہانیاں بیان کرتی ہیں۔ یہ کتابیں بچوں کو ترتیب وار کہانیاں خود بہ خود سنانے اور زبان کی مہارتوں کو فروغ دینے کے مواقع فراہم کرتی ہیں۔

گیمز اور کہانیوں کے استعمال کے ساتھ ساتھ کچھ دوسری چیزوں پر بھی غور کرنے کی ضرورت ہے:

پری اسکول کے بچوں کی توجہ کا دورانیہ کم ہوتا ہے لہٰذا ہر پانچ منٹ یا اس سے زیادہ وقت میں اپنی سرگرمیاں تبدیل کریں کیونکہ اگر وہ اس سے زیادہ دیر تک جاتے ہیں تو وہ بے چین ہونے لگیں گے اور آپ اصل میں سرگرمی کرنے کے بجائے ان کی توجہ برقرار رکھنے کی کوشش میں زیادہ وقت گزاریں گے۔

کسی بھی سیشن میں تھوڑی سی زبان سکھائیں۔ اس عمر کے گروپ کے لیے، ایک وقت میں تین الفاظ متعارف کرانے کی کوشش کریں اور پھر فہرست میں شامل کریں کیونکہ آپ دیکھتے ہیں کہ بچے ان الفاظ کے معنی کو سمجھتے ہیں جو آپ پہلے ہی متعارف کروا چکے ہیں۔

یاد رکھیں، کتب خانے اور بچوں کا ادب صرف وسائل نہیں ہیں؛ وہ لامتناہی امکانات کے دروازے ہیں، تخیل کو روشن کرتے ہیں، تجسس کو پروان چڑھاتے ہیں، اور روشن مستقبل کے لیے نوجوان ذہنوں کی تشکیل کرتے ہیں۔

7.2.6 ٹیکنالوجی/ڈیجیٹل اور آڈیو بصری مواد (Technology/ Digital and Audio-visual material)

ابتدائی بچپن کی تعلیم میں ٹکنالوجی/ڈیجیٹل اور آڈیو ویژول مواد (ای سی سی ای) سیکھنے اور مشغولیت کے اوزار

ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل وسائل تیزی سے ای سی سی ای کلاس رومز میں اپنا راستہ تلاش کر رہے ہیں، جو سیکھنے اور مشغولیت کے لیے دلچسپ امکانات پیش کر رہے ہیں۔ ای سی سی ای اور ان کے ممکنہ فوائد کے لیے دستیاب ٹیکنالوجی/ڈیجیٹل اور آڈیو ویژول مواد کی کچھ مثالیں یہ ہیں:

ٹیکنالوجی/ڈیجیٹل مواد: تعلیمی ایپس اور سافٹ ویئر: انٹرایکٹو ایپس اور سافٹ ویئر زبان اور خواندگی سے لے کر ریاضی، سائنس اور سماجی جذباتی ترقی تک سیکھنے کے مختلف شعبوں کو پورا کرتے ہیں۔ وہ دلکش سرگرمیاں، تخروپن، اور ذاتی سیکھنے کے تجربات پیش کرتے ہیں۔

انٹرایکٹو وائٹ بورڈز اور ڈیجیٹل ٹولز: یہ ٹیکنالوجیز کلاس روم میں انٹرایکٹو پریزنٹیشنز، سرگرمیوں اور تعاون کی اجازت دیتی ہیں۔ ان کا استعمال تصورات کو دیکھنے، کھیل کھیلنے اور ملٹی میڈیا پریزنٹیشنز بنانے کے لیے کیا جا سکتا ہے۔

آن لائن وسائل اور ویب سائٹیں: تعلیمی ویب سائٹیں اور آن لائن وسائل معلومات، کہانیوں، ویڈیوز اور تعاملی سرگرمیوں تک رسائی فراہم کرتے ہیں۔ انہیں آزادانہ سیکھنے، تحقیقی منصوبوں اور ورچوئل فیلڈ ٹرپس کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

تعلیمی ٹیبلٹس اور آلات: تعلیمی ایپس اور گیمز سے بھرے بچوں کے موافق ٹیبلٹس اور آلات ذاتی سیکھنے کے تجربات پیش کر سکتے ہیں اور آزادانہ تلاش کو فروغ دے سکتے ہیں۔

آڈیو ویژول مواد: تعلیمی ویڈیوز اور دستاویزی فلمیں: عمر کے مطابق دستاویزی فلمیں اور ویڈیوز بچوں کو نئے موضوعات، ثقافتوں اور تاریخی واقعات سے بصری طور پر دلکش انداز میں متعارف کروا سکتی ہیں۔

تعاملی گانے اور موسیقی: دلکش دھنوں اور دلکش بصریوں والے تعلیمی گانے بچوں کو نمبروں، رنگوں، حروف تہجی اور دیگر تصورات کے بارے میں تفریحی اور یادگار انداز میں سیکھنے میں مدد کر سکتے ہیں۔

کہانی سنانے والے پوڈکاسٹ اور آڈیو بکس: آڈیو بکس اور پوڈکاسٹ سننے کی فہم، الفاظ کی توسیع، اور کہانیوں کے ساتھ تخیلاتی مشغولیت کے مواقع فراہم کر سکتے ہیں۔

تعلیمی کٹھ پتلی شوز اور انٹر ایکٹو تھیٹر: انٹر ایکٹو کٹھ پتلی شوز اور تھیٹر پروڈکشن نوجوان ذہنوں کو مسحور کر سکتے ہیں اور کہانیوں اور تصورات کو متحرک اور دلکش انداز میں زندہ کر سکتے ہیں۔

ای سی سی ای میں ٹیکنالوجی/ڈیجیٹل اور آڈیو ویژول مواد کی اہمیت:

مشغول اور تعاملی اکتساب: یہ مواد سیکھنے کو تفریحی اور انٹر ایکٹو بنا سکتے ہیں، نوجوان سیکھنے والوں میں مشغولیت اور حوصلہ بڑھا سکتے ہیں۔

ذاتی سیکھنے کے تجربات: ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل ٹولز ذاتی سیکھنے کے مواقع پیش کرتے ہیں، انفرادی ضروریات اور سیکھنے کے انداز کو پورا کرتے ہیں ۔

بصری اور صوتی محرک: آڈیو ویژول مواد کثیر حسی محرک فراہم کرتا ہے، جو سیکھنے اور یادداشت کو برقرار رکھنے میں اضافہ کر سکتا ہے۔

معلومات اور وسائل تک رسائی: ٹیکنالوجی معلومات اور وسائل کی ایک وسیع دنیا کے دروازے کھولتی ہے، جس سے بچوں کے علم اور افہام و تفہیم میں توسیع ہوتی ہے۔

ڈیجیٹل خواندگی کی مہارتوں کو فروغ دینا: ٹیکنالوجی کی ابتدائی نمائش سے بچوں کو 21 ویں صدی کے لیے ضروری ڈیجیٹل خواندگی کی مہارتوں کو فروغ دینے میں مدد مل سکتی ہے۔

تاہم، یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ ٹیکنالوجی کو سوچ سمجھ کر اور حکمت عملی کے ساتھ استعمال کیا جانا چاہیے، جس میں عمر کی موزونیت اور تعلیمی قدر پر توجہ دی جانی چاہیے۔

اسکرین کا وقت محدود ہونا چاہیے، کھیل اور سیکھنے کی سرگرمیوں کی دیگر شکلوں کے ساتھ متوازن ہونا چاہیے۔ کلاس روم میں ٹیکنالوجی کے محفوظ اور موثر استعمال کو یقینی بنانے کے لیے اساتذہ کی رہنمائی اور نگرانی بہت ضروری ہے۔ ٹیکنالوجی/ڈیجیٹل اور سمعی و بصری مواد کو سوچ سمجھ کر اور ذمہ داری کے ساتھ استعمال کر کے، اساتذہ ای سی سی ای کی ترتیب میں چھوٹے بچوں کی علمی، سماجی-جذباتی اور تخلیقی ترقی کی حمایت کرنے والے سیکھنے کے ماحول کو مشغول اور افزودہ کر سکتے ہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: ____________________ ____________________

7.3 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:

- اس کثیر جہتی سبق میں، ہم نے ٹیچنگ لرننگ میٹریلز (ٹی ایل ایم) کی افزودہ کرنے والی دنیا میں کھوج لگائی اور نوجوان ذہنوں میں سیکھنے کو روشن کرنے کی ان کی صلاحیت کو دریافت کیا۔ ہم نے چار الگ الگ زمروں کی کھوج کی:
- .اپنی دستکاری: ہم نے سیکھا کہ اساتذہ کس طرح وسائل سے بھرپور فنکار بن سکتے ہیں، آسانی سے دستیاب مواد کو ٹی ایل ایم کو مشغول کرنے میں تبدیل کر سکتے ہیں۔ بچے بھی تخلیقی بینڈ وگن میں شامل ہوئے، اپنے منفرد نقطہ نظر میں حصہ ڈالتے ہوئے اور سیکھنے کے عمل کی ملکیت کو فروغ دیتے ہوئے۔ ہم نے تجارتی طور پر دستیاب اختیارات کا بھی جائزہ لیا، ان کی طاقت اور حدود کا تجزیہ کیا۔
- ٹی ایل ایم کے ساتھ ریاضی وائز: گریڈ 1 اور 2 کے لیے، ہم نے دریافت کیا کہ ٹی ایل ایم کس طرح تجریدی ریاضی کے تصورات کو ٹھوس تجربات میں تبدیل کر سکتے ہیں۔ نمبروں کو زندہ کرنے والے ہیرا پھیری سے لے کر انٹرایکٹو گیمز تک جو کارروائیوں کو تقویت دیتے ہیں، ہم نے ریاضی کی تعلیم کو تفریحی اور بامعنی بنانے کے لیے ٹولز کا خزانہ دریافت کیا۔
- اسٹوری ٹائم میجک: ہم نے لائبریریوں اور بچوں کے ادب کی طاقت کو قبول کیا، بچپن کی ابتدائی نشوونما میں ان کے اہم کردار کو تسلیم کرتے ہوئے عمر کے مطابق کتابیں تیار کرنا، پڑھنے کی دلچسپ سرگرمیوں کو فروغ دینا، اور پڑھنے کی محبت پیدا کرنے اور خواندگی کی مہارتوں کو پروان چڑھانے کے لیے ٹی ایل ایم کا استعمال کرنا سیکھا۔
- ٹیک سیوی ٹیچنگ: ہم نے ڈیجیٹل اور آڈیو ویژول مواد کے دائرے میں قدم رکھا، مختلف سیکھنے کے مقاصد اور عمر کے گروپوں کے لئے ان کی موزونیت کا جائزہ لیا۔ ہم نے ابتدائی بچپن کی تعلیم میں ذمہ دار ٹیکنالوجی کے استعمال کو ذہن میں رکھتے ہوئے متحرک اور دلکش سیکھنے کے تجربات پیدا کرنے کے لیے تعلیمی ایپس، انٹرایکٹو وائٹ بورڈز، اور مشغول میڈیا کی طاقت کو بروئے کار لانا سکھایا۔
- پورے سبق کے دوران، ہم نے متنوع ٹی ایل ایم کے ذریعے سیکھنے کو بڑھانے میں تخلیقی صلاحیتوں، وسائل اور تعاون کی طاقت کا جشن منایا۔ ہم نے شرکاء کو ان ٹولز کو اپنی تعلیم میں منتخب کرنے، ڈیزائن کرنے اور ان کو مربوط کرنے کے لیے علم اور مہارت سے آراستہ کیا، جس سے ان کے نوجوان طلباء میں سیکھنے کی محبت کو فروغ ملا۔ یہ خلاصہ دستیاب مختلف قسم کے ٹی ایل ایم اور سیکھنے کے مختلف انداز اور مقاصد کو پورا کرنے کی ان کی صلاحیت کو اجاگر کرتے ہوئے چار ذیلی موضوعات سے کلیدی نکات کو سمیٹتا ہے۔ یاد رکھیں، یہ صرف ایک نقطہ آغاز ہے، اور آپ اپنے سبق کے مخصوص مواد اور سرگرمیوں کی بنیاد پر اسے مزید ذاتی بنا سکتے ہیں۔

7.4 فرہنگ (Glossary)

اساتذہ سے تیار کردہ ٹی ایل ایم	یہ ایسے مواد ہیں جو اساتذہ آسانی سے دستیاب وسائل یا خریدے ہوئے مواد کا استعمال کرتے ہوئے تیار کرتے ہیں۔ مثالوں میں فلیش کارڈ، کٹھ پتلی، چارٹ، ہیرا پھیری، کھیل اور سرگرمی بورڈ شامل ہیں۔
بچوں سے تیار کردہ ٹی ایل ایم	یہ وہ مواد ہیں جو بچوں کے ذریعہ، انفرادی طور پر یا باہمی تعاون سے، ان کے سیکھنے میں مدد کے لیے تیار کیے جاتے ہیں۔ مثالوں میں ڈرائنگ، کولاجز، ڈائراما، ماڈل اور تحریری کہانیاں شامل ہیں۔
تجارتی طور پر خریدی گئی ٹی ایل ایم	یہ تعلیمی سپلائرز یا اسٹورز سے خریدا گیا مواد ہے۔ مثالوں میں تعلیمی کھلونے، پہیلیاں، بورڈ گیمز، سافٹ ویئر پروگرام، اور انٹرایکٹو وائٹ بورڈز شامل ہیں.
ہیرا پھیری	کنکریٹ اشیاء جو ریاضیاتی تصورات کی نمائندگی کے لیے استعمال ہوتی ہیں، جیسے گنتی کے بلاکس، کھانے کی سلاخوں اور پیٹرن کے بلاکس۔ وہ بچوں کو تجریدی تصورات کو تصور کرنے اور سمجھنے میں مدد کرتے ہیں۔
بصری امداد	ریاضیاتی تصورات اور رشتوں کی نمائندگی کے لیے استعمال ہونے والے خاکے، چارٹ، گراف اور تصاویر۔
کھیل	ریاضی کے کھیل گنتی، اضافہ، گھٹاؤ، اور شکلوں کی شناخت جیسی مہارتوں کو مضبوط کرتے ہوئے سیکھنے کو تفریح اور دلکش بناتے ہیں۔
تصویری کتابیں	تقریباً ہر صفحے پر عکاسی کے ساتھ کتابیں، جن کا مقصد چھوٹے بچوں کے لیے ہے جو پڑھنا سیکھ رہے ہیں یا جو اب بھی کہانیاں سننے سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔
باب کی کتابیں	لمبی ابواب اور زیادہ پیچیدہ کہانیوں والی کتابیں، جو بڑے بچوں کے لیے موزوں ہیں جو اپنی پڑھنے کی مہارت کو فروغ دے رہے ہیں۔
شاعری	ایسی آیات یا لائنیں جو شاعری کرتی ہیں اور تال رکھتی ہیں، اکثر بچوں کو زبان اور تحریر کی مختلف شکلوں سے متعارف کرانے کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔
آڈیو بک	کسی کتاب کی ریکارڈنگ جسے بلند آواز سے پڑھا جا رہا ہو، جس سے وہ بچے لطف اندوز ہو سکتے ہیں جو اپنی سننے کی مہارت کو فروغ دے رہے ہیں یا جنہیں پڑھنے میں دشواری ہوتی ہے۔
تعلیمی ایپس	انٹرایکٹو سافٹ ویئر پروگرام جو بچوں کو مخصوص مہارتیں اور علم سکھانے کے لیے بنائے گئے ہیں۔ انہیں ٹیبلٹس، کمپیوٹرز یا اسمارٹ فونز پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔

انٹرایکٹو وائٹ بورڈز	بڑے ٹچ اسکرین بورڈ جو پریزنٹیشنز، ویڈیوز اور سرگرمیوں کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ وہ تعاملی سیکھنے کے تجربات کی اجازت دیتے ہیں۔
ویڈیو	مختصر فلمیں یا کلپس جو بچوں کو مختلف موضوعات کے بارے میں سکھانے کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔ وہ بچوں کو مشغول کرنے اور ان کے تجسس کو بڑھانے کا ایک بہترین طریقہ ہو سکتے ہیں۔
گانے	موسیقی اور بول جو بچوں کو مختلف موضوعات، جیسے حروف، اعداد، یا سماجی جذباتی مہارتوں کے بارے میں سکھانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ وہ سیکھنے کو تفریحی اور یادگار بنا سکتے ہیں۔

7.5 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں(Unit End Exercise)

معروضی جوابات کے حامل سوالات(Objective Answer Type Questions)

1. مندرجہ ذیل میں سے کون سا تعلیمی مواد کی قسم نہیں ہے جو عام طور پر ای سی سی ای میں استعمال ہوتا ہے؟

a) ا)بصری امداد

b) ب)ہیرا پھیری کا مواد

c) ج)ڈیجیٹل آلات

d) د)طباعت شدہ مواد

2. ای سی سی ای میں تدریسی تعلیمی مواد کے استعمال کا بنیادی فائدہ کیا ہے؟

a) ا)عمدہ موٹر مہارتوں کو بڑھانا

b) ب) تخلیقی صلاحیتوں اور تخیل کو فروغ دینا

c) ج)سماجی تعامل کو فروغ دینا

d) د) مجموعی ترقی کو آسان بنانا

3. ای سی سی ای کے لیے تدریسی تعلیمی مواد کا انتخاب کرتے وقت اساتذہ کو کس چیز پر غور کرنا چاہیے؟

a) ا)بجٹ کی پابندیاں

b) ب)سیکھنے کے مقاصد

c))ٹیکنالوجی کی دستیابی

d) د)ذاتی ترجیحات

4. تعلیمی مواد کو ای سی سی ای میں سیکھنے کے مختلف انداز اور صلاحیتوں کے مطابق کیسے ڈھالا جا سکتا ہے؟

a) ا)متعدد زبانوں میں مواد فراہم کر

b) ب)مختلف قسم کے بناوٹ اور حسی تجربات پیش کرنا

c) ج)آڈیو ویژول عناصر کو شامل کرنا

d) د)مندرجہ بالا تمام

5. مندرجہ ذیل میں سے کون سا قدرتی اور پائے جانے والے مواد کی مثال ہے جو تدریسی تعلیمی مواد کے طور پر استعمال ہوتا ہے؟5.

a) ا)کہانیوں کی کتابیں

b) ب)پہیلیاں

c) ج)پلے ڈف

d) د)پتیاں اور خول

مختصر جوابات کے حامل سوالات(Short Answer Type Questions)

1. ای سی سی ای کی ترتیبات میں عام طور پر استعمال ہونے والے تین قسم کے تدریسی تعلیمی مواد کے نام بتائیں۔

2. ای سی سی ای کے لیے تدریسی تعلیمی مواد کا انتخاب کرتے وقت کن عوامل پر غور کیا جانا چاہیے؟

3. .بچوں کے ادب کے سلسلے میں کتب خانہ کا مقصد کیا ہے؟

4. .بچوں کی پڑھنے کی عادات کو سہارا دینے کے لیے کتب خانے اسکولوں اور والدین کے ساتھ کیسے تعاون کر سکتے ہیں؟

5. .ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل مواد چھوٹے بچوں کے لیے سیکھنے کے تجربات کو کیسے بڑھا سکتے ہیں؟

6. بچپن کی ابتدائی تعلیم میں عام طور پر استعمال ہونے والے ڈیجیٹل مواد کی ایک مثال دیں۔

طویل جوابات کے حامل سوالات(Long Answer Type Questions)

1. ای سی سی ای کی ترتیبات میں عام طور پر استعمال ہونے والے مختلف قسم کے تدریسی تعلیمی مواد کی وضاحت کریں۔اس بات پر تبادلہ خیال کریں کہ ہر قسم چھوٹے بچوں کے سیکھنے کے تجربے کو کس طرح بڑھاتی ہے۔

2. ای سی سی ای میں ایک مخصوص عمر کے گروپ کا انتخاب کریں اور بیان کریں کہ زبان اور خواندگی کی ترقی کو فروغ دینے کے لیے تدریسی تعلیمی مواد کو کس طرح مؤثر طریقے سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔اپنے نکات کی وضاحت کے لیے عملی مثالیں فراہم کریں۔

3. بچوں کے ادب کو فروغ دینے میں کتب خانوں کے کردار اور بچوں کی خواندگی کی ترقی پر اس کے اثرات پر بحث کریں۔اپنے دلائل کی تائید کے لیے مثالیں اور ثبوت فراہم کریں

7.6 تجویز کردہ اکتسابی مواد(Suggested Learning Resources)

- https-//youtu.be/Mtv6pipKYA4

- https-//youtu.be/IpoZGm81Apg
- https-//youtu.be/ebVxPtc4dDo
- https-//youtu.be/7NqyECHhgQY
- https-//youtu.be/JSbMVto7QgM
- https-//youtu.be/tfaRtKMuqtM
- https-//youtu.be/vRHnmi0jt34
- LANGUAGE
- https-//youtu.be/EW5uSTVLMNk
- https-//youtu.be/2jd4ONRMKPk
- https-//youtu.be/ARuqOWBfG_s
- MORAL STORIES
- https-//youtu.be/E88IIYg8mFE
- https-//youtu.be/fCUOrqWEFJ4
- https-//youtu.be/Q-qcB_OqKTU

اکائی 08۔ کتب اور درسی کتب

(Books and Textbooks)

اکائی کے اجزا

8.0 تعارف(Introduction)

8.1 مقاصد(Objectives)

8.2 درسی کتب کے معنی و مفہوم(Meaning of Textbooks)

8.3 بچوں کی کتب کے اقسام(Types of children's Books)

8.4 درسی کتب تیار کرنے کے اصول(Principles for Textbook Design)

8.5 درسی کتب تیار کرنے کے لیے عمل(Process for textbook Development)

8.6 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

8.7 فرہنگ(Glossary)

8.8 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں(Unit End Exercise)

8.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد(Suggested Learning Resources)

8.0 تعارف(Introduction)

تعلیم کا انحصار بچوں کے لیے دستیاب کتابوں کے معیار پر ہوتا ہے۔ تعلیم کے لیے درسی کتب، لغات، ٹیکنالوجی اور انسائیکلوپیڈیا کے ساتھ مناسب انضمام بھی ضروری ہے۔ جدید دور میں عمدہ و معیاری کتابوں کی تشکیل دینے اور شائع کرنے کی سخت ضرورت ہے جس سے بچوں کے حال اور مستقبل کو سنوارا جاسکے۔ تعلیمی نقطہ نظر سے دیکھا جائے تو بچوں کے لیے خصوصی طور پر مستحکم اور مثبت سمت میں کام کرنے کی ضرور ت ہے۔ اس اکائی میں ہم 6 سے 8 سال کے بچوں کے لیے کتب کے معنی و مفہوم، کتابوں کی اہمیت وافادیت، کتابوں کے اقسام، کتابیں تیار کرنے کے اصولوں اور طریقہ کار کے بارے میں مطالعہ کریں گے۔

8.1 مقاصد(Objectives)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ :

- درسی کتب کے معنی مفہوم و تصور کو اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں گے۔
- 6-8 سال کے بچوں کے لیے درسی کتب کی اہمیت پر تبادلہ خیال کر سکیں گے۔

- بچوں کی کتب کے تصور پر روشنی ڈال پائینگے۔
- بچوں کے کتب کے اقسام کی وضاحت کر سکیں گے۔
- بچوں کی درسی کتب تیار کرنے کے اصول پر بحث ومباحثہ کر پائینگے۔
- بچوں کی درسی کتب تیار کرنے کے عمل کو بیان کرنے کے قابل ہونگے۔

8.2 درسی کتب کے معنی ومفہوم(Meaning of Textbooks)

سب سے پہلے درسی کتب کے بنیادی معنی کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔درسی کتاب ہدایات کا مواد ہوتا ہے۔جو حقائق اور معلومات پر مبنی ہوتا ہے اور اسباق کی شکل میں دستیاب کیا جاتا ہے۔اس لیے درسی کتب ایک بنیاد ہوتی ہے جس کے اطراف مخصوص جماعت کا نصاب تعمیر کیا جاتا ہے۔کتاب خاص طور پر کمرہ جماعت کے لیے تشکیل دی جاتی ہے اور الفاظ معنی سوال۔جواب، نوٹس، خلاصہ ،اصول، صلاحیتیں، تعریفیں اور مختلف سرگرمیوں جیسے آلات سے آراستہ کی جاتی ہے۔ایک عام کتاب صرف قاری کی دلچسپی سے تعلق رکھتی ہے جبکہ ایک درسی کتاب تعلیم وتربیت کے لیے بہترین واہم آلہ ہوتا ہے۔

درسی کتاب مخصوص عمر کے بچوں کی ذہانت ،نفسیات، تعلیمی ضروریات اور مقاصد کو مد نظر رکھتے ہوئے تیار کی جاتی ہے۔افسانوی کتابوں کے برعکس درسی کتابیں ماہرین کے ذریعہ نہایت ہی احتیاط سے تیار کی جاتی ہے اور اس بات کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ تخلیق کردہ کتاب نصاب کے ضروریات کی تکمیل کر سکے۔درسی کتاب میں اکثر مثالیں، وضاحتیں، تصاویر،اشکال، ترسیم اور نقشے وغیرہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ نفس مضمون کی مزید وضاحت کے لیے درسی کتاب میں فرہنگ مشق، تعریفیں، سوالات اور جوابات وغیرہ کو امدادی وسائل کی غرض سے تحریر کیا جاتا ہے۔ درسی کتاب میں طے شدہ مقاصد کے لحاظ سے متعلقہ مواد جمع کر کے ترتیب دیا جاتا ہے۔درسی کتاب کوئی ایک مصنف یا مصنفین کا پینل تحریر کر سکتا ہے۔

- **کتب اور درسی کتب(Books & Textbooks)**

ابتدائی مرحلے میں بچوں کو مشغول رکھنے کے لیے متن کے مختلف اقسام وشکال کا استعمال کرنا ضروری ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر تصاویر کی کتابیں، کہانی کی کتابیں اور ورک شیٹس، وغیرہ۔ اگر ہم درسی کتاب کے استعمال کے متعلق زمینی حقائق کی بات کریں تو پہلی اور دوسری جماعت کے اساتذہ درسی کتاب استعمال کے تصور سے زیادہ واقف ہیں۔

قومی درسیاتی خاکہ کے تدریسی نظریات کے لحاظ سے 1 اور 2 جماعتوں کے لیے بھی درسی کتابیں مرتب کئے جاسکتے ہیں۔ یہ کتابیں تخلیقیت اور استعمال کے لحاظ سے بالکل الگ ہونی چاہیے۔

- **8-6 سال کے بچوں کے لیے درسی کتب کی اہمیت**

(Importance of Textbooks for Children Aged 6-8 years)

قومی تعلیمی پالیسی 2020 نے درسی کتابوں کے متعلق خاص سفارشات دی ہیں۔ قومی تعلیمی پالیسی 2020 (4.31) کے حوالے سے،

''مواد میں کمی لائی جائے اور اسکولی نصاب کے لچک میں اضافہ ہو۔اور تبدیلی کے لحاظ سے رٹ کر یاد کرنے کے بجائے تعمیری اکتساب پر زور دیا جائے۔اس کے ساتھ اسکول کی درسی کتابوں میں متوازی طور پر تبدیلی لائی جائے۔ تمام درسی کتب کا مقصد ضروری بنیادی مواد کو (بحث ومباحثہ، تجزیہ، مثالیں اور اطلاق کے ساتھ) شامل کرنے کو قومی سطح پر اہم سمجھا جائے۔ لیکن ساتھ ہی مقامی حوالے اور ضروریات کے لحاظ سے مطلوبہ باریکیوں اور اضافی مواد کو شامل کریں۔ جہاں کہیں ممکن ہو اسکول اور اساتذہ کے استعمال کردہ کتابوں میں انتخاب کی گنجائش بھی دستیاب ہو۔جو قومی اور مقامی ضروریات کے لحاظ سے مواد پر مبنی کتابوں کے مجموعہ میں سے چنی جائے۔تاکہ اساتذہ اس طرز سے تدریس کر سکیں جو اساتذہ کی اپنی تدریساتی انداز کے لحاظ سے موزوں ہو۔ساتھ ہی ساتھ انکے طلباء اور معاشرے کی ضروریات کے مطابق ہو۔بنیادی مرحلے میں درسی کتاب کا رول بہت واضح ہے۔

1. نصاب تیار کرنے والے اساتذہ کے لیے ہنڈ بک کے ساتھ اس طرح کی کتابیں تیار کر سکتے ہیں جو اس عمر کے بچوں کے لیے کمرہ جماعت کے تجربات کا منصوبہ تیار کرنے اور ترتیب دینے میں مددگار ثابت ہو۔
2. بنیادی مرحلے میں 6 سے 8 سال کے بچوں کے لیے آسان اور دلکش درسی کتابوں کو اہمیت دی جاسکتی ہے۔اس مرحلے کے درسی کتب میں صرف کمرہ جماعت میں ہدایات دینے کے غرض سے مواد شامل نہ کیا جائے، بلکہ ورک بک کے لحاظ سے کام آئے تاکہ بچوں کو خود سے کام کرنے کے مواقع فراہم کئے جائے اور اپنے کام کا ریکارڈ رکھنے کا بھی موقع حاصل ہو۔
3. سب سے زیادہ خیال اس بات کو یقینی بنانے کے لیے دینا ضروری ہیکہ کیا کمرہ جماعت کا مواد اور سرگرمیاں، تدرسی کتابوں میں شامل ہے؟ صرف اور صرف اس حد تک ہی محدود نہ رہیں۔ خصوصی طور پر زبان اور ادبی نشو ونما کے لیے مختلف اقسام کے کتب کے حوالے بشمول عمدہ طفل ادب کمرہ جماعت میں لایا جائے۔اساتذہ کو چاہیے کہ جہاں ضروری اور مناسب ہے درسی کتب کے ساتھ ورک شیٹ جیسے اضافی مواد کا استعمال کریں۔
4. QR کوڈ کے ذریعے ڈیجیٹل اور سمعی وبصری حوالہ جات فراہم کئے درسی کتابوں میں مناسب طریقے سے اضافہ کرنے کے لیے جا سکتے ہیں۔ منظم طریقے سے تیار کی گی، درسی کتاب، مواد، تدرسیات اور قدر پیمائش پر مرکزی توجہ دیتے ہوئے کمرہ جماعت کے عمل اور سرگرمیوں کے لے اساتذہ کو رہنمائی فراہم کرنے میں اہم رول ادا کرتی ہے۔ درسی کتاب میں مزید انکشاف کے علاقوں کی نشاندہی کی جاسکتی ہے۔
5. جب اساتذہ کو اپنے پسند کے مناسبت سے مواد کا انتخاب کرنے کی آزادی دی جاتی ہے تو درسی کتابیں انھیں تیار شدہ ذرائع کو تسلسل میں ترتیب دینے، مربوط کرنے اور بامعنی اکتسابی تجربات کو فراہم کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ جس سے متوقع اکتسابی نتائج کو حاصل کیا جاسکتا ہے۔
6. اکثر درسی کتابیں ہی ایسی کتاب ہوتی ہے جس کے ساتھ بچے مشغول رہ سکتے ہیں۔ بچوں کو اپنے اطراف کی دنیا سے باہر کے ماحول کو سمجھنے کا واحد ذریعہ درسی کتب میں موجود اصطلاحات ہوتے ہیں۔اس میں شامل سرگرمیاں اور تعین قدر بچوں سے جڑی توقعات کی ترجمانی کرتے ہیں۔درسی کتب کا مواد اور ساتھ ہی ساتھ اس میں استعمال کی گئی زبان بچوں کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔

7. درسی کتب اساتذہ کے افعال اور بچوں کے اکتساب کو مرکزیت دیتی ہے۔ اکثر کمرہ جماعت میں تبدیلی رونما کرنے کا ذریعہ درسی کتابیں ہوتی ہیں۔ درسی کتاب کے ذریعے تعلیمی مقاصد، نصاب کے اہداف، صلاحیتیں، متوقع اکتسابی نتائج، تدریسیات کے اصول، مواد کو بامعنی انداز میں کمرہ جماعت کے افعال میں منتقل کیا جاتا ہے۔

8. جدید دور میں تعلیم کی توجہ صلاحیتوں پر منتقل ہوئی ہے۔ درسی کتابوں کا مواد بھی اس طرح مربوط کیا جائے کہ وہ مخصوص صلاحیتوں کو حاصل کرنے کے قابل بنے۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: 6-8 سال کے بچوں کے لیے درسی کتب کی اہمیت کو اپنے الفاظ میں بیان کریں؟ ____________________ ____________________

8.3 بچوں کی کتب کے اقسام(Types of children's Books)

پچھلی اکائی میں تدریسی اکتسابی امدادی وسائل جو اساتذہ طلباء کے ذریعہ تیار کئے جاسکتے ہیں، وسائل جو بازار سے خریدے جاسکتے، سمعی وبصری وسائل، ریاضی مضمون کے لیے وسائل، کتب خانہ، ادب اطفال وغیرہ تصورات کی وضاحت پیش کی گی۔ تعلیم کے ابتدائی مرحلے میں کمرہ جماعت میں تعلیمی ماحول پیدا کرنے کے لیے، ان وسائل کا استعمال لازمی ہوتا ہے۔ اسی طرح بچوں کو مختلف اقسام کی کتابیں اور پڑھنے کا مواد فراہم کرنا بھی، انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ انسانی ورثہ کی دولت انھیں کتابوں میں موجود ہوتی ہے۔ اور اسکولی تعلیم کا یہ ایک اہم فرئضہ ہیکہ وہ بچوں کو ان کتابوں کی دنیا میں داخل ہونے کے لیے حوصلہ افزائی کرے۔ بچوں میں زبان اور خواندگی کی نشوونما میں معیاری کتابیں اہم رول ادا کرتی ہیں۔ سبھی اسکول میں بچوں کی مناسبت سے مختلف اقسام کی کتابیں دستیاب کروائی جانی چاہیے۔ بڑی تصاویر کی کتابیں، رنگین، نظموں اور کہانیوں میں مشغول کرنے والی کتابیں بچوں کو سرگرمیوں میں مشغول کرتی ہیں اور کتابیں پڑھنے کے عمل کو پرجوش بناسکتی ہیں۔ ہمارے ملک کے ہر علاقہ میں او قومی روایتی افسانے اور کہانی کا بہت ہی بڑا ورثہ موجود ہے۔ ان علاقائی کہانیوں کا تمام زبانوں میں ترجمہ ہونا چاہیے۔ ایسا کرنے پر بچوں کے لیے بہترین ادب پیش کرنے کا ذریعہ بن سکتا ہے جو سبھی بچوں کو دستیاب کروایا جاسکتا ہے۔

Peter Rabbit with his family, from The Tale of Peter Rabbit by Beatrix Pottre, 1902

تصاویر پر مبنی کتابیں عمومی طور پر بچوں کے لیے تحریر کی جاتی ہیں۔اس طرح کی کتب میں الفاظ اور تصاویر کا استعمال کرتے ہوئے، مواد دکھایا اور سمجھایا جاتا جاتا ہے یا صرف تصاویر کے ذریعے پیغام پہنچایا جاتا ہے۔اس میں مواد وہدایات پیش کرنے کے لیے مختلف تصاویر کا استعمال لازمی ہوتا ہے۔اسکی ساخت اور طباعت کی وجہہ سے یہ کتب زیادہ صفحات پر مبنی نہیں ہوتی ہے۔یہ نئی قسم کی کتب مانی جاتی ہے جو 20ویں صدی کے شروعاتی دور میں وجود میں آئی۔اسے تدریسیاتی امدادی وسائل کے طور پر بھی تیار کیا جاتا ہے۔جس سے بچوں میں زبان کی نشو ونما اور اطراف کے ماحول سے واقفیت کو فروغ دیا جاسکتا ہے۔بچوں کی زندگی میں یہ کتابیں دو اہم رول کرتی ہیں۔

1. پہلے اساتذہ یا بالغ ان کتب کو بچوں کے سامنے پڑھیں اور
2. جب بچہ خود پڑھنا سیکھ جائے تو خود اس کتب کو پڑھے۔

بورڈ کتب، تصویری کتب، آسان قاری کی کتب پاپ اپ کتب (Pop-up books)، غیر افسانوی تصاویری کتب، بے لفظ تصاویری کتب، نرم کتب، چھونا اور محسوس کرنے والی کتب تصاویری کتب کی مثالیں ہیں۔

غیر افسانوی کتب(Non-Fictional Book)

غیر افسانوی ادب حقائق پر مبنی ہوتا ہے۔یہ ادب کی وسیع ترین قسم مانی جاتی ہے اور اس میں ان تمام کو شامل کیا جاتا ہے جو وضاحتی اعتبار سے افسانوی نوعیت کے نہ ہو۔یہ کتاب خیالی یا غیر حقیقی موضوعات کے بجائے حقیقی دنیا کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کے غرض سے تیار کی جاتی ہیں۔غیر افسانوی کتب کا مقصد عام طور پر تاریخ، بائیو گرافی، مشاہداتی، تجرباتی، عملی، سائنسی موضوعات کے بارے میں غیر جانبدارانہ انداز میں معلومات فراہم کرنا ہوتا ہے۔یہ ہدایاتی نوعیت کی کتب ہوتی ہیں، یہ مزاحیہ انداز اور تفسیر کے ساتھ بھی پیش کے جاسکتے ہیں اور یہ فکر

انگیز وفسلفانہ سوالات پر بھی روشنی ڈالتے ہیں۔ غیر افسانوی کتابیں تاریخ، سوانح عمری، خود نوشت، یادیں، سفر نامے، تعلیمی مواد، بصیرت، خود امدادی، ہدایاتی، مزاحیہ، تفسیر جیسے موضوعات پر تحریر کئے جاتے ہیں۔

3. نظموں کی کتب(Poem books)

اکثر بچوں کے لیے نظم یا نظموں کی کتب سب سے پہلا ادب ہوتا ہے جو ہم آواز الفاظ یا لوری کی شکل میں پیش کیا جاتا ہے۔ اس میں مختلف موضوعات پر مبنی دلچسپ نظمیں شامل کی جاتی ہیں۔ مزید وضاحت کے لیے مناسب رنگین تصاویر بھی شامل کی جاتی ہیں نظم کی کتب سے بچوں میں نہ صرف سننے وپڑھنے کی صلاحیت پروان چڑھنے میں مدد ملتی ہے بلکہ بچوں کے سماجی اور جذباتی اکتسابی عمل کو دلچسپ بناتی ہیں۔ یہ کتب بچوں کو مناسب تلفظ، لب ولہجہ سکھاتے ہیں اور نظم سے متعلق الفاظ و تصاویر انھیں اشارے دیتے ہیں۔ الفاظ کی شناخت اور رواقفیت پیدا ہوتی ہے۔ یہ آواز میں بلندی، اتار چڑھاو، تاثرات، بولنے میں روانی اور تلفظ کی ادائیگی میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ بچوں کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ قافیہ اور ہم آواز الفاظ بچوں میں لطف اندوزی پیدا کرتی ہے۔

4. کہانیوں کی کتب(Story Books)

کہانی سننا فطری طور پر بچوں کو بہت پسند ہوتا ہے۔ کہانی کی کتب وہ کتاب ہوتی ہے جس میں ایک یا ایک سے زیادہ کہانیاں تصاویر اور مواد کے ساتھ پیش کی جاتی ہے جو کسی مناسب موضوع پر مبنی ہوتی ہے۔ اس سے بچوں میں تصورات، اقدار واخلاق کی نشوونما ہوتی ہے اور کردار سازی میں بھی مدد ملتی ہے۔ کہانی کے کتب تعلیمی موضوعات پر مشتمل ہوتے ہیں۔ کہانی کا پلاٹ سادہ اور آسان ہوتا ہے۔ اس کتب میں بچے کی عمر کے لحاظ سے اس کے تجربات اور اطراف کے ماحول کو اہمیت دی جاتی ہے۔ بچوں کے فہم کے لیے اس میں آسان زبان کا استعمال کیا جاتا ہے لیکن اس کے ذریعہ زبان کی ترقی ممکن ہوتی ہے۔

خصوصی طور پر بچوں کے لیے حقیقی زندگی سے مختلف پریوں، سبق آموز، تصاویر والی کہانی، محنت ومشقت، خاندان ودوست، اخلاق، بہادری، راجہ رانی، رازداری، جوش وخروش اور حوصلہ افزائی وغیرہ عنوانات پر کہانیوں تحریر کی جاتی ہیں۔

5. روایتی کہانیوں کی کتب(Folklores Books)

یہ ایک طرح کی روایتی کہانیوں کی کتب ہوتی ہیں جو ملک اور معاشرے کی تہذیب، روایات، عقائد موجودہ تمدن ورواج سے وابستہ ہوتے ہیں۔ روایتی کہانیاں عموماً کسی گروہ کی ثقافت، وراثت اور شناخت کو ایک نسل سے دوسری نسل تک منتقل کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ یہ کتب کہانی

کے ذریعہ تہذیب، سماجی معیار اور تاریخی واقعات پر روشنی ڈالتے ہیں۔ یہ ثقافتی علم کو محفوظ رکھتا ہے۔ روایتی کہانی کی کتب میں اخلاق، سبق آموز بہادری اور احتیاطی کہانیاں شامل ہوتی ہے۔ یہ کتابیں بچوں میں اپنی تہذیب سے محبت پیدا کرنے حس برابری کو مضبوط کرنے، حوصلہ ،جوش، بہادری، اخلاقی وغیرہ کو فروغ دینے میں کارآمد ثابت ہوتے ہیں۔ مختلف علاقوں اور معاشرے میں انکی اپنی مخصوص روایات اور تہذیب پر منحصر کہانیاں ہوتی ہیں۔

6. لیجنڈری کتب(Legendry Books)

یہ وہ کتب ہوتی ہیں جو قارئین کو گذرے ہوئے عرصے کے مشہور شخصیتوں سے متاثر کرواتی ہیں۔ یہ کتابیں تاریخ کے یادگار کردار اور روایتوں کو دلچسپ انداز میں بیان کرتی ہیں۔ انھیں اکثر حقیقی ماناجاتاہے لیکن یہ مکمل طور پر حقائق پر مبنی نہیں ہوتی ہیں۔ اس میں مبالغہ آرائی سے کام لیاجاتاہے۔ یہ کتابیں عام انسانی تجربات کی تشریح کرتی ہیں۔ یہ انسان میں تفکر پیدا کرتی ہیں اور ہمیشہ مثبت وروشن پیغام پہنچاتی ہیں۔ عام طور پر لیجنڈری کتب جن تصورات اور مضامین پر تحریر کی جاتی ہیں وہ اسطرح ہیں؛ ہیرو کا سفر، اچھے اور خراب کامقابلہ، محنت، قربانی، خود کی پہچان، طاقت، بدعنوانی اور محبت وغیرہ۔ ان موضوعات کاانکشاف کرنے کاہر لیجنڈری کتاب کااپناایک منفرد انداز ہوتاہے۔

7. دوزبانی کتب(Bilingual Books)

بچوں میں کثیر زبانو کی صلاحیت کوفروغ دینے کے لیے اچھے انداز میں دوزبانوں کااستعمال کرتے ہوئے، تیار کی گی کتابوں کاستعمال کیاجاسکتا ہے۔ جب اساتذہ میں ان کتابوں کو متاثر طریقے سے استعمال کرنے کی قابلیت ہو تو، دوزبانوں پر مبنی متن بچوں میں زبان کی نشوونما میں معاون ثابت ہوتاہے۔ اسکول میں مختلف اقسام کی کتابیں دستیاب کروانے سے بچوں میں ادب کے لیے، احساس اور دلچسپی کوفروغ دیاجاسکتاہے۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your Progress)

سوال: کہانی کی کتب کے کوئی تین اقسام بیان کیجیے؟

____

____

8.4 درسی کتب تیار کرنے کے اصول(Principles for Textbook Design)

مندرجہ ذیل اصول درسی کتب تیار کرنے میں کارآمد رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔

- **نصاب کااصول(Curriculum Principle)**

درسی کتب کو خاص طور پر اسطرح تیار کیا جائے کہ وہ بنیادی مرحلے کے واضح کردہ صلاحیتوں کو حاصل کرسکیں، درسی کتب کو تیار کرنے والے اور تشکیل دینے والے نہ صرف کسی مخصوص میدان کے صلاحیتوں یا درسی کتاب کے نفس مضمون سے باخبر رہیں بلکہ اس پورے مرحلے میں پروان چڑھائے جانے والی صلاحیتوں سے بھی واقف رہیں۔ایسا کرنے پر بنیادی مرحلے میں وقوفی، جذباتی اور نفسی حرکی میدان کے نشوونما میں متوازی ربط قائم کیا جاسکتا ہے۔

- **نظم وضبط کا اصول(Discipline Principle)**

درسی کتب تیار کرنے والوں کو لسانیات اور ریاضی مضامین کے عملی استعمال کے بارے میں مکمل اور واضح معلومات ہونی چاہیے۔درسی کتب کے نفس مضمون اور تسلسل کو بہت ہی احتیاط سے ترتیب دینا چاہیے۔درسی کتب میں شامل کیا گیا مواد مضامین کے بنیادی اصولوں کے برخلاف نہیں ہونا چاہیے۔

- **تدریس کا اصول(Pedagogy Principle)**

درسی کتب تیار کرنے والوں کو صلاحیت اور مواد کے اعتبار سے مناسب طریقہ کار کے بارے میں واضح سمجھ ہونا ضروری ہے۔مثال کے طور پر زبان کی تدریس میں طریقہ کار کے ساتھ لفظی لہجے، تلفظ، صوتی ترجمانی، الفاظ حل کرنے کے بارے میں ہدایات، معنی اخذ کرنا وغیرہ کو شامل کرنا چاہیے۔

- **ٹیکنالوجی کا اصول(Technology Principle)**

درسی کتب کو تشکیل دینے والوں کو جدید ٹیکنالوجی اور سمعی وبصری وسائل کی دستیابی سے آگاہ ہونا ضروری ہے۔ان جدید امدادی وسائل کے استعمال سے بچوں کے اکتسابی تجربات کو مزید بہتر بنایا جاسکتا ہے۔ڈیجٹل ٹیکنالوجی پر مشتمل سرگرمیاں اور معلومات کے لیے بیرونی ذرائع کے حوالہ جات کو درسی کتب میں مناسب انداز میں شامل کیا جائے۔

- **حوالے کا اصول(Content Principle)**

درسی کتب کے لیے مواد کا انتخاب کرتے وقت مقامی سیاق وسباق اور بچوں کا ماحول، ان پہلوؤں پر خصوصی طور پر غور وفکر کیا جاتا ہے۔معلوم سے نامعلوم کی جانب اقدام کرنا، اکتساب کا ایک اہم جزہے اور انھیں درسی کتب میں توازن کے ساتھ شامل کرنا چاہیے۔معلوم سیاق وسباق پر بچوں کی پکڑ ہوا اور نامعلوم سیاق وسباق کے ذریعے بچوں میں تجسس پیدا ہونا چاہیے ساتھ ہی انکے خیالات اور ترجیحات کو چیلنج دیا جائے۔

- **پیش کش کا اصول(Presentation Principle)**

درسی کتب کا دلکش ہونا ضروری ہے اور چھوٹے بچوں کی توجہ مرکوز ہونا بھی لازمی ہے بنیادی مرحلے میں بصری مواد اور تحریری مواد میں توازن قائم رکھتے وقت بصری مواد کی جانب جھکاؤ ہونا چاہیے۔رنگوں کی اسکیم اور ڈزائن دلکش اور تسلسل میں ہو، تحریری مواد کی جسامت اور لکھائی باآسانی نظر آئے اور چھوٹے بچوں کو سمجھنے کے لیے الجھن کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

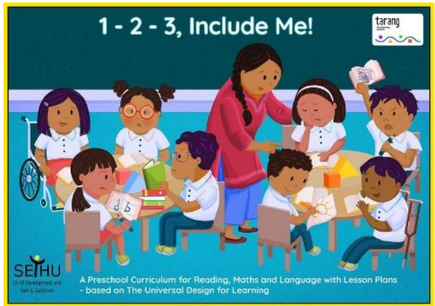

- **تنوع اور شمولیت(Diversity & Inclusion)**

ہندوستانی معاشرے کے حوالے سے درسی کتب کے لیے نفس مضمون کا انتخاب کرتے وقت تنوع اور شمولیت کو قائم رکھنا ضروری ہے۔ایک ہی ریاست میں بھی علاقائی اعتبار سے فرق پایا جاتا ہے۔اس فرق کو درسی کتب میں معقول انداز میں پیش کرنے کی ضرورت ہے۔دلچسپ کہانیوں، کردار اور تصاویر کی مدد سے جنسی توازن اور معاشرے کی نمائندگی کو یقینی بنایا جائے۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: ۔درسی کتب تیار کرنے کے اصول پر روشنی ڈالے؟

8.5 درسی کتب تیار کرنے کے لیے عمل(Process for textbook Development)

درسی کتب تیار کرنے کے اصولوں کا استعمال کرتے ہوئے مندرجہ ذیل عمل اختیار کیا جاسکتا ہے۔

- **نصابی دستاویز کی تخلیق کرنا(Creation of syllabus documents)**

نصاب تیار کرنے کی رہنمائی اصول کے لحاظ سے جس مضمون کا نصاب تیار کیا جارہا ہے۔اس کی مقررہ صلاحتیں، اکتسابی نتائج، نوعیت، تدریسیات اور تعین قدر کو مد نظر رکھنا چاہیے۔نصابی دستاویز پر مبنی مضمون پڑھانے کے مقاصد کو بھی شامل کیا جاسکتا ہے۔نفس مضمون کے تصور یا موضوع کے لحاظ سے طرز رسائی شامل کی جائے، نصابی دستاویز کے خاکے میں سوالات، اہم تصورات، سفارش کردہ حکمت عملی یا سرگرمیاں شامل کی جائیں۔مواد کا انتخاب بچوں کی عمر، ذہانت سماج اور تہذیب سے متعلقہ ہو۔نصاب کی گہرائی اور وسعت کو طے کرتے وقت تحقیقی ادب و مطالعہ، پولیسی کے دستاویز، اساتذہ کے تجربات، مضمون کے ماہریں کی رائے کا بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

2۔درسی کتب کے فیصلہ ساز کمیٹی کے مصنفین، جائزہ کار(تبصرہ نگار)اور خاکہ تیار کرنے والے مفسر(وضاحت کار):۔

Panel of textbook writers, reviewers, and designers/ illustrators

درسی کتب تیار کرنے میں جو لوگ شامل ہو سکتے ہیں وہ اسطرح ہیں۔

1. **درسی کتب کے مصنفین اور تبصرہ نگار(جائزہ کار)(textbook writers & reviewers)**

اساتذہ کو اس گروپ کا حصہ ہونا ہی چاہیے۔ان کے علاوہ مضمون کے ماہرین، یونیورسٹی کے تدریسی عملہ اور محققین کو شامل کیا جاسکتا ہے۔

2. **خاکہ تیار کرنے والے(خاکہ نگار)مفسرین(وضاحت کار)(designers/ illustrators)**

اس میں ان افراد یا تنظیم کو شامل کیا جائے، جنھیں نصاب کا خاکہ تیار کرنے اور مقامی پس منظر ان دونوں پہلوؤں کی سمجھ ہو۔ خصوصی طور پر مقامی ماہرین کو ترجیح دی جائے اور نصاب تیار کرنے کے عمل میں انھیں ابتدائی مرحلے سے ہی شامل کیا جائے۔

3. تکنیکی ماہرین(Technical Expert)

درسی کتب کا اہم وسائش کے حامل بہت سا مواد ڈیجٹل میڈیا کے ذریعہ دستیاب کروایا جاسکتا ہے۔اس لیے تکنیکی ماہرین کے لیے ضروری ہیکہ وہ شروع سے ہی درسی کتب تیار کرنے والی ٹیم کا حصہ بنیں۔ڈیجٹل میڈیا پر شائع کیا جانے والے مواد کو کبھی بھی بعد کے مرحلے میں کیا جانا والا کام نہ سمجھیں۔

مندرجہ بالا تمام گروپس کا آپس میں اتفاق اور عام رائے قائم کرنے کے لیے شروعات سے ہی ایک ساتھ کام کرنا چاہیے۔درسی کتب سے متعلق بازرسائی، سفارشات، بار اصطلاحات کو قبول کیا جانا چاہیے۔

4. مواد، طریقہ تدریس اور تعین قدر کا انتخاب(Choice of content & Assessment)

درسی کتب کے لیے انتخاب کے گئے عنوانات طلباء کے پس منظر کے حوالے سے مناسب ہونا چاہیے۔اس میں بچوں کی سابقہ معلومات، زبان کا علم اور مزید معلومات کے لیے انکشاف کی وسعت کو مد نظر رکھتے ہوئے عنوانات طے کئے جائے۔ مثال کے طور پر مقامی زبان کی نظموں کا استعمال کمرہ جماعت میں گفتگو شروع کرنے کے لیے کیا جاسکتا ہے۔درسی کتب کا مواد ترقی پذیر ہونا چاہیے۔ ہر جماعت کا نفس مضمون پچھلی / گزشتہ جماعت کے بنسبت اضافی ہونا چاہیے۔اس بات کو یقینی بنانا بہت ضروری ہیکہ طریقہ تدریس اور تعین قدر کی وابستگی، مواد اور متوقع اکتسابی نتائج سے ہو۔

5. درسی کتب کا خاکہ اور استعمال کردہ زبان(Structure of the textbooks & language used)

اس بات کو مد نظر رکھتے ہو کہ درسی کتب اساتذہ اور بچوں کے درمیان ربط قائم کرنے کا اہم ترین ذریعہ ہے۔اس لحاظ سے درسی کتب کا دونوں کے لیے کارآمد ہونا ضروری ہے۔درسی کتب میں نفس مضمون (مواد) کے علاوہ اساتذہ اور والدین کے لیے رہنمائی نکات کو شامل کیا جاسکتا ہے ۔اساتذہ کے نوٹس میں اساتذہ کے لیے سفارش کردہ طریقہ تدریس کے بارے میں رہنمائی کی جاتی ہے اور اساتذہ کے لیے تحریر کردہ صفحات میں درسی کتب کے ہر سبق کا مختصر خلاصہ ،تدریس کا انداز اور تعین قدر کے مواقع وغیرہ کو مخصوص اور واضح مثالوں کی مدد سے بیان کیا جاتا ہے۔

6. پیش کش اور خاکہ(Presentation & designed)

درس کتب کے پیش کش کا انحصار الفاظ کی سائز، تصاویر، اشکال، خاکے اور رنگوں کے استعمال پر ہوتا ہے۔ان تمام اجزاء کو یکجا کیا جائے تو درسی کتب کی پیش کش اور خاکہ موثر ہو سکتا ہے۔ابتدائی درجات میں تحریری مواد کی مقدار کم اور تصاویر کی تعداد زیادہ ہونی چاہیے۔ لکھائی کا سائز بڑا ہونا چاہیے اور استعمال کئے گئے وضاحتوں میں احساسیت اور شمولیت ہونی چاہیے۔درسی کتب کی زبان جماعت کے مطابق مناسب ہو اور مضمون سے متعلقہ ہونا ضروری ہوتا ہے۔

7. تحریر، جائزہ اور رہنمائی(Writing, Review & Pilot run)

درسی کتب کی تحریری کے لیے معقول وقت، اپنے ساتھیوں اور پینل (کمیٹی) سے مسلسل جائزہ کروانا ضروری ہوتا ہے۔ وضاحت کار کے ساتھ بیٹھ کر مواد کو بیان کرنا اور تصورات کو بار بار دہرانا ضروری ہوتا ہے۔ ایسا کرنے پر سختی اور باریکی سے درسی کتب تیار ہوتی ہیں اور اس کے مواد، تصاویر اور خیالات میں تکرار سے سے بچنے میں مدد ملتی ہے کیونکہ یہ وضاحت کار سبھی مصنفین کے ساتھ کام کرتے ہیں۔

ساتھیو اور کمیٹی کے ذریعے فراہم کیا جانے والا جائزہ تعمیری اور حوصلہ افزا ہونا ضروری ہے۔ تحریری سے جڑی بازرسائی میں تجاویز، مشورے اور تبادلہ خیال شامل ہونا چاہیے۔ مصنفین کو مشورے اور تبدیلی کو بار بار قبول کرنا چاہیے اور نفس مضمون (مواد) تحریر کرنے کے اصولوں سے آگاہی و سمجھ ہونی چاہیے۔ جائزے کا عمل پہلے سبق با سبق ہو، اور آخر میں پوری درسی کتب کا جائزہ لیا جائے، درسی کتب کو باریکی سے بڑھنا اور غلطیاں دور کرنا لازمی ہوتا ہے۔ جس سے درسی کتب کے معیار میں اضافہ ہوتا ہے۔

درسی کتب کا چھوٹے پیمانے پر جائزہ لینے کے لیے چند اسکولوں کا انتخاب کیا جائے اور ان مقرر شدہ اسکولوں میں ان کتب کا استعمال کیا جائے تاکہ ان کی افادیت اور خامیوں کی نشاندہی ہو سکے۔ درسی کتب کے استعمال کے دوران مصنفین لازمی طور پر ان اسکولوں کا دورہ کریں اور کمرہ جماعت میں درس و تدریس کے عمل کا مشاہدہ کریں۔ اساتذہ، طلباء اور والدین کے ساتھ تبادلہ خیال کرنے کا منصوبہ بھی تیار کریں تاکہ درسی کتب کے متعلق بازرسائی حاصل کی جا سکے۔

8. درسی کتب سے اساتذہ کی واقفیت(Teacher orientation to the textbook)

درسی کتب تیار ہونے پر اساتذہ کو اس کے استدلال طریقہ تدریس کی طرز رسائی اور تعین قدر کے بارے میں واقفیت فراہم کروائی جانی چاہیے۔ اس سے کمرہ جماعت میں درسی کتب کے مناسب استعمال کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ درسی کتب سے واقفیت و ہم آہنگی کروانے کے لیے اسکول کا دورہ، ویبینار، سیکھنے کے بہترین طریقے، پیش کرنا وغیرہ جیسے حکمت عملیاں کارآمد ثابت ہوتے ہیں۔ اساتذہ سے مسلسل گفتگو اور تبادلہ خیال سے درسی کتب کا کمرہ جماعت میں استعمال کرتے وقت پیش آنے والی دشواریوں کا پتہ چلتا ہے۔

اپنی معلومات کی جانچ(Check your progress)
سوال: درسی کتب تیار کرنے کے عمل پر مختصر نوٹ لکھیے۔ ____________________ ____________________

8.6 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

اس اکائی کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ نے درج ذیل باتیں سیکھیں:

- درسی کتب ہدایات پر مبنی مواد ہوتا ہے جو حقائق اور معلومات پر منحصر ہوتا ہے۔اسے اسباق کی شکل میں دستیاب کیا جاتا ہے۔ یہ خصوصی طور پر کمرہ جماعت کے لیے تشکیل دی جاتی ہے۔
- درسی کتب میں الفاظ معنی، سوال جواب، نوٹس، خلاصہ، مثالیں، وضاحتیں، اصول، تعریفیں، سرگرمیاں، تصاویر، اشکال، ترسیم، نقشے وغیرہ بھی شامل ہوتے ہیں۔
- قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق درسی کتب میں تبدیلی کے لحاظ سے رٹ کر یاد کرنے کے بجائے تعمیری اکتسابی پر زور دیا جائے ۔ قومی و مقامی ضروریات کو بھی اہمیت دی جائے۔
- کوڈ کے ذریعے ڈیجیٹل، سمعی و بصری QR۔8-6 سال کے بچوں کے لیے درسی کتب آسان اور دلکش ہو، ورک بک کا رول ادا کرے،
- حوالا جات فراہم کریں، تدریسیات، قدرپیائش اور اساتذہ کے لیے رہنمائی فراہم کرے۔
- درسی کتب اساتذہ اور بچوں کے درمیان تعامل کا اہم ذریعہ ہوتا ہے۔
- اس کے ذریعے تعلیمی مقاصد، نصاب کے اہداف، صلاحیتیں، متوقع اکتسابی نتائج، تدریسیات کے اصول و مواد وغیرہ کو کمرہ جماعت کے افعال میں منتقیل کیا جاتا ہے۔
- تصاویری، غیر افسانوی، نظم، کہانی و روایاتی کہانی، لیجنڈری اور دوزبانی کتب، وغیرہ بچوں کے کتابوں کی مختلف اقسام ہیں۔
- درسی کتب تیار کرنے کے عمل میں، نصابی دستاویز کی تخلیق کرنا، مختلف کمیٹی، مواد، طریقہ تدریس، تعین قدر کا انتخاب، درسی کتب کا خاکہ، زبان، پیش کش، تحریر، جائزہ، رہنمائی اور درسی کتب سے اساتذہ کی واقفیت وغیرہ شامل ہے۔
- نصاب، نظم و ضبط، تدریس، ٹیکنالوجی، حوالے، پیش کش، تنوع اور شمولیت وغیرہ 8-6 سال کے بچوں کے لیے درسی کتب تیار کرنے کے اصول ہیں۔

8.7 فرہنگ (Glossary)

Quick response: QR Code	یہ بہت سارے نقطوں سے بنا 2D بار کوہوتا ہے۔
وقوفی	علم و معلومات سے تعلق رکھنے والا
جذباتی	جذبات یا احساسات کو ظاہر کرنے والا
نفسی حرکی	ذہنی عمل کے ذریعہ پیدا ہوئی حرکت سے متعلق

مفسرین	مفسر کی جمع (تفسیر یا وضاحت کرنے والا)
فہم	سمجھنے لائق
Folklores	روایتی کہانیاں، لوک گیت
legends	اپنے شعبے کا ماہر شخص

8.8 اکائی کے اختتام کی سرگرمیاں (Unit End Exercise)

معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Type Questions)

1. بچوں کی کتب کے اقسام نہیں ہے:

(a) غیر افسانوی کتب (b) نظموں کی کتب

(c) 4. کہانیوں کی کتب (d) روایتی کتب

2. درسی کتب تیار کرنے کا اصول نہیں ہے:

(a) نظم و ضبط کا اصول (b) تدریس کا اصول

(c) ٹیکنالوجی کا اصول (d) روایت کا اصول

3. درسی کتب تیار کرنے کا عمل نہیں ہے:

(a) نصابی دستاویز کی تخلیق کرنا (b) درسی کتب کا خاکہ اور استعمال کردہ زبان

(c) پیش کش اور خاکہ (d) تحریر، جائزہ اور رہنمائی

مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1. درسی کتب کے مفہوم و تصور کو بیان کریں۔
2. 6-8 سال کے بچوں کے لیے درسی کتب کی کیا اہمیت ہوتی ہے؟ واضح کریں۔
3. 6-8 سال کے بچوں کے لیے درسی کتب کیوں ضروری ہے۔ مختصر بیان کریں۔
4. مندرجہ ذیل عنوانات پر مختصر نوٹ تحریر کریں۔
5. بچوں کی کتب کا تصور ۲) بچوں کی کتب کی اقسام ۳) درسی کتب تیار کرنے کے اصول

طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

1. بچوں کی کتب کے اقسام کو تفصیل سے بیان کریں۔
2. بچوں کی درسی کتب تیار کرنے کے اصولوں کی پابندی کرنا کیوں ضروری ہے؟ مناسب مثال کی مدد سے وضاحت کریں۔
3. درسی کتب تیار کرنے کے عمل پر روشنی ڈالیں۔اس عمل میں مختلف کمیٹی اور اساتذہ کی شمولیت کی ضرورت پر اپنے خیالات کا اظہار کریں۔
4. بچوں کی ہمہ جہت نشوونما(ذہنی،جسمانی اور جذباتی) میں درسی کتب کسطرح مددگار ثابت ہو سکتے ہیں؟ بحث کریں۔

8.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد(Suggested Learning Resources)

1. Aggarwal J.C & Gupta, 2013, 3rd impression, secondary Education & Management, Shipra Publication, New Delhi.
2. Aggarwal J.C & Gupta, 2013, impression, Early Childhood care & Education, Shipra Publication, New Delhi.
3. Mujibul Hasa Siddiqui, S.B. Nagia, (2016) Early Childhood care Education, APH Publication Corporation, New Delhi.
4. National Education Policy 2020
5. National curriculum framework for foundational stage (NCF-2022)
6. Position paper National focus group on Early Childhood Education, National Council of Educational Research & Training
7. National Council of Educational research, https://ncert.nic.in.
8. https://www.mosterclass.com
9. Maryland state library resource centre, www.sirc.info
10. https://senresoureblog.com

Diploma in Early Childhood Care and Education (DECCE)

2nd Semester Examination 2024

پرچہ: ابتدائی بچپن میں اعلیٰ درجے کی منصوبہ بندی اور تدریسیات

DDEC202CCT: Advanced Planning and Pedagogy in Early Childhood

Time: 2 hours **Max. Marks: 35 marks**

ہدایات:

یہ پرچہ سوالات تین حصوں پر مشتمل ہے؛ حصہ اول، حصہ دوم، حصہ سوم۔ ہر جواب کے لیے لفظوں کی تعداد دی گئی ہے۔ تمام حصوں سے سوالوں کا جواب دینا لازمی ہے۔

1. حصہ اول میں 05 لازمی سوالات ہیں جو کہ معروضی سوالات ہیں۔ ہر سوال کا جواب لازمی ہے۔ ہر سوال کے لیے 1 نمبر مختص ہے۔
(5 x 1 = 05 Marks)
2. حصہ دوم میں 8 سوالات ہیں، اس میں سے طالب علم کو کوئی 05 سوالوں کے جواب دینے ہیں۔ ہر سوال کا جواب تقریباً دو سو لفظوں پر مشتمل ہو۔ ہر سوال کے لیے 4 نمبرات مختص ہے۔ (5 x 4 = 20 Marks)
3. حصہ سوم میں 2 سوالات ہیں۔ اس میں سے طالب علم کو کسی ایک سوال کے جواب دینے ہیں۔ سوال کا جواب تقریباً پانچ سو (500) لفظوں پر مشتمل ہو۔ سوال کے لیے 10 نمبر مختص ہیں۔ (1 x 10 = 10 Marks)

حصہ اول

سوال:(1)

1. تدریس میں "سہار" سے کیا مراد ہے؟

(a) طلباء کو سیکھنے کے دوران مدد فراہم کرنا (b) سخت، لچکدار انداز میں پڑھانا

(c) کلاس روم میں جسمانی ڈھانچے کی تعمیر (d) طلباء کی ضروریات کو نظرانداز کرنا

2. کمرہ جماعت کے اصول بنانے میں بچوں کو شامل کرنا کیوں ضروری ہے؟

(a) سخت اصول وضوابط قائم کرنا۔ (b) بچوں کو ملکیت اور ذمہ داری کا احساس دلانا۔

(c) بالغوں کا اختیار اور کنٹرول مسلط کرنا (d) طلبا کی شرکت اور فیصلہ سازی کی حوصلہ شکنی کرنا۔

3. طالب علم کے مشکل رویے کو سنبھالنے کے لیے ایک مؤثر طریقہ کیا ہے؟

(a) رویے کو نظرانداز کرنا اور امید کرنا کہ یہ رک جائے گا۔ (b) بدسلوکی کو روکنے کے لیے جسمانی سزا کا استعمال۔

(c) بنیادی وجوہات کو سمجھنا اور ان کو مناسب طریقے سے حل کرنا۔ (d) مزید واقعات کی حوصلہ شکنی کے لیے طالب علم کو عوامی طور پر

4. بچوں کا سامان۔۔۔۔رکھنا چاہیے۔

(a) بچوں کی پہنچ سے دور (b) بچوں کی پہونچ تک

(c) بند شیلف یا الماری میں (d) اونچی جگہ پر

5. بچوں کی تدریسیات۔۔۔پر مبنی ہونی چاہیے

(a) کھیل، سرگرمی اور ترسیل پر (b) کھیل اور پڑھائی

(c) کھیل اور ترسیل (d) کھیل اور 3Rs

حصہ دوم

2) درسی کتب کے مفہوم و تصور کو بیان کریں۔

3) ای سی سی ای کے لیے تدریسی تعلیمی مواد کا انتخاب کرتے وقت کن عوامل پر غور کیا جانا چاہیے؟

4) .بچوں کے ادب کے سلسلے میں کتب خانہ کا مقصد کیا ہے؟

5) موضوعی تعلیم کے دوران بچوں کو کیسے فائدہ پہنچتا ہے؟

6) انتخابی طرز رسائی کی تعریف دیں اور اس کی اہمیت کیا ہے؟

7) حیاتیاتی تنوع کی تعریف کریں اور ماحول میں اس کی اہمیت کی وضاحت کریں۔

8) آلودگی کے تین اقسام کو بتاتے ہوئے اور ہر ایک کی مثال دیں۔

9) والدین اساتذہ کی میٹنگ سے بچوں کی تعلیمی کامیابی پر کیا اثرات مرتب ہونگے؟

حصہ سوم

10. اساتذہ کے لیے کمیونٹی وسائل سے آگاہی کیوں ضروری ہے؟ اس کے اثرات بچوں اور اسکول پر کس طرح سے پڑتے ہیں واضح کریں؟

11. پرائمری سطح پر ریاضی سیکھنے کے فوائد کو واضح کریں، اس کے عملی استعمال اور طلباء کی مستقبل کی تعلیمی کامیابی پر اس کے اثرات پر زور دیجئے۔